www.iqbalkalmati.blogspot.com

تاج هومیوپیتھی

ڈاکٹر ہری چند ملتانی

سیل پوائنٹ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

ناشران و تاجران کتب

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تاج ہومیو پیتھی (باتصویر)

اس میں طب ہومیو پیتھی پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے اور سر سے پاؤں تک تمام امراض کے بالتفصیل آزمودہ مجربات درج کیے گئے ہیں جو ہزاروں روپیہ لے کر بھی کوئی نہیں بتلاتا۔ یہ ایک جامع و مستند گرنتھ ہے جس کی نظیر زمانہ ماضی و حال کے طبی لٹریچر میں نہیں ہے!

مصنف

ڈاکٹر ہری چند ملتانی گولڈ میڈلسٹ میڈیکل ریسرچ سکالر

ڈاکٹر ہر بھگت سنگھ پنچھی (ہومیو پیتھ)

باہتمام

مکتبہ دانیال، لاہور

سیل پوائنٹ

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار، لاہور۔ فون: 7660736

قیمت =/120 روپے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فہرست مضامین

پیش لفظ	7
دیباچہ	8
ہومیوپیتھی کیا ہے؟	14
بالمثل ادویات سے علاج	14
میٹریا میڈیکا کیا ہے؟	17
مرض کیا ہے؟	17
ہمارا فرض	21
چار چیزیں پر دھیان	22
ہومیوپیتھک علاج	25
ہومیوپیتھک ڈاکٹر	28
مدر ٹنکچر	29
پوٹینسی تیار کرنا	30
پوٹینسی کتنی بار دی جائے؟	31
پوٹینسی کے استعمال کا اصول	32
دوائی کی مقدار خوراک	32
سات اصول	33
دوائی کا اندرونی اور بیرونی	33
دوائی کا صحیح انتخاب	44
ہومیوپیتھی کس طرح پڑھنی شروع کی جائے؟	46
آرگنن	47
علامات کے تین ضروری حصے	48
دماغی و اعصابی بیماریاں	49
عصبی درد	49
سردرد	50
دماغی جھلی کا ورم	51
دماغ میں پانی اترنا	51
سکتہ	51
پٹھوں کی پھڑکن	52
تشنج	53
فالج	53
لقوہ	54
مرگی	54
پاگل پن	55
سر چکرانا	55
آنکھوں کی بیماریاں	57
…دکھنا	57
…پھوڑا	58
…ے (روہے)	58
…نجنی	58
…دھی	59

BIRMINGHAM
CITY LIBRARIES
C6000000836190 BFBA064613
BOOKS ASIA 15/10/2014
URDU 615.532 MUL £14.47
WE www.booksasia.co.uk

www.iqbalkalmati.blogspot.com

موتیا بند	59
خرابی نظر	59
کان کی بیماریاں	61
کان کا درد اور بہنا	61
کن پیڑے	62
آوازیں آنا (کان بجنا)	62
بہرہ پن	63
منہ، دانت، حلق اور ناک کی بیماریاں	64
منہ	64
دانت	66
ورم حلق	69
خناق	69
گھیگا (گلہڑ)	70
گلے پڑنا	71
زکام	71
نزلہ	73
سینے کی بیماریاں	74
کھانسی	74
کالی کھانسی	76
دمہ	77
پلوری	78
نمونیہ	78
دل کی بیماریاں	80
درد دل	80
دل دھڑکنا	81
دل کی کمزوری	82

دل ڈوبنا	83
معدہ و آنتوں کی بیماریاں	84
نفخ شکم (اپھارہ)	84
قولنج	85
جلودھر	85
کالی آنت کا ورم	86
ہچکی	87
متلی	87
قے	87
بدہضمی	88
ہیضہ	90
دست	91
قبض	92
پیچش	93
کانچ	94
بواسیر	95
چنونے	96
بھگندر (ناسور)	96
تلی، جگر، گردہ اور مثانہ کی بیماریاں	98
جگر	99
گردہ	101
مثانہ	102
ہرنیا	105
امراض مردانہ	106
جلق (مشت زنی)	106
احتلام	106

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جریان 107

سرعت 108

شادی سے پہلے و شادی کے بعد کمزوری 108

غدہ قدامیہ 109

فوطوں میں پانی بھرنا اور ورم 109

سوزاک 110

آتشک 111

امراض زنانہ 113

سیلان 113

اولاد کی آرزو 114

باؤ گولہ 115

پُر درد ایام 116

ایام بند 117

ایام زیادہ 119

حمل کی تکالیف 120

اسقاط حمل 121

دودھ کا دب جانا 122

ولادت 123

بعد ولادت ٹانگ کا سفید ورم 124

رحم کم سکڑنا 124

جلدی امراض 125

خارش، پھوڑے پھنسیاں 125

فوطوں پر خارش 126

پتی اچھلنا 127

خسرہ 127

چیچک 128

چنبل، ایگزیما 129

داد، دھدر 130

برنامہ (انگل بیڑھا) 131

بوائی پھٹنا 131

کوڑھ 132

غدودیں (گلینڈز) 132

مہاسے (کیل) 133

موہکے 133

اشن (چنڈی) 134

سرطان 134

رسولی و زخم 135

ہڈیوں کی بیماریاں 137

موٹاپا 142

بخاروں کا علاج 143

سل و دق 147

زچہ کا بخار 149

انفلوئنزا 149

پلیگ (طاعون) 150

شراب نوشی 151

بچوں کی عام بیماریاں 152

سوکھا مسان، سوکڑا 154

خوراک 155

زہریلی چیزوں کا غلط استعمال 156

بایو کیمک فارماکوپیا 158

بارہ بایو کیمک ادویات 158

چھ امدادی بایو کیمک ادویات 159

بایو کیمک ادویات کے عام نام 162

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیش لفظ

زیر نظر کتاب "تاج ہومیو پیتھی" اضافہ شدہ ڈی لکس ایڈیشن ڈاکٹر ہر بھگت سنگھ پنچھی (ہومیو پیتھ) کی کامیاب تصنیف ہے۔ اس کتاب کے لکھنے میں بڑی محنت کی گئی ہے۔ انہوں نے پچھلے دس سال اس کتاب کو لکھنے میں لگا دیئے۔ اس کتاب میں سر سے پاؤں تک ہر مرض کے آسان و آموزدہ تجربات تحریر کئے گئے ہیں۔ یہی نہیں طب ہومیو پیتھی کی ابتدائی تعلیم حاصل کرنے والوں کے لئے مضامین ہومیو پیتھی کیا ہے؟ میٹریا میڈیکا کیا ہے؟ ہومیو پیتھک طریق علاج' ہومیو پیتھک ڈاکٹر' مریض کا معائنہ وغیرہ عنوان سے اس فن کے متعلق پوری روشنی ڈالی گئی ہے اور طب ہومیو پیتھی نے اب تک جتنے منازل ترقی طے کئے ہیں اور جو جو جدید انکشافات ہوئے ہیں۔ سب کو اس کتاب میں نہایت خوبصورتی سے سمو دیا گیا ہے۔

کتاب کے آخری صفحات میں پریکٹس کو کامیاب بنانے کے لئے تجربات لکھے گئے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ "تاج ہومیو پیتھی" ڈاکٹر پنچھی کے میدان جیون کے عمل کی روح ہے اور انہوں نے ہر چیز کو نہایت ایمانداری سے لکھا ہے۔ ان تجربات کو آزمانے کے بعد ہی ان کی محنت اور سچائی کی داد دیں گے۔ مجھے امید ہے کہ قارئین کرام اسے پسند فرمائیں گے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔

خادم فن

ڈاکٹر ہری چند ملتانی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیباچہ

بازار میں اردو زبان میں کوئی ایسی عام فہم کتاب موجود نہ تھی جس میں طب ہومیوپیتھی پر آسان زبان میں روشنی ڈالی گئی ہو۔ اگر کچھ مارکیٹ میں طب ہومیوپیتھک کی کتب ہیں تو ان میں سخت مشکل زبان استعمال کی گئی ہے جسے ڈکشنری کے بغیر پڑھنا سخت مشکل ہے اور عام پریکٹیشنرز ان کتب سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اس کتاب میں پریکٹیشنروں کی رہنمائی کے لئے طب ہومیوپیتھی پر باتفصیل روشنی ڈالی گئی ہے اور ہومیوپیتھی نہ جاننے والا ایک عام طبیب بھی اسے پڑھ کر ہومیوپیتھک ادویات کو اپنی پریکٹس میں استعمال کر سکتا ہے۔ اس میں ایسے ایسے نکتے بیان کئے گئے ہیں جو پریکٹیشنر کے روزمرہ کے کام میں آنے والے ہوں۔ اس سلسلہ میں ہومیوپیتھک ادویات جو دی گئی ہیں۔ ان کی خریداری کے لئے کسی پریشانی کی ضرورت نہیں۔ یہ ہر شہر میں ہومیوپیتھ کیمسٹوں سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

مجھے اس کتاب کی تیاری میں بہت سے ہومیوپیتھک مصنف دوستوں کے تجربات سے فائدہ اٹھانا پڑا۔ اس لئے ان کا احسان مند ہونا بھی ایک انسانی فرض سمجھتا ہوں، خصوصاً (1) ڈاکٹر عابد حسین ہومیو فزیشن، (2) ڈاکٹر این سی گھوش ایم' ڈی (U.S.A)، (3) ڈاکٹر ایم بھٹا چاریہ، (4) ڈاکٹر امیر سنگھ ہومیوپیتھ، (5) ڈاکٹر ایم' سی ایلین صاحب' ایم' ڈی)، (6) ڈاکٹر نیش صاحب، (7) ڈاکٹر نظام الدین صاحب ایم' پی ہومیوپیتھ اور ڈاکٹر ہری چند ملتانی خاص طور پر شکر گزاری کے مستحق ہیں۔ جن کی عظیم کاوشوں اور جانفشانی و محنت سے یہ اشاعت ناظرین کے دست مبارک تک پہنچنے کے قابل ہوئی ہے۔

خادم فن

ڈاکٹر ہر بھگت سنگھ پنچھی (ہومیوپیتھ)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تاج ہومیوپیتھی

سوال و جواب

طب ہومیوپیتھی سے متعلق کچھ سوالوں کے جوابات درج ذیل ہیں۔ امید ہے کہ اس سے ناظرین کی معلومات میں اضافہ ہو گا۔

سوال: دیگر پیتھیوں میں جبکہ بڑے بڑے ضخیم نسخوں کو تندرستی کے حق میں درست تسلیم کیا گیا ہے تو ہومیوپیتھی میں واحد دوائی کا استعمال کیوں جائز مانا گیا ہے؟

جواب: واحد دوائی وہ ہے جو تندرست انسانوں پر تجربہ کر کے دیکھی جا چکی ہے اور وہی دوائی ہومیوپیتھی پروان ہے کیونکہ اس کی صفات کی تحقیقات ہو چکی ہوتی ہے۔ جہاں ایک کی بجائے بیشمار چیزوں کو ملا کر ایک کھچڑی کا نسخہ بنا دیا جائے۔ وہاں اس بات کا کوئی یقین نہیں ہوتا کہ وہ تمام ادویات مریض کی اس تکلیف کو دور کرنے والی ہیں یا ان میں سے کوئی نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ ان سب کے تاثرات ایک دوسری کے متضاد ہوتے ہیں اگر ان میں سے کوئی ایک یا دو دوائیاں مریضوں کی تکلیف دور کرتی ہیں اور دو ایسی بھی شامل ہوں جو کوئی دیگر نئی تکلیف پیدا کر دیں تو ان کا اور ڈاکٹر کی سمجھ کا نتیجہ غریب مریض کو اپنی جان پر بھگتنا پڑتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں اس واحد دوائی کا استعمال جائز ہے۔ جو تندرست انسانوں پر تجربہ میں پوری اتر چکی ہو' دیگر پیتھیوں کے کھچڑی نما مرکبوں کی اصلیت تو خدا جانتا ہے یا مریض کے اعضاء ہی محسوس کر سکتے ہیں کیونکہ ان کھچڑی نما مرکبوں کی خیالی فٹنگ ہر بار ناپ تول سے کی جاتی ہے۔

سوال: ہومیوپیتھک دوائی دیگر پیتھیوں کی ادویات سے آرام زیادہ دیر میں کیوں کرتی ہے؟

جواب: دیگر ادویات مریض کو وقتی طور پر عارضی آرام دینے کے لئے ہوتی ہیں جو تیز دردوں کو دبا دیتی ہیں مثلاً مارفیا یا اسپرین وغیرہ۔ صرف اسی طریقہ سے ڈاکٹر بڑی آسانی کے ساتھ کامیابی حاصل کر لیتا ہے اور لوگوں کی جیبیں ایسے موقعوں پر خود بخود اوندھی ہو جاتی ہیں نتیجہ جو آخر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں نکلتا ہے اس سے بھی کوئی ناواقف نہیں۔ مرض جوں کا توں قائم رہتا ہے جس میں "چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیری رات ہے۔" مرض پھر آ جاتا ہے' یہی سلسلہ شیطان کی آنت کی مانند بڑھتا ہی چلا جاتا ہے جس کا خاتمہ مریض کی جیون لیلا کے اختتام پر ہی ہوتا ہے۔

ہومیوپیتھی میں مریض کو اس طرح کے سبز باغ دکھلا دکھلا کر دھوکا نہیں دیا جاتا بلکہ اس کی قوت حیات کو بیدار کیا جاتا ہے تاکہ قوت حیات ہوشیار ہو کر خود بخود ہی مرض کا مقابلہ کر سکے۔ ہومیوپیتھک دوائی جسم کے اندر پہنچتے ہی اپنا اثر شروع کر دیتی ہے۔ قوت حیات سنبھلتی جاتی ہے اور جسم ٹھیک حالت میں ہوتا چلا جاتا ہے۔ مرض جتنا گہرا اور پیچیدہ ہوتا ہے قوت حیات کو وہ اپنے اور جسم کے دوبارہ قائم کرنے میں اتنی ہی زیادہ دیر لگتی ہے۔ مرض کی عام حالت میں عرصہ کم لگتا ہے۔ اس لئے ہومیوپیتھک دوائی کو سست نہیں کہا جا سکتا۔

سوال: جب ہومیوپیتھک دوائی پوٹینسی میں تقسیم ہو جاتی ہے تو پیچھے اثر کرنے والی کون سی چیز رہ گئی اور فائدہ بھی کیا کر سکتی ہے؟

جواب: یہ سب مخالفین منطق بازوں کی حجت بازی ہے۔ تمام دنیا اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ٹھوس مادے کا منقسم ذرہ ایٹم کہلاتا ہے۔ ہر ایک قسم کا مادہ ایٹم تک تقسیم ہو سکتا ہے جسے تیز سے تیز خوردبین کے ذریعے بھی نہیں دیکھا جا سکتا مگر ایٹم کی حیثیت دنیا بھر میں ایک تسلیم شدہ حقیقت کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ اسی طرح ہم ہر ایک دوائی کو ایٹم کی شکل میں تیار کرتے رہتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل فراموش نہیں کہ ایٹم کے اندر الیکٹرون اور نیوٹرون کی موجودگی ہے اگر ایک گرام لوہے کو توڑ پھوڑ کر ایٹم کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے تو موجودہ دنیا کی تمام تر خشکی و تری کے پرخچے اڑ کر قیامت برپا کر دینے کے لئے کافی ہے۔ انسان اب تھوڑا تھوڑا اس اندرونی دنیا کی جانب دیکھنے لگا ہے جو کہ بیرونی دنیا کی روح سمجھی جا سکتی ہے۔ یہ اندرونی دنیا ہی بیرونی دنیا کو قائم رکھے بیٹھی ہے۔ موجودہ زمانہ میں جبکہ ایٹم کا پردہ اٹھ چکا ہے اور بیدار دنیا کے سائنس دان شری ہنی مین صاحب کی روح کو شردھا نجلی پیش کر رہے ہیں۔ یہی سب سے پہلی ہستی تھی جس نے بنی نوع انسان کی جان بخشی کے لئے ٹھوس مادوں کو توڑ پھوڑ کر ان کے سینوں سے ایٹم کو باہر نکال کر دکھلایا۔

اب ہم دوائی کی پوٹینسی تیار کرتے وقت یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ دوائی کس پوٹینسی پر پہنچ کر ایٹم کو جنم دیتی ہے۔ دوصد نمبر کی پوٹینسی تک دوائی مادے کی حدود میں رہ سکتی ہے۔ اس کے اوپر پوٹینسی اپنے گھیرے کو توڑ کر ایٹمی شکل اختیار کرنے لگ جاتی ہے۔ جوں جوں پوٹینسی اونچے نمبر کی جانب قدم بقدم بڑھاتی چلی جاتی ہے۔ توں توں اس کے اندر اثر کرنے کی قوت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیز ہوتی جاتی ہے۔ ایک لاکھ یا اس سے اوپر پوٹینسی تیار کرنا مشین کا ہی کام ہے۔ تجربہ کے طور پر آپ سفید سنکھیا کے مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ لے کر ہومیوپیتھک طریقہ سے تیس نمبر تک پوٹینسی اپنے ہاتھ سے تیار کر کے استعمال کرو۔ آپ کی تسلی کے لئے صرف اتنا ہی کافی ہے۔ موجودہ زمانہ میں تو ہومیوپیتھک دس دس لاکھ نمبر تک کی پوٹینسیاں بھی استعمال کر رہے ہیں۔ ایسی قوت عام مادوں سے زیادہ طاقتور تسلیم ہو چکی ہے۔ ہم ٹھوس مادی ادویات کے غلام نہیں ہیں۔ ہم تو غیبی اور روحانی قوت کے ذریعے دوسری روحانی اور غیبی چیز کا علاج کرتے ہیں۔

سوال: ہومیوپیتھک ڈاکٹر بچوں کو پارہ' سنکھیا' میٹھا تیلیا جیسی زہریلی ادویات بلا جھجک دے رہے ہیں اگر ان کے انتخاب میں غلطی ہو جائے تو کیا وہ نقصان دہ ثابت نہیں ہو سکتیں؟

جواب: زہریلی ادویات کا انتخاب خواہ صحیح ہو خواہ غلط' ٹھوس شکل میں وہ ضرور خطرناک ثابت ہو سکتی ہیں مگر ہومیوپیتھک طریقہ سے ان کے زہر کو ختم کر کے نفع بخش بنا دیا جاتا ہے۔ اسی واسطے ہر عمر کے مریض کو بلا جھجک استعمال کرائی جاتی ہیں۔ غلط انتخاب بھی کوئی نقصان دہ ثابت نہیں ہو سکتا۔ غرضیکہ بغیر پوٹینسی کے باقی تمام طریقے دوائی کو ہلکی یا نازک بنانے کے خطرناک نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔ کشتہ بازی میں بھی دوائی اپنے ٹھوس پن کو نہیں چھوڑتی۔

سوال: ہومیوپیتھک ڈاکٹر جلدی امراض کے لئے بیرونی استعمال کی ادویات کو پسند نہیں کرتے بلکہ اندرونی طور پر کھانے یا پینے کی ادویات استعمال کرتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: جسم کی اندرونی غلاظت باہر نکالنے کے لئے پاخانہ و پیشاب کی طرح جلد بھی ایک بڑا بھاری فرض ادا کرتی ہے۔ جلدی مسامات کے ذریعہ پسینہ خارج ہوتا ہے۔ زیادہ گندہ پسینہ یا اندرونی گندمند یا تیزابی مادہ جلد کو پھاڑ کر خارج ہونے کی کوشش کرتا ہے' جلد سے زیادہ قیمتی اندرونی اعضاء اپنا بچاؤ کرنے کے لئے تمام زہریلا مادہ غلاظت جلد جیسے خدمتگار کے حوالے کر دیتے ہیں' جلد ان کو دھکیل کر باہر نکلنے کے لئے راستہ دے دیتی ہے۔ اگر اوپر سے مرہم لگا کر یا پلستر باندھ کر ان کے باہر نکلنے والے راستے بند کر دیئے جائیں تو ہم اپنے پیارے جسم کے بیش قیمت اعضاء کے ساتھ سخت بے انصافی کا سلوک کر رہے ہیں چونکہ جلد پر ابھار یعنی پھوڑے پھنسیاں وغیرہ جسمانی ڈھانچے کو نقصان پہنچائے بغیر کافی عرصہ تک قائم رہ سکتے ہیں مگر جلد پر ہی دب کر اندر واپس چلے جانا خطرناک نتائج پیدا کر سکتا ہے۔ بل میں پانی ڈالنے سے اگر سانپ بل چھوڑ کر باہر بھاگ جانا چاہتا ہے تو اس کو نکل آنے دو۔ واپس بل کے اندر کی جانب دھکیلنا دانشمندی کا کام نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ہومیوپیتھی اندرونی طور پر دوائی استعمال کرا کر مرض جیسے سانپ کو باہر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نکالنے کے ہے گر کی مالکہ (قوت حیات) کو بیدار کر رہی ہے۔ اسی طرح جلد کے اوپر والے مرض کے نشان بھی اندرونی دوائی کے ساتھ ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ بات ہر وقت یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نوے فیصد کی اندرونی امراض ان ابھاروں کے اندر دب جانے کے سبب سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔

بچپن میں قوت حیات اپنی تیزی اور چستی کی وجہ سے تھوڑی جتنی بھی میل یا کوڑا کرکٹ جسم کے اندر نہیں رہنے دیتی۔ اسی واسطے تو بچوں کے پھوڑے پھنسیاں زیادہ تعداد میں نکلتے دیکھے جاتے ہیں۔ جن ایسے بچوں کا ہومیوپیتھک علاج کیا جاتا ہے۔ ان کی بقیہ زندگی بڑی آرام کی اور تندرست گزرتی ہے۔ نئے حاد امراض میں خسرہ' چیچک وغیرہ کے دانے دب جانے سے جو خطرناک نتائج برآمد ہوتے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ بیرونی طور پر مرہمیں یا پلستر پوڈر وغیرہ کا استعمال اپنے خون کے ساتھ زہریلے سانپ کو پالنے کے مترادف ہے۔

سوال: سرجری سے دنیا والے فائدہ اٹھا رہے ہیں مگر ہومیوپیتھک ڈاکٹر اسے کیوں پسند نہیں کرتے؟

جواب: ہومیوپیتھی میں سرجری کو نفرت کی نظر سے نہیں دیکھا جاتا بلکہ سرجری کی اس وقت ضرورت سمجھی جاتی ہے۔ جس وقت ادویات کے استعمال کی گنجائش ختم ہو جائے اور زندگی خطرہ کے کنارے کھڑی ہو۔ زندگی کو بچانے کے لئے جب سوائے سرجری کے اور کوئی چارہ باقی نہ رہ گیا ہو۔

اگر مرض بغیر سرجری کی امداد کے ہی درست ہونے والا ہو' وہاں خواہ مخواہ جسم کے قیمتی اعضاء کو کاٹ ڈالنا کہاں کی دانائی ہے؟ مثلاً گلے بڑھنا' ورم کانی آنت' ورم غدود' رسولی' کینسر' بھگندر' پتہ' مثانہ اور گردوں میں پتھریاں وغیرہ ہومیوپیتھک ادویات سے درست ہونے والے کیس ہیں۔ سرجری تمام پیتھیوں کا مشترکہ سرمایہ ہے۔ بوقت ضرورت تمام اس سے مستفید ہوتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ایلوپیتھی کو سرکاری سرپرستی اور تمام سہولتیں حاصل ہونے کی وجہ سے سرجری ان کا خاندانی پیشہ سمجھا جانے لگا ہے اور اصلی ماں یونانی بیچاری ہومیوپیتھی کی طرح ابھی تک مکمل طور پر حق دار تسلیم نہیں کی جاتی' یہ شرط ہے کہ جس وقت ہومیوپیتھی کو تمام حقوق حاصل ہو گئے تو دیکھنا کہ ہر جگہ ہومیوپیتھک سرجن ہی سرجن نظر آئیں گے۔

سوال: تمام دنیا اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ہر ایک مرض کے اپنے اپنے جراثیم الگ الگ ہوتے ہیں اور امراض انہیں کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ پھر بھلا ہومیوپیتھی کی تھیوری کو کیوں تسلیم کرنے سے انکاری ہے؟

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جواب: ہومیوپیتھی جرثومہ کی تھیوری کو تسلیم کرتی ہے مگر جراثیم سے مرض کی پیدائش کو تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے۔ یہ مسئلہ بڑا مزیدار ہے مگر سرد مزاجی اور تحمل کے ساتھ حل کرنے والا ہے۔ آپ انفلوئنزا کے شکار لوگوں کو دیکھتے ہو' چھوت ضرور پھیلتی ہے۔ مگر بہت سے آدمی اس کی لپیٹ میں آتے ہی نہیں حالانکہ ان مریضوں کے پاس رہ کر ان کی تیمارداری بھی کرتے ہیں مگر ان پر چھوت کا ذرا بھر بھی اثر نہیں ہوتا۔ کیا وہ سانس نہیں لیتے؟ خوراک یا پانی اور سانس کے ذریعے جراثیم اندر داخل نہیں ہوتے؟ داخل ضرورت ہوتے ہیں مگر ان لوگوں کے بچ جانے کا جو سبب آپ لوگ خیال کرتے ہیں۔ ہم ہومیوپیتھ لوگ اس کے برعکس خیال رکھتے ہیں۔

درحقیقت بات تو یہ ہے کہ سب سے پیشتر قوت حیات کمزور ہو گی۔ پھر جسم اور جراثیم کی باری آئے گی اگر آپ جراثیم کی مار سے بچنا چاہتے ہیں تو قوت حیات کو مضبوط بنا کر رکھو۔ وہ آپ کے جسم کو قوت بخشے گی۔ اس طرح بن بلائے نہیں بلکہ دعوت دے کر بلائے ہوئے مہمان بھوکے مرتے سر پر پاؤں رکھ کر دوڑ جائیں گے۔ انٹی جومز ادویات کی لٹھ پکڑ کر جراثیم کے پیچھے دوڑنا ایسا ہے جیسے ایک احمق کا مکھیوں سے چھٹکارا پانے کے لئے اپنی ناک کاٹ لینا؟ کبھی یہ سوچنے کی کوشش کی ہے کہ انتڑیوں یا پاخانے کے راستے چونے کیوں ہوتے ہیں؟ ان کو وہاں خوراک ہی اس قسم کی ملتی ہے جو ان کو زندہ رکھنے کی ضامن ہوتی ہے۔ یہ جراثیم مسہلات سے ختم ہونے والے نہیں ہیں۔ یہی حال باقی جرثومہ کے داخل و اخراج کا سمجھ لیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پہلا باب

ہومیوپیتھی کیا ہے؟

ہومیو - پیتھی دو یونانی الفاظ کا مرکب ہے۔ ہومیوپیتھی کے معنی بالمثل اور پیتھوز کے معنی مرض یا جذبہ یعنی وہ علم جس میں مرض کا علاج انہیں ادویات سے کیا جائے۔ جن ادویات میں اس مرض جیسی علامات تندرست انسانوں میں پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہو۔

لاطینی زبان میں اس سنہری اصول کو اس طرح بیان کیا گیا ہے:

"Similia Similibus Curentur"

سمیلیا سمیلی بس کیورینٹر یعنی بالمثل ادویات سے علاج

کسی دوائی کے جتنے بھی خواص و علامات کسی مرض کے علامات کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مشابہت رکھتے ہوں گے۔ اتنی ہی تیزی سے صحت بحال ہوتی جائے گی جو کہ اصلی معنوں میں صحت کہلائے گی۔

اس بات کا خیال رہے کہ مرض پیدا کرنے کے لئے جتنی دوائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سے کہیں کم مقدار میں وہی دوائی مرض کو دور کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ جب کہ اس کا تندرست آدمیوں پر تجربہ کیا جاچکا ہو۔

پہلے تحقیقات کس نے کی؟

خواہ اس وقت ہومیوپیتھی کا استاد ہنری ہنی مین صاحب کو ہی تسلیم کیا جاتا ہے اور ہے بھی استاد ہی۔ مگر استاد کو بھی تو کہیں سے روشنی حاصل ہوئی ہی ہے نا۔ وہ روشنی دینے والا تھا شری بقراط، جس کی پیدائش جزیرہ کاس میں 460 قبل مسیح ہوئی۔ آپ بھی پہلے دیگر حکیموں کے شائق تھے۔ آپ کی ایجاد پیتھی کو طب یونانی کے نام سے پکارا جاتا ہے جس میں بلغم، صفراء، خون، سوداوغیرہ چار خلطوں کو پردھان مانا گیا ہے اور آپ کے استاد حکیم ایم پیڈوکل تھے۔ جب خود انہیں پرانی چار خلطی پیتھی سے یقین اٹھ گیا تو آپ کو جسم انسانی کے اندر کسی قوت حیی کا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

احساس ہوا اور فوراً اس کی تحقیقات میں کمربستہ ہو گئے۔ جوں جوں آگے بڑھتے گئے۔ حقیقت کے راز کھلتے گئے۔ علاج بالمثل کی تحقیقات میں کامیابی حاصل کرلی۔ آپ کے ہم پیشہ ساتھیوں نے بھی اس نئی ایجاد کو تسلیم کرلیا مگر شری بقراط کی وفات کے بعد کسی نے بھی اس طرف توجہ نہ دی۔ یہ تحقیقات وہیں کی وہیں ٹھپ ہو گئی جسے دوبارہ ظہور میں لانے اور منزل مقصود تک پہنچانے کے لئے 1755ء میں شری ہنی مین صاحب کو دنیا میں آنا پڑا۔ جنہوں نے تمام زندگی ہومیو پیتھی کے لئے وقف کردی۔

سہرا کس کے سر؟

اس سائنس کی تحقیقات کا سہرا مشاہیر عالم ڈاکٹر سموئیل ہنی مین صاحب کے سر پر ہے۔ آپ ملک جرمن کے ایک چھوٹے سے گاؤں ملیسن میں مورخہ 10 اپریل 1755ء میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک مشہور ایلوپیتھک ڈاکٹر تھے۔ ایک دفعہ آپ کو تنگدستی اور تکلیفات کا سامنا کرنا بھی نصیب ہوا۔ آپ 14 زبانوں کے عالم تھے۔ دوسری زبانوں کی کتابوں کو جرمن زبان میں ترجمانے لگے۔

ایک دن آپ ڈاکٹر کیولن (Dr. Cullen Callen) کے میٹریا میڈیکا کا ترجمہ کر رہے تھے۔ سنکونا کا ذکر چل رہا تھا۔ آپ کو اس بات کا یقین نہ آیا کہ سنکونا سچ مچ ہی ملیریا بخار کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ خیال پیدا ہوا کہ "اگر یہ سچ مچ ہی ملیریا بخار کو دور کر سکتا ہے تو اس کے اندر ملیریا بخار پیدا کرنے کی خاصیت بھی موجود ہونی چاہیے۔

آپ نے یہ شک رفع کرنے کی غرض سے سنکونا کی آزمائش اپنے تندرست جسم پر کرنی شروع کردی۔ کئی روز لگاتار سنکونا کھانے کے بعد جسم کے اندر سچ مچ ہی ملیریا بخار جیسی علامات پیدا ہو گئیں۔ لرزہ، پیاس، غنودگی، چہرہ کی تپش، پسینہ وقفے وغیرہ سے جدوجہد کرنی پڑی۔ جب سنکونا کی خفیف سی مقدار استعمال کی گئی تو علامات کا قلع قمع ہو گیا۔ بار بار تجربہ کرنے پر یقین ہو گیا کہ جس دوائی کے زیادہ استعمال کرنے سے جس طرح کی علامات ایک تندرست جسم میں ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اگر ویسی ہی علامات کسی مریض میں پائی جائیں تو وہی دوائی استعمال کرنے سے مرض کی تمام علامات رفع دفع ہو جاتی ہیں۔ بس اسی اصول پر ہومیو پیتھی کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

کئی برس تک ڈاکٹر ہنی مین صاحب نے دیگر بہت سی ادویات کی آزمائش اپنے دوست و اقارب پر کی اور ان ادویات کے استعمال سے جو جو علامات تندرست اجسام پر ظاہر ہوئیں۔ انہیں بڑے غور سے نوٹ کرتے رہے۔ اسی تحقیقات میں 25 برس گزار دیئے اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا پیورا" تیار ہوا۔

پھر 1810ء میں آپ نے ہومیو پیتھی قوانین کی کتاب جس کا نام آرگنن آف ہومیو پیتھی ہے شائع کی۔ جس میں ہومیو پیتھک علاج کے متعلق بنیادی اصول اکٹھے کر دیئے گئے ہیں۔

مختصراً ----

ہومیو پیتھی کی بنیاد ایک اصول پر قائم ہے۔

تمام ادویات میں ایک نقلی بیماری پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ کسی دوائی کے عمل اثرات معلوم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے تندرست جسم پر تجربہ کر لیا جائے۔

مرض کو دور کرنے کے لئے کوئی ایسی دوائی استعمال کی جائے۔ جس کی علامات مرض کی علامات سے پوری پوری مشابہ ہو مگر یہ بات ضرور یاد رہے کہ مریض کو دوائی کی جو مقدار دی جائے وہ اس مقدار خوراک سے بہت کم ہو گی۔ جس کے استعمال سے مرض پیدا ہو یا ہو سکتا ہے وغیرہ وغیرہ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوسرا باب

میٹریا میڈیکا کیا ہے؟

ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا ان جسمانی و دماغی علامات کا مجموعہ ہے۔ جو کسی تندرست جسم انسانی میں کسی دوائی کے استعمال کرنے کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر ہنی مین صاحب نے طویل عرصہ میں اپنے جسم اور دوسرے دوستوں اور رشتہ داروں پر بے شمار ادویات کو آزمایا۔ ان ادویات کو تندرست اجسام پر استعمال کرنے سے جو جو علامات پیدا ہوئیں۔ ان تمام تر علامات کو انہوں نے الگ الگ کر کے نوٹ کر لیا اور جتنی ادویات کی علامات نوٹ کیں۔ اس تمام مجموعہ کا نام "ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا پیورا" کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد دوسرا میٹریا میڈیکا ڈاکٹر ہیرنگ نے مرتب کیا جس کا نام "گائیڈنگ سمٹمز" ہے۔ یہ 10 جلدوں میں چھپا ہوا ہے۔ باقی تمام میٹریا میڈیکا جو بنے ہیں۔ انہیں بنیادوں پر تیار ہوتے چلے آرہے ہیں۔

مرض کیا ہے؟

جب بھی جسم کے اندر کوئی نقص پیدا ہوتا ہے تو اس کو دور کرنے کے لئے جسم کو حرکت کرنی پڑتی ہے اگر وہ نقص زیادہ طاقتور ہو۔ اس جنگ و جدل میں جسم کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ وہاں؛ اگر جسم مضبوط اور چست ہے تو وہ اس نقص پر غالب آکر اس کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ کئی آدمی خدا کے بھروسے رہتے ہیں اور بہت سمجھ دار خود بخود اپنا بندوبست کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جسے مرض کا علاج کہا جاتا ہے۔

اگر کسی کو خود کوئی بندوبست کرنا نہ سوجھے تو وہ کسی دوسرے وئید، حکیم یا ڈاکٹر کے علاج سے اس نقص کو دور کرنے کا انتظام کرتا ہے اگر کسی شخص کو اتنی بھی لیاقت نہ ہو۔ وہ کوئی نہ کوئی بدپرہیزی کر کے اس بات کو ہر کوئی تسلیم کرتا ہے کہ ہم زندگی کو قائم رکھنے کے لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھاتے پیتے رہتے ہیں مگر احمق لوگ صرف کھانے کے لئے جیتے ہیں۔ گرمی سردی سے بچنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ دشمن کو دیکھ کر اس کا مقابلہ کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں یا پھر بعض حالتوں میں ڈر کر دوڑ جانا پسند کرتے ہیں۔

حقیقی معنوں میں ہماری ضمیر ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ دشمن کو دیکھ کر ڈر کے مارے دوڑ جائیں یا ہتھیار ڈال کر اس کی تابعداری قبول کر لیں یا دشمن کو دیکھتے ہی فوراً اپنے ہوش و حواس چھوڑ کر زندہ درگور ہو جائیں۔

ایک زندہ دل بہادر انسان کو تو دشمن نظر آتے ہی جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ جسم میں لرزہ، چہرہ سرخ، بازوؤں میں حرکت اور خون کھولنے لگتا ہے۔

مرض کا مقابلہ کرنا بھی ایک جنگ ہے۔ جنگ طول بھی پکڑ سکتی ہے اور جلدی ختم بھی ہو سکتی ہے۔ اگر حقیقی مالک قوت حیات (Vitelphors) کمزور ہے تو دشمن (مرض) اس پر غالب آ کر قوت حیات کو ختم کر دے گا۔ ہاں! اگر قوت حیات مضبوط ہے تو دشمن (مرض) کو نیست و نابود کر کے ہی دم لے گی۔

جنگ میں طرفین کو گولہ بارود اور دیگر سامان جنگ کے علاوہ خوراک اور کپڑے وغیرہ کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ تجربہ کار رہنماؤں اور لڑاکے جوانوں کو بھی امداد چاہئے۔ اسی طرح قوت حیات اور مرض کی لڑائی میں بھی اندرونی اور بیرونی امداد کی ضرورت ہے۔ گھوڑے کی دوائی 'صفائی' خوراک کے علاوہ پرہیز اور احتیاط کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔ اس جنگ کی طرح جسم میں بدل رہے حالات ہی مرض کی علامات ہیں۔ یہ ہو سکتا ہے کہ ظاہر ہو رہی علامات اور چھپانے یا دبانے یا جھوٹی پردہ پوشی کرنے سے بیرونی امداد بند ہو جائے گی۔ جس میں ایک جانب کی شکست لازمی ہے۔ اس واسطے اس مصنوعی پردہ پوشی کی طرف توجہ نہ دی جائے بلکہ ان تمام علامات کو سب کے روبرو میدان جنگ میں ختم کر کے دکھایا جائے تاکہ ہر کس کو اس اصل فتح و شکست کے متعلق روز روشن میں تسلی ہو جائے۔ کوئی علامت باقی کسی جگہ چھپی نہ رہ جائے۔ بات صاف ہو اگر کوئی نقص والی علامت بقایا رہ گئی تو لڑائی ختم نہیں سمجھی چاہئے۔ وقت ملنے پر آگ اندر ہی اندر سلگتی سلگتی ایک نہ ایک دن بھڑک اٹھے گی۔

جس طرح جنگ یا اس کے اسباب ہر کسی کے لئے مصیبت دہ ہوتے ہیں۔ اسی طرح مرض کے اسباب بھی انسانی جسم اور تمام زندگی بھر کے لئے نقصان دہ ثابت ہوا کرتے ہیں۔ اس واسطے ان تمام اسباب کو تلاش کر کے ان کا قلع قمع کرنا ہی حقیقی علاج ہے۔

مرض پیدا ہونے کے بہت سے اسباب ہیں مگر اس جگہ خاص خاص اسباب کا ذکر کرنا ہی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مناسب ہے مثلاً:

1- پیدائشی: جو وقت پیدائش سے ہی لاحق ہو جیسے بہراپن' اندھاپن' بھینگاپن' گونگاپن' کوئی اعضاء ٹیڑھا میڑھا یا چھوٹا بڑا یا مردہ حالت میں ہونا۔ قدرتی طور پر ٹھگنا یا کبڑاپن' بدشکل یا دہشت ناک جسم والا ہونا وغیرہ وغیرہ۔

2- خاندانی (وراثتی): والدین کے کئی امراض کا حصہ بچے کو وراثت میں ہی ملتا ہے مثلاً دق' دمہ' سوزاک' آتشک یا مرگی وغیرہ۔

3- غذائی (خوراکی): خوراک میں انسانی جسم کو تندرست رکھنے والے اجزاء (حیاتین) مکمل نہ ہوں' خوراک کم ملے یا اندازہ سے زیادہ استعمال کی جائے' بے وقت کھانا' حسب ضرورت خوراک کو چبایا نہ جانا۔ خوراک قدرتی اصول کے مطابق استعمال نہ کرنا۔

4- خود ساختہ (علتی): قادر مطلق کی طرف سے انسانی جسم کی پرورش کے لئے ہر طرح کی مناسب خوراک میسر ہونے کے باوجود بھی تسلی نہ ہو۔ منشیات کا استعمال کر کے جسم کو نااہلیت کے باعث کسی نہ کسی لاعلاج مرض میں مبتلا کر لینا۔

5- قدرتی: گندی آب و ہوا' گرمی سردی کی کمی بیشی' تازہ اور صاف ہوا اور روشنی کی کمی' کوئی ناگہانی حادثہ یا بجلی وغیرہ کا کوئی حملہ ہونا۔

6- محنتی (مشقتی): حد سے بڑھ کر کوئی محنت یا مشقت کرنے کے باعث تھکاوٹ' دردیں' سستی پیدا ہو جانا' حد سے زیادہ ورزش میں مشغول رہنا مگر اس کے مطابق مناسب خوراک کا انتظام نہ ہو سکنا' بے آرامی وغیرہ وغیرہ۔

7- زہر خوردہ: اچانک یا غلطی یا کسی سازش سے یا خودکشی کے خیال سے کسی قسم کے زہر کا استعمال کیا جانا۔ کسی زہریلے جانور سانپ' بچھو وغیرہ کے ڈنگ مارنے سے زہر کا خون کے اندر سرایت کر جانا وغیرہ۔

8- جرثومی: کسی قسم کے مرض کے جراثیم کا ہوا' پانی' خوراک' برتن یا کپڑے وغیرہ کے ذریعے جسم میں داخل ہو جانا جو کہ دوسری پیتھیوں کے خیال میں ایسا ہو سکتا ہے مگر ہومیوپیتھی میں اس اصول کو تسلیم نہیں کیا جاتا۔ اس تھیوری کو کسی دوسری شکل میں تسلیم کرتے ہیں۔ جس کا ذکر اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ درج ہے۔ ہومیوپیتھی کا نظریہ جراثیم کے متعلق کچھ اور ہے۔

9- مزاجی: خوشی' غمی' غصہ' تکبر' رنج و غم' فکر' کسی بات کا ہر وقت دماغ میں چکر لگاتے رہنا خواہ مخواہ ماضی' حال اور مستقبل کی فکر کے چکر میں پڑے رہنا۔ کسی صدمہ کو یاد کر کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اندر ہی گھلتے مرتے رہنا اور حاصل کچھ بھی نہ ہوتا۔ کسی وقوعہ یا کسی چیز یا خیال سے ڈر کر ہر وقت سرد آہیں بھرتے رہنا اور غم کے آنسو نوش کرتے رہنا۔

10- عصبی: دل و دماغ کا تمام جسم کے اعصاب میں کوئی کمزوری، خرابی یا کمی بیشی پیدا ہو جائے جس کے سبب سے مرگی، پاگل پن، ہسٹیریا یا غشی جیسے مرض پیدا ہو جائیں۔ جس کو انگریزی میں نروس سسٹم (Nervous System) کی خرابی کہا جاتا ہے۔

اسی طرح کے اور بھی چھوٹے موٹے غیر ضروری بے شمار اسباب ملتے ہیں مگر ناظرین کی دلچسپی کے لئے فقط اتنا ہی کافی سمجھا گیا ہے۔ ہمیں یہاں صرف ہومیوپیتھک اصولوں کے مطابق مرض کے متعلق خیال پیش کرنے کی ضرورت ہے۔

اب ہم مرض کے متعلق آنجہانی شری ہنی مین صاحب کی مایہ ناز تصنیف "آرگنن" یعنی قوانین ہومیوپیتھی میں سے ہی حوالہ دے کر اس بات کو واضح کرتے ہیں کہ مرض کیا ہے؟ آپ نے فرمایا ہے کہ:

"جسم انسانی میں اندرونی و بیرونی طور پر جو تغیر و تبدل ہوتا ہے۔ اسی کا نام ہی اصل مرض ہے۔"

"اس لئے یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ ہر ایک مرض کا تعلق انسان کے روحانی رد و بدل کے ساتھ ہے۔ اس واسطے ان بیرونی علامات پر وچار کرنے سے ہی مرض کو سمجھا جا سکتا ہے۔ سوائے اس کے دیگر طریقہ کوئی ایسا نہیں۔ جس کے ذریعے ہر مرض کا معائنہ کیا جا سکے۔"

"دراصل چند شدید علامات کے مجموعہ کا نام ہی مرض ہوتا ہے۔"

اب مرض کے متعلق شری ہنی مین صاحب کے خیالات اس مثال کے ذریعے پیش خدمت ہیں:

آپ کو ایک ایسا مریض دکھلایا جاتا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل علامات کا مجموعہ موجود ہے:

"مریض پر نیم بے ہوشی کی حالت طاری ہے۔ مزاج میں غصہ ہے۔ جن، بھوت نظر آتے ہیں۔ بھڑک اٹھتا ہے، کاٹنے مارنے کو دوڑتا ہے۔ ہذیان کی حالت میں ہے۔ بھاگ جانا چاہتا ہے۔ یادداشت تیز ہے۔ پیشانی میں ٹیکن کا سا درد ہے۔ سر کو تکیہ میں گھسیٹتا اور کبھی اِدھر اُدھر مارتا ہے۔ چہرہ پر سرخی، سوزش اور تڑک بھڑک ہے۔ آنکھوں میں چمک اور دوسروں کو گھورتی ہوئی نظر، پتلیاں پھیلی ہوئی، کانوں میں ٹیس پڑتی ہے، منہ خشک، گردن سرخ و چمک دار (خاص کر دائیں جانب) حلق میں کھنچاؤ سا محسوس ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے کچھ نگلنا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشکل ہے۔ سرد پانی پینے کی خواہش ہے' ڈر بھی لگتا ہے۔ شکم گرم اور تفخ کی سی شکایت' پیشاب بہت کم مقدار میں آئے' خشک کھانسی' دل میں دھڑکن' جسم میں پھڑکن موجود' تیز بخار مگر پاؤں برف کی مانند سرد' بخار میں پیاس ندارد' نسوں کی پھڑکن کی وجہ سے کسی وقت بھی نیند نہیں آ سکتی وغیرہ۔

اس مرض کی اب تمام علامات ہمارے سامنے ہیں۔ اس مرض کا نام کیا ہم سکارلٹ فیور یا ڈیلیریم ٹرینس وغیرہ رکھ کر مرض کے علاج میں کوئی خاص امداد حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر کوئی ایلوپیتھک ڈاکٹر ایسے علاج کے لئے طلب کیا جائے تو وہ صاحب سب سے پہلے سکارلیٹ فیور کا ہی لیبل لگائے گا۔ خیر یہ بھی ہوا' ہمیں کیا غرض اس بات سے۔

مگر اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ صاحب اس مرض کے مریض کا علاج کیا کرتا ہے؟ سب سے پیشتر وہ اس مریض کو گھر کے تمام افراد سے الگ تھلگ کر دے گا۔ مریض کو گرم بستر پر لیٹنے کی ہدایت کرے گا۔ گردوں کی تکلیف کے ذر سے اسے سردی سے بچانے کی کوشش کرے گا۔ خیر یہ بھی تسلیم کرتے ہیں۔

اب علاج معالجہ کی طرف آیئے۔ حلق میں ضرور کاربالک گلیسرین لگائی جائے گی۔ ہلکی خوراک کھانے کی ہدایت کی جائے گی۔ انتڑیوں کے فعل کو چالو رکھنے کے واسطے کوئی ہلکا سا جلاب دیا جائے گا۔ بخار میں نائٹریٹ آف پوٹاش کا استعمال کرایا جائے گا۔ اگر حلق میں زیادہ تکلیف ہے تو برش وغیرہ سے کوئی دافع زہر دوائی لگائی جائے گی۔ اگر کان سے رطوبت جاری ہے تو بورک لوشن کی پچکاری کر دی جائے گی وغیرہ وغیرہ۔

اس طرح کے طریقہ علاج میں مصیبت یہ ہے کہ دوسرا ڈاکٹر اپنے آپ کو ایک جھنجھٹ میں پھنسا ہوا محسوس کرتا ہے اور وہ ظاہراً علامات کو دور کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ وہ یہ سمجھتا ہے کہ خوب اچھی خدمت سے مریض کی قوت حیات آخر کو بیماری کے سخت حملے کو دبا لے گی۔

وہ علامات جو کہ اس مرض کا نتیجہ ہیں۔ وہ خود بخود ہی نیست و نابود ہو جائیں گی اور ڈاکٹر کا کام صرف ہے کہ صحت یابی کی امید باندھے دیکھتا رہے۔

ہمارا فرض

اب ہم بے چارے مریض کی حالت پر ہومیوپیتھک اصولوں کے مطابق وچار کرتے ہیں:
اگر اس مریض کے علاج کے لئے کسی ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو بلایا جائے تو وہ حتی الوسع

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سب سے پہلے مرض کی تمام علامات کے متعلق واقفیت حاصل کرنے کے لئے مریض سے یا اس کی دیکھ بھال کرنے والے افراد سے حسب ضرورت سوالات کے جواب طلب کرے گا۔ اس کے علاوہ وہ اپنے تجربہ کی بناء پر اور مشاہدہ کے طور طریقہ سے بھی کام لے گا۔

مرض کے متعلق تمام چھان بین کے بعد ڈاکٹر کے لئے اس میں نہ کوئی دلچسپی ہے اور نہ کوئی ضرورت کہ وہ اس مرض پر کوئی خاص لیبل یا مہر لگائے۔

اب یہ بات صاف ظاہر ہے کہ بیلاڈونا اس مرض کی تمام علامات کے لئے واحد اور درست دوائی ہے۔

یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ بیلاڈونا اس مرض کے لئے کیونکر صحیح دوائی ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ بیلاڈونا کے تجربات نے تندرست انسانوں میں ٹھیک طور پر اسی طرح کی ہی علامات پیدا کی ہیں۔ جب کہ اسے زیادہ مقدار میں استعمال کیا گیا تھا۔ اگر ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا کے تجربات کا بغور مطالعہ کیا جائے تو وہاں سے اس مریض کی تمام علامات کا نقشہ مل جائے گا۔

اس حالت میں اس مریض کو مکمل طور پر صحت یاب کرنے کے لئے بیلاڈونا کی اونچی طاقت کی صرف ایک یا حد دو خوراکیں ہی کافی ہوں گی۔ جس کے استعمال سے مرض کے پوشیدہ و پیچیدہ اسباب کا مکمل طور پر قلع قمع ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ہی نقلی علامات کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔ یہی اصل اصول ہے۔

مبتدیوں کے لئے یہ بات سمجھ لینا نہایت ضروری امر ہے کہ مندرجہ ذیل بیان ہومیوپیتھک طریقہ علاج کی ایک واضح مثال ہے مگر تمام امراض کا علاج اسی طرح کا آسان نہیں سمجھ لینا چاہئے۔ مزمن امراض کا علاج ایک بہت ہی دشوار گزار سفر ہے۔ اس کو کوئی پرانا تجربہ کار ہومیوپیتھس ہی طے کر سکتا ہے۔ ہر کسی کا کام نہیں۔ اس میں مطالعہ، تجربہ اور محنت کی سخت ضرورت ہے۔

<u>چار چیزیں پردھان:</u> ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں قوت حیات، انسانی جسم، مرض اور دوائی کی ذاتی صفات اور ان کے باہمی تعلقات کو سمجھ لینے سے ہم ان تمام مخصوص قوانین کو سمجھ جائیں گے۔ جن پر ہومیوپیتھی منحصر ہے:

1. قوت حیات جسم پر اپنا حکم چلاتی ہے یعنی انسانی جسم قوت حیات کے اشارہ سے ہی کوئی کام یا حرکت کرتا ہے۔ اس قوت حیات کے بغیر جسم پتھر یا مٹی کی مانند ہے۔ جب قوت حیات ہی کسی وجہ سے بیمار یا ناکارہ پڑ جائے تو جسم کچھ نہیں کر سکتا۔ جب بادشاہ ہی گھر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جائے تب رعایا میں بھی گڑبڑ یا ردوبدل پیدا ہونے لگتا ہے۔ مناسب اور درست بندوبست یا علاج ہی کے ذریعے قوت حیات جیسے بادشاہ کا بچ بچاؤ ہو جائے تو رعایا میں بھی بگاڑ اور امن بحال ہو جاتا ہے۔ اصل میں انسان کی خود پیدا کردہ خرابیوں اور غلطیوں کے سبب ہی سب سے پہلے قوت حیات بیمار پڑ جاتی ہے۔

جب قوت حیات اور اس کی نزاکت کے متعلق خیال پیدا ہوتا ہے تو ساتھ ہی یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اتنی نازک مزاج قوت حیات اتنے بڑے وزنی جسم کو کیوں کر اٹھائے پھرتی ہے یا یہ نازک مزاج چیز ایک ٹھوس چیز کو اپنے حکم میں یا کنٹرول میں کس طرح رکھ سکتی ہے؟ اس کا جواب اس ایٹمی و بجلی کے زمانہ میں دینا کوئی ضروری نہیں مگر پھر بھی مثال پیش کر کے اس مسئلے کو حل کر دینا کوئی نامناسب نہیں ہو گا۔

(الف) جس طرح اتنے بڑے سمندر میں چاند کی نازک سی کرنیں جوار بھاٹا یعنی اچھال پیدا کر سکتی ہیں۔

(ب) جیسے وزنی سے وزنی لوہے کو نازک صورت میں مقناطیسی قوت اپنی طرف کھینچنے میں کامیاب ہو سکتی ہے۔

اسی طرح یہ نازک مزاج قوت حیات وزنی جسم کو اپنے اختیار میں رکھتی ہے اور اپنے حکم کے مطابق چلاتی ہے۔

-2 بذریعہ خوراک ٹھوس چیزیں جسم کے اندر پہنچ جاتی ہیں۔ جیسا کہ نمک' چونا' لوہا' پانی' فاسفورس وغیرہ۔ ان تمام ٹھوس اشیاء کا تول ناپ اس نازک مزاج قوت حیات کی موجودگی میں ہی قائم ہے۔ جسم میں ان اشیاء کی بدولت ایک ٹھوس شے کی شکل میں بنا ہوا ہے۔ جسم مشین ہے اور مشین کو چلانے کے لئے قوت غیبی بجلی کی مانند کام کر رہی ہے۔ جس کی مہربانی سے یہ مشین چل رہی ہے مگر بجلی بند ہے تو مشین کی طرح انسانی جسم بھی بے حس یعنی مردہ ہے۔

-3 نازک چیز کا اثر دوسری نازک مزاج شے پر ہونا پہلی بات ہے۔ مرض یا تکلیف بھی ایک نازک شے ہے جو سب سے پہلے قوت حیات پر اثر پذیر ہوتی ہے۔ قوت حیات کے بیمار ہونے کا اثر اس کے ماتحت انسانی جسم پر پڑتا ہے۔ اس اثر کو ہم مرض کا نتیجہ تسلیم کرتے ہیں۔ یہ نتیجہ نکلنے سے پہلے کئی خطرے کے الارم بجتے ہیں۔ اگر ان الارموں کو سمجھ کر آنے والے خطرے یعنی مرض کی روک تھام کا مناسب بندوبست کر لیا جائے تو ہم خطرناک تکالیف سے بچ سکتے ہیں۔ بس یہی الارم ہی قوت حیات کے بیمار

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہونے کی پہلی اطلاع ہے۔ خواہ قوت حیات کی بیماری نازک ہی ہوتی ہے۔ مگر اس کے نتائج (ہماری لاپرواہی کی وجہ سے) بڑے خطرناک نکلا کرتے ہیں۔ مرض کی مثال عشق و محبت، رنج و غم جیسی نازک صورتوں سے بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ جب ان کا اثر قوت حیات پر لاحق ہوتا ہے تو بنا بنایا تمام ٹھوس ڈھانچہ (جسم) تتر بتر ہو جاتا ہے۔ جس طرح بغیر سردار کے فوج کی حالت ہوا کرتی ہے۔

4. قدرت نے ہر شے الگ الگ شکلوں اور صفتوں میں مکمل طور پر پیدا کی ہے۔ ہر شے میں الگ الگ نازک صفات موجود ہیں۔ ان ہی صفات کی وجہ سے ہی وہ پہلے نازک مزاج قوت حیات پر اثر انداز ہوتی ہے۔

یہ چیزیں (ادویات) جسم زمین اور تمام بناسپتی میں سے حاصل ہوتی ہیں۔ جب تک یہ تندرست اجسام پر اثر انداز ہو کر اپنی علامات کا مظاہرہ نہ کریں۔ تب تک انہیں بیمار جسم پر استعمال کرنے کے لائق تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ دوائی بھی نازک صورت میں ہی تیار کی جانی چاہئے تاکہ وہ نازک مزاج قوت حیات پر اثر کر سکے۔ صرف ٹھوس جسم کی مرمت سے نازک مزاج قوت حیات کو تندرست نہیں کر سکتے۔ اس لئے ہومیوپیتھک ادویات کو مختلف طاقتوں میں تیار کیا جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

تیسرا باب

ہومیوپیتھک علاج

جب یہ معلوم ہو گیا کہ قوت حیات ہی بیمار ہوتی ہے اور اس کے لئے دوائی کی ضرورت ہے۔ دوائی قوت حیات و قدرتی مرض سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ پہلے ہم دوائی کے متعلق بیان کر چکے ہیں کہ ہر دوائی کے اپنے اپنے الگ الگ خواص ہوتے ہیں۔ جن کا تندرست اجسام پر تجربہ کیا جاتا ہے' استعمال کے وقت اس واحد دوائی کو منتخب کیا جاتا ہے جو مرض کے ساتھ ملتی جلتی علامات کی مالک ہو۔ دوائی کی ایک خوراک مریض کو دی جاتی ہے۔ دوائی دینے سے پیشتر قوت حیات اور مرض کی شکل و صورت سے مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق تسلیم کی جاتی ہے:

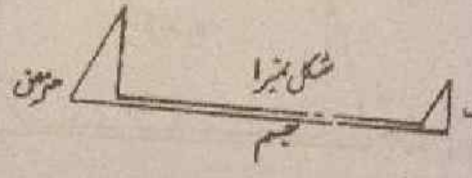

قوت حیات سے مرض طاقتور ہونے کی وجہ سے مرض کی علامات سے ملتی جلتی علامات والی دوائی استعمال کرتے ہیں۔ جس سے اس کو اپنے جیسی دوائی مل جانے پر اس کی طاقت دوگنی (ڈبل) ہو جاتی ہے یعنی مرض کو اس کا ایک اور چور ساتھی مل جانے سے حوصلہ بڑھ جاتا ہے اور مرض پہلے سے زیادہ طاقتور اور بلند ہو کر سر اونچا کرتا ہے۔

اس طرح مرض کو ترقی کرتا دیکھ کر قوت حیات کا ضمیر بیدار ہو جاتا ہے۔ نئی ترقی (زیادتی) کو روکنے کے لئے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لئے اٹھ کھڑی ہوتی ہے چونکہ پرانا مرض تو آہستہ آہستہ خفیہ طور پر اپنی جگہ جسم کے اندر بناتا رہا جس سے گھر کی مالکہ (قوت حیات) کو کوئی تکلیف یا وقت محسوس بھی نہ ہو سکی۔ اب جب کہ ایک چور کو دوسرا چور ساتھی مل گیا تو

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

طوفان برپا کر دیا۔ بے خبر اور دوتوں نے نئی نئی شرارتیں شروع کر کے یکدم تیزی کے ساتھ سوئی ہوئی قوت حیات کو اس کی ضمیر نے للکارا اور بیدار کر دیا۔ گھر کے اندر شور و غل دیکھ کر جوش پیدا ہو گیا کہ میری کمزوری اور شرافت یا لاپرواہی کا ناجائز فائدہ اٹھا کر مجھے ہی ختم کرنے کا پلان تیار ہو رہا ہے۔ جس طرح کہ سردی میں خیمہ کے باہر بندھے ہوئے اونٹ نے اندر آرام سے سوئے ہوئے اپنے مالک سے تھوڑی تھوڑی خیمہ کے اندر کرنے کی اجازت لے کر آہستہ آہستہ موقع پا کر تمام جسم ہی خیمہ کے اندر گھسیڑ لیا۔ بعد ازاں جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ مالک کی نیکی کا ناجائز فائدہ اٹھانے والا اونٹ خیمہ سے باہر نکال کر دور ایک درخت کے تنے سے باندھ دیا گیا۔ ساری رات سردی سے ٹھٹھر ٹھٹھر کر رہ گیا اور مالک نے باقی ماندہ رات بڑے مزے سے گزاری۔

بس اسی طرح قوت حیات نے اپنے بچاؤ کے لئے اٹھ کر کمر باندھی اور پوری طاقت کے ساتھ اصلی اور نقلی امراض کا خوب ڈٹ کا مقابلہ کیا۔ اس وقت میدان جنگ کا نقشہ اس طرح ہے:

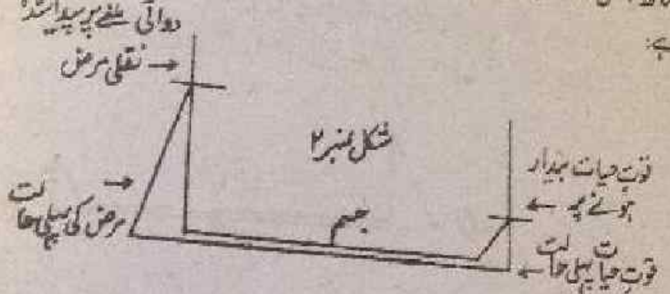

یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ بیگار میں پکڑی ہوئی نقلی فوج سب سے پہلے میدان چھوڑ کر بھاگتی ہے۔ جب قوت حیات نے للکار کر میدان جنگ میں قدم رکھا تو میٹھی دوائی کے لالچ دے کر پیدا کی ہوئی نقلی مرض نے سب سے پہلے میدان سے بھاگنا شروع کر دیا۔ اب چونکہ قوت حیات نے اپنی پوزیشن کو مضبوط کر لیا تھا۔ بیگار میں پکڑی ہوئی لڑاکا فوج (مرض) نے اپنا پیچھا چھڑانے کا موقعہ پا کر سر پر پاؤں رکھ کر دوڑنا شروع کر دیا اور اصلی مرض نے اپنے آپ کو بے یار و مددگار دیکھ کر حوصلہ چھوڑ دیا اور لاچار ہو کر قوت حیات کے آگے ہتھیار پھینک کر مورچہ چھوڑنا پڑا۔ اب چونکہ قوت حیات برسر اقتدار آ چکی تھی۔ اس نے اپنی حکومت کو دوبارہ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔

ان مثالوں سے آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ جب دشمن مورچہ چھوڑ کر پیچھے ہٹنا شروع کر

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیتا ہے تو تمام سامان جنگ یا ندی نالوں کے پل یا راستے توڑ پھوڑ کر جاتا ہے۔ ان کی مرمت ہو چہ فتح کر کے قابض ہونے والوں کو ہی کرنی پڑتی ہے۔

اسی طرح ٹوٹے پھوٹے کمزور یا ناکارہ اعضاء کی مرمت ہونے لگتی ہے۔ جس کے بعد جسم میں از سرِ نو بہار، تازگی اور خوشحالی کا دور آ جاتا ہے پھر جب کبھی کسی وقت قوت حیات لاپرواہ یا سست ہو جائے تو کوئی نہ کوئی مرض جیسا چور جسمانی مکان کے اندر آ گھستا ہے تو پھر مندرجہ بالا طریقہ علاج کے ذریعے اس کی بیخ کنی کر کے دوبارہ قوت حیات کی حکومت کو قائم کرنا پڑتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چوتھا باب

ہومیوپیتھک ڈاکٹر

ڈاکٹر جیمز ٹیلر کینٹ ہومیو فلاسفر نے اس لفظ کا مطلب یوں بیان کیا ہے:
"ہومیوپیتھک ڈاکٹر وہ ہے جو ایک ہی دوائی کسی پوٹینسی میں کم از کم مقدار میں ہومیوپیتھک اصول کے مطابق منتخب کر کے استعمال کرے۔"

بس اسی مطلب کے مطابق ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے لئے چار بڑی شرائط عائد کی گئی ہیں کہ دوائی (1) واحد' (2) کسی پوٹینسی میں' (3) کم از کم مقدار میں' (4) ہومیوپیتھک اصول کے مطابق استعمال کریں۔

دوائی

کوئی بھی چیز جو کہ جسم کے کسی خاص واحد یا بہت سے اعضاء میں یا تمام جسم کے نظام' حالت یا بناوٹ میں کوئی تغیر و تبدل پیدا کر دے۔ اس کا نام دوائی ہے۔

ادویات کی حفاظت

ہومیوپیتھک ادویات کو سورج کی روشنی' مٹی' گرد و غبار' سیلاب' دھواں' تیز بو والی اشیاء' ایلوپیتھک ادویات یا خوشبو بدبو وغیرہ سے بچا کر رکھنا لازمی امر ہے۔

نوٹ: ہومیوپیتھک ادویات کے صحیح یا غلط یعنی اصل نقل کی پہچان اسے استعمال کر کے اس کے نتیجہ کے بغیر کوئی بھی بالکل نہیں کر سکتا۔ اس واسطے زیادہ سے زیادہ معتبر فارمیسی یا فرم سے ادویات خرید فرمائی جانی ضروری ہیں۔

شیشیاں اور کارک

صفائی اور پاکیزگی کا جتنا بھی خیال رکھا جائے کم اور ضروری ہے۔ جو شیشیاں کسی ایک

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوائی کے لئے پہلے استعمال کی جا چکی ہوں۔ انہیں کسی دیگر پوٹینسی کے لئے بھی ہرگز استعمال نہیں لانا چاہئے۔ یہی بات کارکوں کے متعلق بھی ضروری ہے۔ کارک ہمیشہ نئے اور بغیر سوراخ صاف ستھرے اور عمدہ کوالٹی کے ہوں۔ شیشیوں پر کارک ہمیشہ مضبوطی سے لگا کر رکھا جائے۔ شیشی کے اندر کی دوائی کا نام اور پوٹینسی لکھ کر رکھئے۔ اگر اچانک کسی سبب سے شیشی کا لیبل اتر گیا ہو تو اس کا نام اور پوٹینسی آپ کو کارک کی پیشانی پر لکھی ہوئی معلوم ہو سکے گی۔

مقدار خوراک

اس مسئلہ کو سلجھانے کے لئے ڈاکٹر کلارک کی مایہ ناز تصنیف "ہومیو پیتھی آل اباؤٹ اٹ" کی نقل پیش کی جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے:

"جب ڈاکٹر ہنی مین صاحب نے نہایت ہی غور و خوض سے ادویات کا استعمال شروع کیا تو انہوں نے دیکھا کہ ادویات کی عام مقدار خوراک بڑی سرعت کے ساتھ کام کرتی ہے۔ جس کے ساتھ علاج کرتے کرتے تکالیف اچانک ہی تیز ہو جاتی ہیں۔ تب اس نے آہستہ آہستہ ادویات کی مقدار خوراک کم کرنی شروع کر دی۔ اس طرح سے اسے دوائی کی ایسی مقدار خوراک کا تجربہ حاصل ہو گیا۔ جس کے استعمال سے بغیر تیزی کے ہی صحت بحال ہو جاتی۔ کئی بار اس نے یہ بھی دیکھا کہ کم از کم دوائی دینے سے اس کا شفا بخش اثر بے حد بڑھ گیا ہے۔"

دوائی حل کرنا

وہ اشیاء جو دوائی کو حل کرنے کے لئے استعمال میں آتی ہیں۔ وہ سب ادویاتی اثر سے پاک ہوتی ہیں یعنی ان چیزوں میں ادویات جیسا کوئی اثر نہیں بلکہ ان کی مدد سے ہم دیگر ادویات کی طاقت بڑھا لیتے ہیں۔ ہومیو پیتھک ادویات میں استعمال ہونے والی اشیاء پانی کا عرق یعنی ڈسٹلڈ واٹر، ریکٹی فائیڈ سپرٹ اور دودھ کی کھانڈ یا گنے کی کھانڈ ہیں۔

مدر ٹنکچر

جب کسی ایک ادویاتی جڑی بوٹی یا کسی دیگر اشیاء کو جو کوب (کوٹ) کر ریکٹی فائیڈ سپرٹ یا ڈسٹلڈ واٹر میں مروجہ اصول (فارماکوپیا) کے مطابق بھگو دیا جاتا ہے تو کچھ (مقررہ) عرصہ کے بعد اس کا ادویاتی اثر اور رنگ اس سپرٹ یا عرق میں آ جاتا ہے۔ اس تیار شدہ چیز کو اس دوائی کا مدر ٹنکچر کہتے ہیں جسے سمجھنے یا لکھنے کے لئے انگریزی زبان کے (Q) حرف یا (Q) کے نشان) کو اس

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیار شدہ مدر ٹنکچر کے نام کے آگے لکھ دیا جاتا ہے مثلاً (Apis Q, Plantego Q) وغیرہ۔

پوٹینسی تیار کرنا

ڈاکٹر ہنی مین صاحب نے دوائی کی پوٹینسی تیار کرنے کا جو طریقہ رائج کیا۔ وہ یہ تھا کہ دوائی کو 1+99 کے حساب سے ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں تیار کیا جائے یعنی دوائی کے ڈائیلوٹ ٹنکچر تیار کئے جائیں اگر کوئی ایسی دوائی ہو جو حل نہ ہو سکتی ہو تو اس کو مذکورہ تناسب سے ہی دودھ کی کھانڈ میں (نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر) سفوف بنا لیا جائے۔

1+99=100 کی سکیل۔ اس کی پہلی طاقت تیار کرنے کے لئے مطلوبہ دوائی کا ایک قطرہ لے کر ریکٹی فائیڈ سپرٹ کے 99 قطروں میں ملا لیا جائے۔ یہی طریقہ بار بار دہرایا جاتا ہے۔ اسی طرح مطلوبہ طاقت کی دوائی تیار ہو جاتی ہے۔ ہر اونچی طاقت کی دوائی تیار کرتے وقت اس کو خود اچھی طرح ہاتھ کے جھٹکے سے حرکت دی جاتی ہے یا شیشی کو ایک ہاتھ میں پکڑ کر دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر زور سے دس بیس مرتبہ مار مار کر جھٹکا دیا جاتا ہے۔ اس دوا کے حساب سے تیار کی گئی دوائی کو سینٹی سزل کا طریقہ کہا جاتا ہے۔ اس طریقہ تیاری کا استعمال شری ہنی مین صاحب نے کیا۔ اس کے بغیر آپ نے دوسرا طریقہ استعمال نہیں کیا تھا۔

1+9=10 کی سکیل۔ یہ ڈیسی مل سکیل بعد میں رائج ہوئی ہے اور اس طریقہ سے تیار کی گئی دوائی پر طاقت (پوٹینسی) کا نمبر لگا کر اس کے بعد انگریزی حرف ایکس (X) یعنی دس یا ضرب کا نشان لگایا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہ دس یا ڈیسی مل سکیل سے تیار شدہ دوائی ہے۔ اس میں اصل دوائی ایک حصہ اور دودھ کی کھانڈ 9 حصہ ملا کر (نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر) کھرل کی جاتی ہے۔ اگلی طاقت بنانے کے لئے پھر ایک حصہ اس تیار شدہ دوائی میں سے ہر ایک طاقت (پوٹینسی) کے نمبر کے ساتھ X نشان لگا دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ 1x، 2x، 3x، 4x، 5x، 6x، 12x، 200 وغیرہ وغیرہ۔ یہ دس کی سکیل بایوکیمک ادویات کے لئے ہی رائج کی گئی ہے۔

یہاں صرف اشارہ کے طور پر درج کرنا پڑا ہے لیکن یہ کام خود کرنے کی بجائے کسی معتبر فارمیسی سے تیار شدہ ادویات ہی خرید لینا کافی ہے۔ یہ کام کسی بے کار دواساز کا ہے جو صرف اسی کام کو ہی کرنے کے لئے بیٹھا ہو۔ کاروباری پریکٹیشنرز کو اس کھجالت میں پڑنے کی فرصت کہاں؟ یہ پوٹینسیاں تیار کرنے کا کام تو "بیکار سے بیگار بھلی" والی بات ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پوٹینسی

لو پوٹینسی - 1 تا 6 نمبر تک
مڈل - 12 تا 30 نمبر تک
ہائی - 200 سے اوپر
مثلاً

C---100	100000 (ایک لاکھ)	
2C---200	500000 (پانچ لاکھ)	
D---500	1000000 (دس لاکھ)	
M---1000		

کون سی پوٹینسی کتنی بار دی جائے

یہ ہدایت صرف مبتدیوں کے لئے ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ انہیں تب تک ہائی پوٹینسی کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ جب تک کہ وہ خوب اچھی طرح تجربہ کار نہ ہو جائے۔ سب سے پہلے اپنی روزمرہ کی پریکٹس میں 3-6-12 طاقت یا 3x، 6x، 12x طاقت کی ادویات کا استعمال کرنا چاہئے اور ان چھوٹی طاقت کی ادویات سے پریکٹس کو ترقی دے۔ جب ان چھوٹی طاقتوں کا استعمال کرتے کرتے تجربہ کار اور ہوشیار ہو جائے تو پھر 30 اور 200 طاقت کی ادویات کے استعمال کا حوصلہ کرے پھر اس سے آگے قدم بڑھاتا بڑھتا چلا جائے۔ اگر تجربہ اور عقل ساتھ دے تو ایک ہزار (1000) یا اس سے بھی اونچی طاقتوں کا استعمال کر سکتا ہے۔ پہلے ہی سیڑھی کے سب سے اوپر والے ڈنڈے کو ہاتھ ڈالنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے، یہ نادانی ہے۔

مشہور ہومیوپیتھک آنجہانی ڈاکٹر ٹیلر کینٹ (امریکن) نے ایک دفعہ دوران لیکچر واضح طور پر یہ نقطہ دہرایا کہ:

"یاد رکھو! کہ ہائی پوٹینسی کی دوائی استعمال کرتے وقت ہم تیز دھار ہتھیار کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ میں اس بات کو تو برداشت کر سکتا ہوں کہ مجھے بے شک ایسے کمرہ میں بند کر دیا جائے جہاں حبشی لوگ تیز استروں کے ساتھ میرا گوشت کاٹ کاٹ کر جسم سے الگ کر رہے ہوں مگر مجھے ایسے بے سمجھ معالج کے حوالے نہ کیا جائے جو ہائی پوٹینسی کی ادویات تجویز کرتا ہو۔ اونچی طاقت کی ادویات تجویز کرتا ہو۔ اونچی طاقت کی ادویات بے حد مفید بھی ثابت ہو سکتی ہیں اور

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حد سے زیادہ نقصان دہ بھی ہو سکتی ہیں۔"

ڈاکٹر کینٹ کی اس زبردست ہدایت کو ذرا کان کھول کر سننے کی ضرورت ہے کیونکہ وہ اس آرٹ کی رگ رگ کے واقف کار تھے۔

اب ہم نے اس بات پر غور کرنا ہے کہ کس خاص خاص مرض میں کون سی پوٹینسی کی دوائی استعمال کرنی چاہئے۔

پوٹینسی کے استعمال کا اصول

عام اصول یہ ہے کہ دوائی کی طاقت استعمال کرنے کا اصول مندرجہ ذیل باتوں کو مد نظر رکھ کر مقرر کیا جائے گا۔

-1 چھوٹی طاقت کی دوائی یعنی 1x، 3x، 6x یا نمبر 3 کی طاقت عام طور پر حاد امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔

-2 درمیانی طاقت کی دوائی یعنی نمبر 12 نمبر 30 یا 12x کی طاقت کاروباری امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔

-3 اونچی طاقت (ہائی پوٹینسی) یعنی 200 یا اس سے اونچی طاقت کی دوائی دماغی امراض کے لئے اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے۔

-4 جب کسی مریض کی علامات کسی دوائی کی علامات کے ساتھ پوری طرح مشابہت رکھتی ہوں۔ وہاں بہت اونچی طاقت کی دوائی جادو کا کرشمہ دکھلاتی ہے۔ اس لئے 10M، 50M یا CM اور MM کا بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

-5 جب دل، پھیپھڑے، گردے یا جگر کی تکلیف ہو تو چھوٹی طاقت کی دوائی دی جائے۔

نوٹ: مذکورہ الفاظ کی عام ہدایت سمجھنا چاہئے۔ مذکورہ پوٹینسیوں کے مسئلہ کو ہی پتھر پر لکیر نہیں سمجھ لینا چاہئے۔ پوٹینسی کے انتخاب میں تو تجربہ ہی پردھان ہے۔ اپنے اپنے تجربہ ہی سے پوٹینسی کا مسئلہ حل ہوتا ہے۔ اس کے متعلق جتنے منہ اتنے ہی اصول تیار بر تیار ملتے ہیں۔

دوائی کی مقدار خوراک

حاد یا شدید امراض میں مناسب دوائی روزانہ دن میں دو تین یا چار پانچ بار یا کئی کئی بار پانچ پانچ یا دس دس منٹ یا نصف گھنٹے کے وقفہ سے دی جا سکتی ہے۔ جو کہ چھوٹی چھوٹی پوٹینسی میں ہوتی ہے۔ ساتھ ہی کوئی چیز کھانے پینے کا کچھ وقفہ چھوڑنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرض جتنا مزمن ہو گا۔ اتنی ہی دوائی کی طاقت بھی اونچی ہو گی اور 24 گھنٹے سے لے کر ایک ہفتے میں دو بار' ہفت وار' پندرہ روزہ یا ماہوار یا ہر دو ماہ یا چھ ماہ کے بعد بھی دوائی استعمال کرنے کا طریقہ رائج ہے۔ جس کو ہومیوپیتھک اصول کہا جاتا ہے۔ یہ بھی تجربہ پر ہی منحصر ہے۔ جوں جوں مریض کی حالت درست ہوتی جائے۔ اسی قدر دہرائی جانے کا وقفہ لمبا اور مقدار خوراک کم کرتے چلے جانا چاہئے تاکہ دی جا چکی دوائی اپنے اثر کو خوب اچھی طرح ظاہر کر سکے۔ سنہری اصول یہی ہے کہ:

"جب دوائی کا اثر ظاہر ہونے لگے۔ فوراً دوائی بند کر کے اس کے اثر کے نتیجہ کا انتظار کرنا چاہئے۔"

ہدایت: جب کوئی مریض ہومیوپیتھک دوائی استعمال کر رہا ہو تو اسے یہ ہدایت کر دینی ضروری ہے کہ وہ دوائی کے استعمال کے دوران کوئی خوشبو یا بدبو والی منشیات یا کسی قسم کی ادویاتی اثر رکھنے والی کوئی چیز استعمال نہ کرے مثلاً پیاز' لہسن' آچار' الائچی' لونگ' پان' تمباکو' افیون' شراب' کافی' چائے' گرم مصالحہ یا ایسی ہی اور کوئی شے وغیرہ۔ مگر ان اشیاء کے استعمال کے متعلق آنجہانی ڈاکٹر کاشی رام کی رائے اس اصول یا ہدایت کے بالکل برعکس ہے۔

سات اصول

1. ہر ایک قدرتی مرض اپنا آپ بذریعہ علامات ظاہر کرتا ہے۔
2. دوائی کا اثر تندرست انسانی اجسام پر تجربہ کر کے معلوم کرنا چاہئے۔
3. ہر ایک دوائی اپنے جیسی علامات والے مرض کو دور کر سکتی ہے۔
4. منتخب دوائی اکیلی استعمال کی جانی چاہئے۔
5. دوائی کم از کم مقدار میں استعمال کی جائے۔ جس کے ساتھ تکلیف مکمل طور پر دور ہو جائے۔
6. جب مرض کو آفاقہ ہونے لگے تو دوائی کی دہرائی بند ہو جانی چاہئے۔
7. جب دوائی کا اثر رک جائے تو دوائی کی دہرائی شروع کر دی جائے وغیرہ وغیرہ۔

دوائی کا اندرونی اور بیرونی استعمال

ہومیوپیتھک اصول کے مطابق اندرونی استعمال جائز ہے۔ بیرونی طور پر صرف مریض کی تسلی کے لئے زخموں پر کیلنڈولا لوشن کی پٹی تر کر کے رکھنا۔ درد والی جگہ پر آرنیکا ماؤنٹ وغیرہ کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بلی واش۔ کان کے درد کے لئے یا درد دانت کے واسطے پلانٹیگو مدر ٹنچر کا استعمال۔ آنکھوں کے واسطے یوفریشیا لوشن یا ہلکا سا کیلنڈولا لوشن وغیرہ ہی کافی ہے۔

چیر پھاڑ (سرجری)

جسم کا ہر حصہ اپنی اپنی جگہ ایک نہایت ضروری کام سرانجام دے رہا ہے۔ اس کے کٹ دیے جانے پر باقی اعضاء کو اس کا فرض بھی پورا کرنے کے لئے ان پر بوجھ ڈالنا بعید از عقل ہے۔ ہومیوپیتھی میں کسی کیس کو تب تک سرجری کے حوالے کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ جب تک یہ ثابت نہ ہو جائے کہ اس کے بغیر کاٹے کے زندگی کا بچاؤ مشکل ہے۔ خواہ مخواہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی سرجری کا سہارا لینا ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز کے لئے ایک بڑی بھاری لعنت ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پانچواں باب

مریض کا معائنہ اور مرض کا نقشہ

مریض کی علامات کا ریکارڈ بھی اسی طرح تیار کرنا پڑتا ہے۔ جس طرح کہ اکیلی اکیلی دوائی کی جانچ اور تجربات تندرست انسانوں پر کر کے ان سے پیدا شدہ علامات کا ریکارڈ قائم کیا جاتا ہے۔

ہم مریض کو اپنی رام کہانی (ہسٹری) بیان کرنے کے لئے کہتے ہیں جو کچھ وہ بولتا جاتا ہے۔ اس کو ہم خاموشی کے ساتھ بڑے غور کے ساتھ سن سن کر کاغذ پر نمبروار نوٹ کرتے جاتے ہیں۔

دوسرا کام اس کی رام کہانی میں رہ گئی خامیوں یا کمیوں کو پورا کرنے کے لئے اس مریض پر سوال کرنا ہے۔ سوال ایسے طریقہ سے کرنے پڑتے ہیں۔ جن کا جواب مریض صرف ہاں یا نہ میں سر ہلا کر ہی پیچھا چھڑانے کی کوشش نہ کرے اور ہمارے ہاتھ کچھ بھی نہ لگے بلکہ ہمارے سوالات کا جواب مریض کو زبان سے بول کر واضح طور پر دینے کے لئے مجبور ہونا پڑے۔

مریض کے بیان کو مکمل کر چکنے کے بعد ہم مریض کے جسم کی مناسب جانچ اپنے تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر کرنی ہے۔ جو' جو علامات ہمیں صاف صاف نظر آ رہی ہوں گی۔ انھیں بھی نوٹ کرنا ہوگا۔ اس طرح کرنے سے ہمارے دماغ میں ایک فلم سی تیار ہو جائے گی۔ یہ کیس لینے کا کام بعض دفعہ تو چند منٹوں یا گھنٹوں میں ہی پورا ہو جاتا ہے۔ مگر کئی پیچیدہ کیسوں میں کئی دن تک جانچ پڑتال کرنی پڑتی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ پہلی دفعہ ہی لئے گئے علامات کے نوٹ صحیح تسلیم کر لئے جائیں۔ ہاں کئی مزمن کیس پہلی بار ہی صحیح دوائی کی علامات پیش کر دیتے ہیں۔ ایسے واضح کیسوں کو خواہ مخواہ طول دینا بھی عقلمندی کی بات نہیں۔ ہاں! اگر کوئی کیس صحیح طریقہ سے دوائی کی علامات ہمارے سامنے پیش کرتا نظر نہیں آتا تو اس مریض کا پیچھا تب تک نہیں چھوڑنا چاہیے۔ جب تک کہ مرض اور دوائی کی مشترکہ علامات کی تصویر صاف صاف ظاہر نہ ہو جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

تازہ کیسوں میں علامات صاف ہونے کے سبب نتیجہ تک پہنچنے میں دیر نہیں لگتی۔ مگر جن مریضوں نے کافی عرصہ تک دیگر گروہ پیتھیوں کی ادویات استعمال کی ہوں۔ وہاں تو مہینے لگ جاتے ہیں۔ یہ سب باتیں ہومیوپیتھک سائنس کے ساتھ تعلق رکھنے والی ہونے کے باعث بیاں درج کرنی ضروری سمجھی گئی ہیں۔

یہ آسان اور سیدھا سادہ مختصر سا طریقہ مریض کے معائنہ کا شری ہنی مین صاحب کے وقت سے ہی رائج ہے۔ اس معائنہ میں ہم اپنی طرف سے کوئی خیالی تصویر شامل بیان نہیں کر سکتے۔ اس طریقہ سے معائنہ کرنے کے یہ فائدے ہیں:

1- جب مریض کے اپنے بیان کو حرف بحرف نوٹ کر لیا جاتا ہے تو مریض کے چلے جانے کے بعد بھی اس نقشے کو سامنے رکھ کر اور بھی بہت کچھ سوچ وچار اور تحقیقات کر سکتے ہیں۔

2- اس نقشے پر ضروری بیان کے علاوہ استعمال کی جا چکی ادویات اور ان کی پوٹینسی دہرائی کی تاریخ یا وقت تحریر کیا جاتا ہے۔

3- مریض کی پہلی اور موجودہ علامات کا مقابلہ اس نقشے کی مدد سے بڑی آسانی کے ساتھ کر سکتے ہیں۔

4- دشمن کے حملہ کرنے کی سکیم کی طرح مرض کے حملہ کرنے کی سکیم بھی ہمیں مندرجہ بالا بیان کے مطابق اس نقشے سے ہی معلوم ہو سکتی ہے۔ دشمن یعنی مرض کی مکمل سکیم کے مطابق ہی اس کا مقابلہ اور روک تھام کرنے کے لئے ہم اپنی ادویاتی قوت کا استعمال کر سکتے ہیں۔

5- کوئی بھی ڈاکٹر اکیلے مریض کی تمام علامات سلسلہ وار یاد نہیں رکھ سکتا۔ بعض دفعہ ڈاکٹر کی اس کمزور یادداشت کا نتیجہ بیچارے غریب مریض کے لئے نہایت ہی نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر مکمل علامات کا نقشہ ڈاکٹر کے پاس موجود ہو تو ہر ضرورت کے موقعہ پر اس کا بخوبی مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

6- مرض اور علاج کا ریکارڈ بڑے کام کی شے ہے۔ بعض دفعہ کسی مریض کو اپنے خانگی وجوہات کے سبب ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا پڑتا ہے تو اس کی مرضی اگر ہومیوپیتھک ڈاکٹر سے ہی علاج کرانے کی ہو تو وہی ریکارڈ اس کے ساتھ ہی بھیج دیا جا سکتا ہے اور اسی سکیم کے مطابق آئندہ بھی علاج جاری رکھا جا سکتا ہے۔

مریض کے معائنہ کے وقت اس کا نام، عمر اور کاروبار وغیرہ ضرور نوٹ کرنا چاہئے کیونکہ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کئی تکالیف عمر اور کئی کاروبار سے تعلق رکھتی ہیں مثلاً چھوٹی عمر میں قوت ہاضمہ' جوانی میں سوزشی امراض' بڑھاپے میں کمزوری اور غشی وغیرہ۔ کاروبار سے متعلقہ امراض بھی بے شمار ہیں مثلاً روئی کا کام کرنے (پینجنے' روئی دھنکنے) والے کو سانس کا مرض دمہ وغیرہ اور دھات کا کام کرنے والے یا رنگریز کو قولنج' ٹائپ' ٹیلی گرام (تار) ہارمونیم باجا بجانے والوں کو لرزہ' فالج اور نیلس جیسی تکالیف کا شکار ہوتے دیکھا گیا ہے۔

بس درست طریقہ سے مریض کا معائنہ کرنا ہومیوپیتھک علاج میں ایک دشوار گزار مرحلہ ہے۔ اس سفر کو طے کر چکنے کے بعد ہی اپنی کامیابی اور ناکامیابی کا پتہ چل جاتا ہے۔ یہ مسئلہ اتنا وسیع' کشادہ اور ضروری ہے۔ جتنا کہ دوائی کا منتخب کرنا مشکل کام ہے۔ دوائی بھی تبھی ہی منتخب کی جا سکتی ہے۔ جب کہ یہ مسئلہ حل ہو جائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ:

1- مریض کے ساتھ خوش مزاجی اور خندہ پیشانی سے پیش آنا ہی اس کے واسطے دوائی سے بھی بڑھ کر ضروری بات ہے۔

2- مریض کا معائنہ کرتے وقت مریض کا چہرہ روشنی کی جانب ہونا ضروری ہے۔ اس طرح مریض کے اندرونی خیالات اس کے چہرہ پر سے بخوبی پڑھ سکو گے اور مریض کو آپ کے متعلق کوئی شک و شبہ بھی نہیں گزرے گا کہ آپ اس کے دل کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں چونکہ چہرہ ہی دل کا شیشہ (آئینہ) ہوتا ہے۔ چہرہ پر سے دل کی تمام کیفیت مکمل طور پر سمجھی جا سکتی ہے۔

3- کئی مریض دل و دماغ سے متعلقہ واقعات کا شکار ہوئے ملتے ہیں۔ اس واسطے مرض کے متعلق بات چیت شروع کرنے سے پیشتر دل بہلانے کے لئے ادھر ادھر کی کوئی بات شروع کر کے مریض کو اصل معاملے کی طرف راغب کرتے جانا چاہئے۔

4- درمیان سے بغیر روک ٹوک کے مریض کو اپنی رام کہانی سناتے چلے جانے دو اور ضروری باتیں نوٹ کرتے جاؤ۔

5- تمام کہانی سننے سے پیشتر مریض کا نام' عمر' مرد' عورت' جسمانی بناوٹ (قد و قامت) رنگ وغیرہ کاغذ پر یا فارم پر نوٹ کر لیں۔

6- جب مریض اپنی رام کہانی سنا چکے تو ضرورت کے مطابق خامیوں کو مکمل کرنے کے لئے مریض پر مناسب اور ضروری سوالات کر سکتے ہیں۔ اب دوائی کا انتخاب کرنے کے لئے خیال رکھنا چاہئے کہ:

”مرض کب شروع ہوا؟ اور اگر مریض اس کا سبب بھی بیان کر سکے تو اور بھی بہتر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

"جسم میں کسی قسم کے دکھ درد کی ٹھیک حالت اور جگہ؟"

"درد کی قسم' جلن دار' لہردار' ڈنگ مارنے یا کاٹنے کی طرح یا پھاڑنے یا کوٹنے کی طرح کا ہے۔ درد؟"

"درد لگاتار یا ٹھہر ٹھہر کر ہوتا ہے؟"

"تکلیف میں کمی بیشی دن یا رات کے وقت یا کس موقع پر ہوتی ہے؟"

"کس طرح کے موسم میں مریض کو تکلیف یا آرام رہتا ہے؟ یعنی مریض کو کون سا موسم اچھا رہتا ہے اور کون سا تکلیف دہ؟"

"کن کن اشیاء کی خواہش اور کن سے نفرت ہے؟"

"سرد یا گرم کن چیزوں سے آرام یا تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے؟"

"پیاس' پیشاب اور پاخانہ کی حالت؟"

"نیند یعنی رات کو نیند آتی ہے یا نہیں؟ نیند میں بے چینی یا آرام' خواب آور نیند ہو تو خواب کس طرح کے آتے ہیں؟

"مزاج خاموشی پسند ہے یا اس کے برعکس (باتونی' ہذیانی)؟"

"کن باتوں یا چیزوں یا حالتوں کو پسند کرتا ہے یا برا مانتا ہے؟"

"خوش مزاج ہے یا سڑیل (چڑچڑا) یا باتونی' نرم مزاج یا سخت طبیعت ہے؟"

"اپنی زندگی یا گھر والوں یا رشتہ داروں' دوستوں یا ہجوم سے خوش ہے یا متنفر؟"

نوٹ: یہ مزاج والا باب سب سے پہلے شروع کیا جائے۔ اس نہایت ضروری واقفیت کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ سرانجام دینے کی ضرورت ہے۔

یہ سب باتیں صرف اشارتاً ہی نوٹ کی گئی ہیں۔ پوری ہسٹری لینے کے لئے فارم کا نقشہ اسی شاہکار میں آگے چل کر درج کیا گیا ہے۔ اس میں سے وہ غیر ضروری حصے چھوڑ دیئے جا سکتے ہیں۔ جن کے ساتھ آپ کے مریض کا کوئی تعلق نہ ہو۔

"تعلقاتی اثر' حقیقی رشتہ دار مثلاً ماں' باپ وغیرہ کسی کو کوئی خاص بیماری تو نہیں ہوئی تھی؟"

"کیا مریض کے ٹیکہ وغیرہ لگا ہوا ہے؟"

"کوئی پرانا مرض جو پہلے لاحق ہو چکا ہو مثلاً پھوڑے' پھنسی' خارش' سوزاک' آتشک' نمونیہ اور ملیریا وغیرہ؟"

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرض کو ریکارڈ کرنے کے لئے الگ الگ اعضاء کے متعلق سوال کرنے کے لئے بھی ایک نقشہ پیش کرنا کوئی غیر ضروری نہیں ہوگا۔ مرض سے متعلقہ سوالات اس نقشہ میں سے منتخب کر کے کیس کو مکمل کیا جا سکتا ہے۔ غیر ضروری سوالات چھوڑ دیئے جائیں۔

کیس لینے کا چارٹ

جب بھی کسی مریض کا کیس لینا مطلوب ہو۔ مندرجہ ذیل چارٹ سے مطابق ان میں سے متعلقہ سوال کر کے اپنے کیس کو مکمل کیا جا سکتا ہے۔ سوال مریض پر یا اس کے گھر والوں پر ایسے طریقہ سے کرو کہ مریض یا اس کے گھر والوں کو پورا پورا حال بیان کرنے کے لئے مجبور ہو جانا پڑے۔ صرف ہاں یا نہ کے ساتھ سر ہلا کر ہی ختم نہ کر دے۔ موٹی سرخیوں سے متعلقہ اشاروں میں سے اپنی ضرورت کے مطابق سوال کریں۔ مریض کا نام' عمر' سرنامہ' تاریخ (کیس لینے کی) نوٹ کریں۔

قد لمبا' درمیانہ' بھاری' چپلا وغیرہ کس قسم کا ہے؟

رنگ کالا' گورا' سفیدی مائل' زرد وغیرہ؟

مزاج' خوش مزاج' رونی صورت' سڑیل' چڑچڑا' وہمی' غصیلا' ضدی' متکبر' شکی' پریمی' مایوس' لاپروا' بکواسی' تیز طرار' کاہل' موت سے' ہجوم سے' اندھیرے میں' گھر میں' باہر جاتے وقت یا کسی اور قسم کا ڈر لگے۔ مالی نقصان کا غم' روحانی گھبراہٹ' زندگی سے لاچار یا گھر والوں سے نفرت یا محبت۔ کس طرح کی خودکشی پسند کرتا ہے؟

دماغ: یادداشت کمزور' تحریر و تقریر میں غلط الفاظ کا استعمال کرنا' مرگی' ہسٹریا یا بے ہوشی وغیرہ کا عالم؟

سر: بال جھڑنا' بھوسی' بال جلد سفید ہو جائیں۔ سر سے سینک نکلے' سرد رہے' جکڑا رہے' پھٹا جائے' ہتھوڑے بج رہے ہوں' چکر' درد' درد شقیقہ' درد کس جانب ہوتا ہے؟ درد کس وقت سے کس وقت تک رہتا ہے؟ درد کی کمی بیشی کا وقت' حالت یا موسم' بوجھ کا احساس' پسینہ' جوئیں' پھوڑے پھنسیاں' ایگزیما' گنج' بال ٹوٹ رہے ہوں' بال ہلکے' ملائم' موٹے' بھارے' بھورے' کالے' کھردرے' کنڈل دار' بال کٹوانے' کے بعد علامات میں کمی بیشی؟

نیند: غنودگی کی حالت' بے ہوشی' بے چینی' معمولی نیند' سونے کا طریقہ' سونے و جاگنے کا وقت' ہذیان' نیند کی حالت میں اٹھ کر چلنے لگنا' ڈر کر اٹھے' خواب کس قسم کے آتے ہیں۔ نیند کس وقت اچاٹ ہو جاتی ہے؟

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کان: کان کے اندر پھنسی' سوزش' خشکی' ٹیس پڑے' بوجھ محسوس ہو' پھٹ پھٹ بجنا' بند' بہراپن' کوئی چیز پڑ جائے' میل کا جم جانا' پانی یا پیپ کا بہنا' مواد کا رنگ و بو' پتلا یا گاڑھا' کسی طرح کی آوازیں۔

آنکھیں: آشوب چشم' خشک خارش پانی بہے' درد' ککرے' سوزش' زخم' نصف نظری' ہر شے دوہری نظر آئے' دور نظر آئے' نزدیک نظر آئے' پلکوں کا گلنا' پڑوال' بال گرنا' اندھیاری (گوہانجنی) پھولا' موتیا بند' جالا' دھندلاپن' ترمرے' لیمپ کی روشنی کے گرد رنگ برنگ کے گھیرے نظر آئیں۔ دن کے وقت آنکھوں کے سامنے سانپ نظر آئیں۔ باریکی کا کام کرتے وقت یا لکھتے پڑھتے وقت پانی بھر آئے یا تھکاوٹ محسوس ہو' کالا موتیا' بھینگاپن وغیرہ وغیرہ۔

چہرہ: موم کی طرح چکنا' تیلیا' خشک' کیل' مہاسے' زردی مائل' سرخ' سفید' گورا' کالا' پسینہ سے تربتر' بوڑھوں کی مانند جھری دار۔

منہ: پک جانا' سرخ یا سفید رنگ کے چھالے' زبان پر زرد' سفید یا نیلی میل کی تہ' زبان پر بال کا احساس' رال بہے' خشک یا تر' بو آنا' ذائقہ' زبان پر کوئی اور نشان وغیرہ' مسوڑھوں سے خون یا پیپ آئے۔ مسوڑھے پھولے ہوئے' گرم' سرد یا میٹھی چیز سے تکلیف ہو۔ دانتوں کو کرکرا لگنا' تتلا کر یا ہکلا کر بولے' لکنت' ممیا کر بولے' گونگا پن' حلق کے غدودوں کی کوئی تکلیف' حلق میں خشکی اور درد وغیرہ۔ خشک کھانسی کی سی کرکری پیدا ہو۔ کچھ نگلتے وقت رنگ یا کوئی دیگر علامات۔

پیٹ: بھوک تیز' مدھم اور بند' قم معدہ' ہچکی' غذا سے نفرت' مرغن غذا کی بو سے نفرت' ڈکار کس طرح کے آتے ہیں؟ ڈکار آنے سے کمی بیشی' فم معدہ میں جلن' متلی' قے' پیاس' پاخانہ کتنی دفعہ اور کس قسم کا (رنگ' بو' شکل) پاخانہ کے وقت پہلے یا بعدازاں کوئی تکلیف' قبض' کانچ' پیچش' اسہال' سنگرہنی' پاخانہ واپس اندر کو چلا جائے۔ چھوٹے (قسم) بواسیر' بدہضمی' پاخانہ خشک مینگنی کی طرح ٹوٹ ٹوٹ کر آئے۔ ضعف جگر' ورم جگر' درد جگر' پتہ کی زیادتی' تلی کا بڑھنا' استسقاء یعنی جلودھر' نفخ' بدبودار ریاح کا اخراج' پیٹ میں گڑگڑ کر آواز۔

سینہ (چھاتی): سائیں سائیں کی آوازیں' گھڑ گھڑ سانس آرے کی طرح چلے' تر یا خشک کھانسی' بلغم کا اخراج یا بند' بلغم کا رنگ و شکل ذائقہ وغیرہ' پسلی درد' نمونیہ' چھاتی کی جکڑن' سانس کھچاوٹ کے ساتھ آئے۔ سانس کھینچتے یا خارج کرتے وقت تکلیف' کھانسی میں ہتھو یا قے آ کر بلغم کا اخراج' کس پہلو لیٹنے سے تکلیف میں اضافہ یا آفاقہ' بلغم کس وقت خارج ہوتی ہے؟ دل کی جکڑن محسوس ہو' دھڑکن' دل کا پھٹ پھٹ بجنا' ٹیس' سوزش (ورم)' دل گھٹنا'

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تکلیف میں کمی بیشی کا وقت اور پسینہ وغیرہ۔

پشت: درد ریڑھ، درد نیچے سے اوپر یا اوپر سے نیچے کو چلتا ہو یا ایک ہی جگہ قائم ہو۔ دائیں بائیں درد، بل پڑنا (موچ)، درد گردہ (دایاں بایاں)، درجہ درد (جھٹکنے سے، چوٹ سے، بوجھ اٹھانے سے)، تکلیف میں کمی بیشی کا وقت یا موسم یا حالت یا کسی پہلو کے بل لیٹنے سے وغیرہ
وغیرہ۔

ہاتھ پاؤں: تلوؤں میں پسینہ کی حالت، خشک، تر، گرم اور سرد، چنگاریاں، بوائیاں پھٹنا، چمڑی اکھڑنا، ایگزیما، چھالے، برناسہ (چنبل) پاؤں (ہاتھ کی انگلیوں کے درمیان خارش)، ناخن ٹوٹنے اور گوشت میں دھنسنے یا بدرنگ، پتلے، ہاتھ، پاؤں کی انگلیوں کی سوزش، درد جوڑ، چلتے وقت جوڑ آواز کریں (کڑکن)، کون سا پاؤں یا ہاتھ سرد یا گرم۔ درد لنگڑی (عرق النساء) کس جانب سے ہے، درد نیچے سے اوپر کو یا اوپر سے نیچے کو چلتا ہے اور درد کہاں سے شروع ہوا تھا۔ انگلیوں پر اٹن یا بھوریاں (چنڈیاں) وغیرہ وغیرہ۔

جلد: خارش، کمی، بیشی کا وقت، حالت (موسم یا سبب) جلد خشک یا تر، چھپی چھپی سی، کیل مہاسے، اٹن، چنڈیال، پھلبہری، تھم، پھوڑے پھنسیاں بار بار نکلنا اور ان کی شکل، قسم، کاربنکل، کینسر، رسولیاں، ہومز، خشک، سوزش، سرخی، چھپاکی، کوئی مرض دب کر کوئی تکلیف پیدا ہو گئی ہو۔

امراض مستورات

لیکوریا (رنگ، پیلا، گاڑھا، سادہ، تیزابی، جلن دار، بدبودار، زیادہ یا کم، کب سے)، اسقاط حمل (بار بار)، حیض (درد والے، بغیر درد، پہلے یا بعد میں یا ہر وقت درد) رنگ، سرخ، سیاہ لوتھڑے دار یا سادہ، پتلے، گاڑھے، تھوڑے یا زیادہ، کتنا عرصہ رہتے ہیں۔ حیض وقت پر یا بے وقت یا بند بمعہ سبب، بانجھ پن، حیض دن کو یا رات کو جاری یا بند یا لگاتار، چلتے یا لیٹتے وقت جاری یا بند، حیض زیادہ یا درد زیادہ، بچے دانی کی سوزش، درد رسولی، بچے دانی کس جانب کو یا نیچے کو یا باہر کو لٹک جانا، اندام نہانی کے اندر یا باہر خارش، دودھ کی کمی بیشی، پستانوں کی سوزش، ورم، دودھ کا بخار، درد زچگی اصلی یا نقلی، جنین کا الٹ جانا، بچہ کا دیر سے یا تکلیف سے پیدا ہونا، آنول دیر سے خارج ہو وغیرہ وغیرہ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

امراض مردانہ

جوانی کی غلط کاریاں، خصیوں میں پانی بھر جانا، ہرنیا، چڈھوں کی خارش، اعضائے تناسل پر دانے، نلوں پر پسینہ، جریان منی، سرعت، سوزاک، آتشک، جلق و احتلام وغیرہ۔

پیشاب: بار بار، بوند بوند، بکثرت، مسلسل بول، بند، درد کے ساتھ، گردہ، مثانہ کی سوزش، چھری، پیشاب کے پہلے یا بعد میں ٹیس، جلن، ڈنک کی مانند درد، نالی میں سوزش، پیشاب روکنا مشکل، ہنستے، کھانستے، چھینکتے وقت خود بخود خارج ہو جائے۔ سرد پانی چھوتے ہی خارج ہو جائے۔ خواب میں خارج ہو۔ بچہ پہلی یا پچھلی رات بستر پر پیشاب کر دے، بدبو دار یا کس رنگ کا پیشاب، نیچے کوئی شے تہ نشین ہو جائے۔ ذیابیطس، پیشاب کرتے وقت جھنجھناہٹ، پیشاب گرم یا سرد۔

پسینہ: کس اعضاء پر کم یا زیادہ آتا ہے ننگے حصے پر یا ڈھکے ہوئے حصے پر آتا، نیند میں یا جاگتے وقت آتا ہے، دائیں یا بائیں جانب، کس طرح کی بو والا۔ کپڑے پر پسینہ کا کون سا رنگ ظاہر ہوتا ہے۔ کھانا کھاتے وقت پسینہ آتا ہے یا نہیں وغیرہ وغیرہ۔

بخار: بخار کے شروع میں، دوران میں اور بعد میں تکالیف کی تشریح، شروع اور اختتام کا ٹھیک ٹھیک وقت، پسینہ آ کر اترتا ہے یا بغیر پسینہ کے، پیاس پہلے یا دوران یا بعد میں (کس وقت لگتی) لگتی ہے۔ لرزہ کے وقت پیاس لگتی ہے یا بعد میں، بخار لرزہ کے ساتھ چڑھتا ہے یا بغیر لرزہ کے۔ اگر ساتھ ہی قے آتی ہے تو اس کا رنگ، بو، ذائقہ وغیرہ۔ بخار کتنا عرصہ رہتا ہے تیز یا ہلکا، پیاس زیادہ یا معمولی، منہ سوکھتا ہے یا نہیں۔ ساتھ میں کمر، پشت، سر درد کرتے ہیں یا نہیں، قبض اور بھوک کی حالت کیا ہے۔ بخار روزانہ ہوتا ہے یا تیسرے یا چوتھے یا کتنے روز کے بعد۔ منہ کا ذائقہ وغیرہ۔

امراض خاندانی

ماں، باپ، بہن، بھائی وغیرہ کسی کو ان میں سے کوئی مرض ہوئی ہو مثلاً تپ دق، دمہ، آتشک، سوزاک، گنٹھیا، مرگی، پاگل پن، فالج، لقوہ، ٹیٹنس، خارش، نلوں میں پانی اترنا، ہرنیا، بواسیر، موتیا بند یا کوئی اور اعصابی مرض وغیرہ۔

نفرت: روشنی، اندھیرا، گھر کے افراد، انڈہ، دودھ، گوشت، گھی، مٹھائی، کھٹائی، نمکین، شے، مرغن غذا، پھل، گرم یا سرد اشیاء، گانا، بجانا، شور وغل، کھلی ٹھنڈی ہوا، دماغی یا جسمانی محنت وغیرہ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواہش: گود میں رہنا، لیٹے رہنا، بند کمرہ، کھلی ہوا، گرم سرد اشیاء کا استعمال، نمک، مٹھائی، کھٹائی، کوئلے، مٹی، مصالحہ دار غذا، شراب، تمباکو، انڈے، گوشت، پھل، دودھ وغیرہ وغیرہ۔

متفرق علامات

1- تکلیف میں کمی بیشی کب ہوتی ہے مثلاً دن یا رات کو بھیگنے سے، سمندری پانی یا کنارے رہنے سے، موسم کی تبدیلی سے یا کوئی اور چیز کھانے پینے سے، آندھی، طوفان کی آمد سے پہلے یا بعد یا دوران میں۔ گرمی یا سردی سے، کس موسم میں، روشنی یا اندھیرے پکش میں، اماوس یا پورنماشی کو، اوپر چڑھنے یا دیکھنے، نیچے اترنے یا دیکھنے سے، روشنی یا اندھیرے سے کمرہ میں، ہجوم میں یا تنہائی میں۔

2- مریض کو اس سے پہلے کوئی تکلیف ہوئی ہو، پھوڑے پھنسی والے یا کوئی اور جلدی تکلیف، کس طرح یا کب دبا دیا گیا۔ پارہ، کونین، سنکھیا یا ایلوپیتھک تیز ادویات کا ناجائز طور پر کب اور کتنا عرصہ استعمال کیا گیا۔ چیچک کا ٹیکہ لگا ہو تو اس کے کوئی بدنتائج یرقان (انیمیا)، دمہ، بواسیر، نمونیہ، ذیابیطس، گنٹھیا، شراب کی عادت، داد، کھجلی، چیچک، کوئی عضو مارا گیا ہو۔ لقوہ، کن پیڑے، اگزیما، دانت میں کیڑا، چھوتے، سوزاک، ملیریا، آتشک، نلوں میں پانی اترنا، ہرنیا، پیچش، ہیضہ، سنگرہنی، امراض جگر، معیاری بخار، تلی بڑھنا، کثرت الطمث، لیکوریا، ہاضمہ یا نیند میں گڑبڑ، بچپن میں کسی شدید مرض کا شکار ہو چکا ہو۔ جلن کے بدنتائج، بولنا، چلنا دیر بعد سیکھا ہو۔ دانت دیر بعد نکلے ہوں۔ ہڈیوں کی کمزوری، جسمانی رطوبت کسی راستے زیادہ خارج ہو چکی ہو اور اس کی مقدار، رنگ یا بو، گاڑھا یا پتلا اخراج وغیرہ وغیرہ؟

3- کس پہلو زیادہ لیٹتا ہے اگر بڑھاپا جلد آگیا ہو، کمزوری اور اس کی قسم، سبب اور کب سے ظاہر ہوئی، زخم جلدی ٹھیک ہو جاتے ہیں یا نہیں، معمولی چوٹ یا کھجلایا جلدی پک جانا، زخموں سے خون، پانی وغیرہ جلدی جاری ہو جانا، اندرونی اخراج سے تکلیف میں اضافہ و آفاقہ وغیرہ۔

4- علامات مرض کس حالت میں تیز اور مدھم ہوتی ہیں؟

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوائی کا صحیح انتخاب

مریض کا معائنہ کر چکنے کے بعد ضروری بات دوائی کا انتخاب ہے۔ جو کہ مریض کی تمام علامات کے ساتھ صحیح مناسبت رکھتی ہے۔ وہ کس طرح؟

اس کام کے لئے آپ کے پاس ایک سلیبس اور صحیح میٹریا میڈیکا اور ایک ریپرٹری کا ہونا ضروری ہے۔ یہ ہر دو کتب ہر ہومیوپیتھ کے پاس ہونی لازمی ہے۔

میٹریا میڈیکا اس کتاب کا نام ہے۔ جس میں ہر ایک دوائی کے تحت ان تمام علامات کو ایک جگہ اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ جو کسی تندرست آدمی پر تجربہ یا مشاہدہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ تمام ظاہراً علامات کو ہر ایک دوائی کے تحت الگ الگ عنوان سے یعنی سر، دماغ، چہرہ، چشم، ناک، کان، معدہ، شکم، تنفس، پیشاب، ہاتھ، پاؤں وغیرہ وغیرہ سرخیوں کے تحت درج کیا جاتا ہے۔

ریپرٹری اس کتاب کا نام ہے۔ جس میں تجربہ شدہ دوائی کے تحت تمام علامات کو اس طرح اکٹھا کیا جاتا ہے کہ بوقت ضرورت آسانی سے مل سکیں۔ انہیں الگ سرخیوں کے نام سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ جو کہ عین انہی سرخیوں کے مطابق ہوتی ہیں۔ جن کے ماتحت میٹریا میڈیکا میں کسی دوائی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ ریپرٹری میں مثال کے طور پر دل و دماغ کی سرخی کے تحت صرف ان علامات کو ایک جگہ اکٹھا کیا جاتا ہے جو کہ میٹریا میڈیکا میں کسی بھی دوائی کے استعمال سے دماغ پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اس گتھی کو ایک مثال کے ذریعے سلجھانے کی کوشش کی جاتی ہے مثلاً ایک مریض کو مٹھائی کی خواہش رہتی ہے۔ اس کے لئے ان ادویات کا چناؤ کیا جا سکتا ہے:

امونیم کارب، آرجنٹم نائٹریکم، برائی اونیا، کلکیریا، کاربوویج، چائنا، اپیکاک، کالی کارب، لائیکوپوڈیم، مگنیشیا میور، نیٹرم کارب، پلمبم، ریوم، رسٹاکس، سباڈلا، سکیل کار، سیپیا، سلفر

مذکورہ بالا چار ادویات کے نیچے لکیر دی گئی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ لکیر والی دوائیاں شدید علامات پیدا کرتی ہیں جو پہلے نمبر پر ہیں۔ باقی بغیر لکیر کے نرم اثر رکھنے والی ادویات دوسرے نمبر پر ہیں۔

اب آپ مریض کی ہر ایک علامات کو ریپرٹری میں دیکھیں۔ ہر ایک علامت کے لئے جو ادویات ریپرٹری میں دی گئی ہیں۔ وہ اس کے سامنے لکھ لیں۔ ان میں سے موٹے اور باریک حروف میں درج ادویات میں فرق آپ اپنی عقل اور مشاہدہ سے کر سکتے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جب اس طرح آپ کے مطلب کی مناسب دوائی مل جائے تو پھر اس دوائی کو میٹریا میڈیکا ذرا تلاش کر کے مطالعہ کریں اور پھر دل و دماغ سے کام لے کر اس بات کا فیصلہ کر لیں کہ یہ دوائی آپ مریض کے مکمل مرض پر غالب آسکتی ہے۔

اگر دوائی مرض کے مطابق علامات سے صحیح ٹکرا جائے تو آپ فوراً بے کھٹکے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ کام مشکل تو ضرور ہے مگر نئے طلباء کے لئے ایک نہایت ہی ضروری اصول ہے۔ اس پر پابند رہنا ان کے لئے لازمی ہے۔

جوں جوں تجربہ بڑھتا جائے گا۔ محنت کم ہوتی جائے گی مگر یہ بات ضروری یاد رکھنی چاہیے کہ ہومیوپیتھی لوہے کے چنے چبانا ہے۔ مکمل تجربہ کار ہونے کے بعد بھی اس اصول کو چھوڑ کر آپ بچ نہیں سکتے۔

مذکورہ سطور کو پڑھ کر اس غلط فہمی کا شکار نہیں ہونا چاہیے کہ درست دوائی کا چناؤ بچوں کا کھیل ہے۔ یہ خیالی پلاؤ حقیقت سے کوسوں دور ہے۔ جس کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

یہ یاد رہے کہ جب آپ مریض کا معائنہ کریں گے تو وہ آپ کو اپنی علامات ریپرٹری اور میٹریا میڈیکا کے مطابق بیان نہیں کرے گا بلکہ وہ تو اپنے روزانہ کے خانگی طریقہ کے بول چال سے بیان کرے گا۔

آپ کو بالکل مستعدی ہونے کی صورت میں ایک بڑی بھاری مشکل یہ درپیش آئے گی کہ آپ کو مریض کے طریقہ بیان کو ریپرٹری اور میٹریا میڈیکا کے مطابق اس سانچے میں خود کو ڈھالنا پڑے گا۔ یہ چیز آہستہ آہستہ تجربہ سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چھٹا باب

ہومیو پیتھی کس طرح پڑھنی شروع کی جائے؟

آنجہانی ڈاکٹر جے' ایچ کلارک (ایم' ڈی) نے اس مسئلہ کو اپنی تصنیف "دی پریسکرائبر" کے دیباچہ کے صفحہ 36 پر یوں بیان کیا ہے:

"ہومیو پیتھی میں علاج کرنے کی مثال ایک بدیشی بھاشا کے الفاظ کے ساتھ دی جاسکتی ہے۔"

"ہومیوپیتھک طریقہ علاج سیکھنے والے طلباء کو چاہیے کہ سب سے پہلے کم از کم ایک درجن کے قریب عام استعمال میں آنے والی ادویات سے متعلق مکمل طور پر واقفیت حاصل کی جائے اور ان تمام خوبیوں کو زبانی یاد کرلیا جائے۔ جو مرض کی علامات اور اوقات مرض کے ساتھ تعلق رکھتی ہوں۔"

نیچے ان ادویات کی فہرست درج ہے۔ جو نہایت ضروری خیال کی جاتی ہیں:

"ایکونائٹ' سلفر' نکس وامیکا' برائی اونیا' بیلاڈونا' آرسنک ایلب' سلیشیا' ہیپر سلفر' چائنا' تھوجا' پلسٹلا' کلکیریا کارب' کاسٹیکم' لیکیسس' نیٹرم میور' فیرم فاس وغیرہ۔

مذکورہ ادویات کے متعلق علامات کی واقفیت حاصل کرنے کے بعد مبتدی اپنے مریضوں کا علاج بڑی کامیابی کے ساتھ کرسکتا ہے۔

اس کے علاوہ ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ اس کو اپنا باقی میٹریا میڈیکا یاد کرنے کے لئے راستہ آسانی کے ساتھ تیار ہو جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ دیگر ادویات کی واقفیت کا ذخیرہ اس کے ہاتھ لگ سکے گا۔

ہومیو پیتھی کی پریکٹس کے لئے ضروری ہے کہ گزر چکے بڑے بڑے ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے تجربات دیکھنے کے لئے ان کی بڑی بڑی ضخیم تصانیف جتنی بھی روزانہ پڑھنے کا موقعہ مل سکے' ضرور مطالعہ کرے۔ ہومیوپیتھک لٹریچر کا مطالعہ جتنا بھی ہو سکے کم ہے۔ ہومیوپیتھک میگزین "نزالا جوگی پانی پت" وغیرہ کے مطالعہ سے تجربہ کو بڑھایا جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہر خواہش مند کو ایک کامیاب ہومیوپیتھک ڈاکٹر بننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ:

-1 اس طریقہ علاج کے ساتھ پیار پیدا کرے اور اپنے دل میں دکھی اور مریض غریب پبلک کی خدمت کا جذبہ پیدا کرے۔

-2 اپنے اندر تجربات' مشاہدات' مطالعات اور کامیابی حاصل کرنے کا چاؤ پیدا کرے۔

-3 ہومیوپیتھک علاج کے اصول اور مشہور ہومیوپیتھک بزرگوں کے قائم شدہ اصول کی پابندی میں رہنے کی کوشش کرے مثلاً آرگنن وغیرہ کا مطالعہ اور پابندی لازمی ہے۔

آرگنن (Organon)

اس کتاب میں شری ہنی مین صاحب نے ہومیوپیتھی کے ان تمام اصولوں کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ درج کیا ہے۔ جس پر اس طریقہ علاج کی بنیاد رکھی ہے۔ یہ کتاب ہر ایک ہومیوپیتھ کو اپنے روزمرہ کے مطالعہ (پاٹھ) میں شامل کر لینا ضروری ہے۔

علامات

کسی تندرست آدمی کے جسم میں کسی مرض کے باعث یا کوئی دوائی استعمال کرنے کی وجہ سے جو تغیر و تبدل یا نشان پیدا ہوں۔ ان کو علامات کہا جاتا ہے۔

علامات کی قسمیں:

علامات کی دو قسمیں تسلیم کی جاتی ہیں:

(1) اندرونی' (2) بیرونی۔

-1 **اندرونی علامات:** جو صرف مریض ہی اپنے آپ کو محسوس کر کے بیان کر سکتا ہے مثلاً ذائقہ' گرمی' سردی' درد اور چکر وغیرہ۔

-2 **بیرونی علامات:** جو مریض کو بغیر بلائے معالج خود بخود دیکھ کر معلوم کر سکے مثلاً جگر یا تلی بڑھ جانا' قے' بخار' چہرہ یا جلد کا رنگ ڈھنگ' سستی' ابھار' سوزش' گرم' سرد' نرم' سخت وغیرہ وغیرہ۔

شدت علامات: جب بالکل دوائی دی جاتی ہے تو کچھ عرصہ کے لئے مریض کی علامات تیز معلوم ہوتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوائی بالکل صحیح منتخب ہوئی ہے اور اس وقت دوائی کی دہرائی بند کر دینی چاہئے کیونکہ اس تھوڑے عرصہ کی تیزی کے بعد کمی واقع ہونی شروع ہو جاتی ہے یعنی قوت حیات دوائی کے تاثرات کی وجہ سے مرض کا مقابلہ کرنے کے لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ت جاتی ہے۔

علامات کے تین ضروری حصے

(1) علامات والی جگہ ' (2) درد ' 3 لقہ ' خواب ' خیال وغیرہ کیسے ہیں؟ (3) تکلیف کی

کی پیش کا وقت ' سبب یا حالت (پوزیشن)

نوٹ: نمبر 1 اور نمبر 3 سب سے زیادہ ضروری ہیں۔ بعد میں نمبر 2 کی باری آتی ہے۔ جہاں تک ہو سکے۔ ان حصوں کو مکمل کیا جائے تاکہ ہر ایک کیس زیادہ سے زیادہ اچھی طرح قابو میں آ سکے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ساتواں باب

دماغی اور اعصابی بیماریاں

عصبی درد

عصبی فعل میں گڑبڑ کی وجہ سے ادل بدل کر حصوں میں درد دفعتاً ہوتا اور رفع ہو جاتا ہے۔ کبھی دیر تک اور کبھی تھوڑا عرصہ رہتا ہے۔ درد بجلی کی مانند ہوتا ہے۔

- چوٹ لگنے سے درد' بار بار کروٹیں بدلے' نیلگوں نشان (آرنیکا 30- 200)
- بخار تیز' دوپہر کو زیادتی' چھونا ناگوار' بے خوابی (بیلاڈونا 30- 200)
- پانی میں بھیگنے کی وجہ سے درد' حرکت سے آرام' آرام سے زیادتی (رسٹاکس 30- 200)
- دائیں کولہے میں درد' قبض' نفخ شکم (لائیکو پوڈیم 30- 200)
- شام اور رات کو گرم کمرہ میں زیادتی' کھلی ہوا میں ٹہلنے سے کمی (پلسٹلا 30- 200)
- ہڈی کے اندر درد' پٹھوں کا سکڑنا محسوس ہونا' آرام کرنے سے زیادتی' حرکت سے آرام (روٹا 30- 200)
- بائیں جانب کا درد' بوجہ آتشک سوزاک وغیرہ (سٹیلنجیا 6- 30)
- ایڑی میں تکلیف حمل کے دوران زیادتی' آرام سے آرام (سیپیا 30- 200)
- اگر کسی چیز کی تکلیف کے دب جانے سے درد ہو (سلفر 30- 200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

سر درد

بذات خود یہ کوئی مرض نہیں، کسی مرض کا نتیجہ ہوا کرتی ہے۔

- شروع شروع میں جبکہ سخت بے چینی ہو (ایکونائٹ 30)
- سر پھٹ رہا ہو، خون کا اجتماع، کنپٹی کا بجنا، شور و غل ناگوار، حرکت سے زیادتی (بیلا ڈونا 30)
- دائیں طرف کا درد سر، ناک سے خون بہنے سے آرام (بوفو 30-200)
- پاؤں و سر میں سردی محسوس ہو، اوپر چڑھنے سے چکر آئیں، پرانا سر درد (کلکیریا کارب 30-200)
- شرابیوں کا سر درد، گدی سے اٹھ کر آنکھوں کے اوپر تک پھیل جائے۔ نکسیر سے آرام آئے۔ (کاربو ویج 30-200)
- جھٹکے لگنے کا درد، چلنا مشکل ہو جائے (کاسٹیکم 30-200)
- کسی رطوبت کے بکثرت اخراج کی وجہ سے درد سر کی پچھلی جانب، دماغی محنت اور سردی سے زیادتی (چائنا 30-200)
- قبض، کانچ کی شکایت، پیشانی میں چھیدنے کا سا درد، لیٹنے سے افاقہ (اگنیشیا 30-200)
- معدہ کی خرابی سے قے، متلی اور سر درد (اپیکاک 30-200)
- درد سے پیشتر اندھا پن، درد شروع ہوتے ہی نظر کھل جائے۔ (کالی بائیکروم 30-200)
- خاموشی پسند مریض، درد سے پہلے نظر کا بند ہو جانا، پیشاب کھل کر آنے سے آرام (جیلسی میم 30-200)
- بوجہ خرابی ایام سر درد (سنا 30-200)
- سورج نکلتے ہی درد شروع اور سورج غروب ہوتے ہی درد غائب۔ (کالمیا 30-200)
- پڑھنے والی لڑکیوں کا درد سر (نیٹرم میور 30-200)
- عصبی کمزوری سے ہفتہ وار درد، گرم چیزوں سے آرام (سلیشیا 30-200)
- ہفتہ وار سر درد (سینگونیریا 30-200)
- بکثرت چائے نوشی یا شراب سے درد، صبح کھلی ہوا میں زیادتی (نکس وامیکا 30-200)
- ایام میں گڑبڑ، گرم کمرہ یا شام کو زیادتی کھلی ہوا میں آرام (پلسٹلا 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- سورج نکلتے وقت بائیں جانب درد شروع' دوپہر کو تیز۔ دن ڈھلتے ہی درد ڈھلنا شروع ہو جائے۔ (سپائی جیلیا 30-200)
- دوپہر کو درد شروع ہو۔ (آرجنم میٹ 30-200)

دماغی جھلی کا ورم

- شروع میں جبکہ سخت گھبراہٹ اور بے چینی ہو۔ (ایکونائٹ 30-200)
- چوٹ کے سبب اور پیپ پڑنے کی حالت میں (آرنیکا 30-200)
- بے ہوشی' بدن میں اینٹھن' سرگرم' زبان باہر نکال کر رکھے۔ پاؤں سرد (کیوپرم میٹ 30-200)
- نیند میں چیخے' آنکھیں دھنسی ہوئی' نظر ٹیڑھی مگر آنکھیں ادھ کھلی (اپیس 30-200)
- چہرہ سرخ گرم' پتلیاں پھیلی ہوئی' نظر ٹیڑھی' غنودگی تشنج (بیلاڈونا 30-200)
- تیز سرسامی حالت' آنکھ کی پتلی سکڑی ہوئی' ہاتھ پاؤں میں اینٹھن (سٹرامونیم 30-200)
- سلی یا خنازیری مزاج میں مرض کے شروع سے آخر تک مفید ہے۔ (کالی آیوڈائیڈ 30-200)

دماغ میں پانی اترنا

چوٹ وغیرہ لگنے سے نوزائیدہ بچوں کو دماغ میں پانی اترنے کی شکایت ہوا کرتی ہے۔ سر بڑھ جاتا ہے۔ سب سے پیشتر سلفر 30 کی ایک خوراک دے کر تقریباً ایک ہفتہ بعد کلکیریا کارب 30 دیں۔

سکتہ

خون تقسیم کرنے والی نسوں کا دماغ کے اندر پھٹ کر خون اخراج ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض اچانک بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے۔

- بے خبری میں پیشاب خارج' چہرہ میں اینٹھن' نظر کمزور' پتلیاں پھیلی ہوئی۔ (بیلاڈونا 30)
- بدن گرم اور خشک' خوف سے دورہ پڑنا' سرگرم (ایکونائٹ 30)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- سر چکر کی تمام شکایت خاص کر کے بوڑھوں کو بھاگنے کی خواہش (گلونائن 30-200)
- بائیں جانب فالج، شراب خوری کے بد نتائج، جب ہوش آ جائے تو بکواس کرنے لگے (‏[illegible] 30-200)
- شراب اور زیادہ کھانا کھانے کے بد نتائج (نکس وامیکا 30-200)
- سانس خراٹے دار، آنکھیں کھلی، قبض (اوپیم 30-200)
- فالج، یادداشت کی کمزوری کی وجہ سے تکلیف (الکارزیم 30-200)
- پٹھوں کی پھڑکن بول نہ سکنا (کیوپرم 30-200)

لو لگنا

شدت کی گرمی پہنچنے کی وجہ سے تمام بدن کا سرد ہو جانا۔ اچانک بے ہوشی دل کی دھڑکن بند ہو کر یا سانس کی رکاوٹ سے موت کا خدشہ یا حرارت کا 112 ڈگری تک پہنچنے سے موت ہو جاتی ہے۔

- سر درد، چکر اور غشی، قلب کی دھڑکن تیز تمام چہرہ سرخ (گلونائن 30)
- چہرہ سرخ، نظر کے سامنے چنگاریاں، سر درد میں تیزی (بیلاڈونا 30)
- آنکھیں نصف کھلی اور مکمل غشی، سانس خراٹے دار (اوپیم 30-200)
- جسم اچانک سرد ہو کر دھڑکن بند ہونے کا خیال (کیمفر 6)

پٹھوں کی پھڑکن

اس مرض کا دورہ تقریباً پانچ یا دس سال تک کے بچوں میں ہوتا ہے جو اچانک ڈر جانے یا دل کو کوئی صدمہ پہنچنے سے ہوتا ہے۔

- دورہ کے وقت چیخ مارنا، چہرہ زرد، پتلیاں پھیلی ہوئی (سنا 30-200)
- گلے میں درد، سر کو آگے جھکانا، دلی صدمہ یا خوف (بیلاڈونا 30-200)
- ایک ہی وقت پر بایاں ہاتھ اور دایاں پاؤں یا اس کے برعکس پھڑکنا (ایگریکس 30-200)
- دائیں جانب مفلوج، رات کو پاؤں ٹیڑھا ہو جانا، خارش دب جانے سے دورہ (کاسٹیکم 30-200)
- بائیں جانب متاثر، ایام رک جانا، کبھی سردی کبھی گرمی کا اثر بڑھ جانا (سی می فیوگا 30-

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

200)

- دلی صدمہ یا ڈر، سیدھا لیٹنے سے افاقہ کھانا کھانے کے بعد اضافہ (اگنیشیا 30-200)

تشنج

پٹھوں کا بے اختیار تناؤ، کھنچاؤ وغیرہ ہوتا ہے۔ یہ عموماً چھوٹے بچوں کا مرض ہے۔ چوٹ، سردی یا رحم کی گڑبڑی اس کے اسباب ہیں۔

- شروع مرض میں سخت بے چینی، ڈر یا بخار وغیرہ کی تیزی (ایکونائٹ 30-200)
- نیند میں چیخنا، دائیں طرف کے پٹھوں میں تکلیف، پیشاب خود بخود خطا ہو جائے۔ (زنکم 30-200)
- چہرہ پھولا ہوا، سر گرم، دانت کریچنا، بے خوابی، ہچکی ہچکی ہوئی۔ (بلاڈونا 30-200)
- دانت نکلنے کا زمانہ، مزاج چڑچڑا، ایک گال سرد اور زرد، دوسری گرم اور سرخ (کیمومیلا 30-200)
- بدن کا پچھلی جانب کو کھنچ جانا، سخت دورہ (سٹرامونیم 30-200)
- جلدی تکلیف کا دب جانا (سلفر 30-200)
- تشنج کی حالت میں خشکی اور گوند کی مانند لیس دار قے (کیوپرم 30-200)

فالج

اس تکلیف کا علاج نہایت استقلال سے کیا جائے۔ دوائی کی دہرائی بہت جلدی نہ ہو۔

- اس مرض میں اگر حرام مغز کے اندر خون جمع ہو (ایکونائٹ 6-30)
- دل کی پھڑکن، پشت پر سردی کا اثر، چہرہ اور زبان مفلوج (کاکولس 6-30)
- دماغ میں پانی کی زیادتی یا چوٹ کی وجہ سے ہو (آرنیکا 30-200)
- بائیں جانب مفلوج ہو۔ (لیکیسس 30-200)
- بوجہ بکثرت اخراج منی یا خون (چائنا 30-200)
- جسم کے کسی ایک حصہ کا فالج، نظر کمزور، سر چکر، کسی جلدی مرض کے دب جانے سے (کاسٹیکم 30-200)
- پاخانہ اور پیشاب کی رکاوٹ، بوڑھوں کا مرض (اوپیم 30-200)
- دماغی محنت کرنے والوں یا شرابیوں کا فالج، نظر کمزور، قبض (نکس وامیکا 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- بوجہ بکثرت ملاپ یا بعد از ولادت، پشت میں گرمی اور جلن کا احساس (فاسفورس 30-200)
- بوجہ شراب نوشی، فالج اور پاؤں میں بیقراری رہے (زنکم 30-200)
- بھیگنے سے بدن میں دردیں، حرکت سے آرام محسوس ہو (رسٹاکس 30-200)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں بچوں کا فالج (کلکیریا فاس 30-200)
- اگر کسی قسم کا لقمہ نکلنے کی وجہ سے فالج ہو گیا ہو (تھوجا 30-200)

لقوہ

- چوبیس گھنٹے کے اندر اندر حاد تکلیف میں اگر سرد خشک ہو اگر چہرہ کا ایک پہلو لٹک جائے (ایکونائٹ 30)
- خاص کر دائیں جانب کے چہرہ کا لقوہ ہو، جس میں درد بھی ہو (کاسٹیکم 30)
- دماغ میں اجتماع خون کی وجہ سے چہرے کے ایک جانب کا لقوہ (بیلاڈونا 30-200)

کزاز

تمام جسم اکڑ کر کمان (دھنش) کی مانند ہو جاتا ہے۔ بدن آگے کو بھی جھک سکتا ہے اور پیچھے کو بھی۔ یہ مرض نوزائیدہ بچوں کو زیادہ ہوتا ہے، بڑی عمر میں شاذ و نادر ہی ہوا کرتا ہے۔

- پاؤں میں کوئی نوکیلی چیز چبھ جانے کی وجہ سے یا چوٹ وغیرہ سے (اینگس نورا 30)
- جسم برف کی مانند سرد، گردن ایک طرف کو ٹیڑھی، منہ کھلا، تنگی تنفس (کیمفر 6-30)
- آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی، چہرہ کا رنگ بینگنی، پاخانہ یا پیشاب بے خبری میں خارج ہو (ہائیو سائمس 30-200)
- نوک دار چیز کیل وغیرہ چبھنے کی وجہ سے (ہائپر کیم 30-200)
- چہرہ سرخ، کچھ نگلتے وقت تکلیف، پاؤں سرد، سر گرم، نظر ترچھی (بیلاڈونا 30-200)

مرگی

یک دم بے ہوشی کا دورہ ہونے سے پیشتر سردی محسوس ہو۔ چیخ مار کر گرتا ہے۔ ٹانگیں پھیل جاتی ہیں، نبض تیز، زبان باہر کو نکل آتی ہے۔ دانت بند ہو جاتے ہیں اور منہ سے جھاگ نکلنے لگتی ہے۔ بعض مریضوں کا پیشاب بھی نکل جاتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ ہوش آنے لگتی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(ہسٹیریا میں جھاگ نہیں آتی۔)

- نیند کی حالت میں دورہ پڑنا' کثرت ملاپ یا جلق وغیرہ کے بدنتائج (لیکیسس 30-200)
- نیند میں دورہ دیر تک قائم رہے' دماغی نقص کی وجہ سے (اوپیم 30-200)
- بایاں ہاتھ حرکت میں رہے' سر دائیں جانب کو جھک جائے' خراٹے دار نیند (سٹرامونیم 30-200)
- زمانہ ایام کے دورے (سی سی فیوگا 30-200)
- پورنماشی کے قریب دورہ' چیخ مار کر گرے' انگلیوں کا بے حس ہو جانا۔ (کیوپریم 30-200)
- نچلے بدن میں اینٹھن' جلق کے بدنتائج' رات کو دورہ (بیوفو 30-200)
- سر ٹیڑھا اور گرم' دماغ کمزور' نکسیر آنا' پیشاب نکل جانا' ناک بند' زبان کے کنارے سفید (کاسٹیکم 30-200)
- دماغ میں اجتماع خون' آنکھیں اور تمام چہرہ سرخ' تمتماہٹ (بیلاڈونا 30-200)

پاگل پن

دماغی فعل میں کمزوری اور گڑبڑ ہو جاتی ہے۔

- ہمیشہ بکواس کرتے رہنا' کبھی چلانا' گالی گلوچ کرنا' مارنا' گانا' ہنسنا' ڈرنا' نیک و بد کا خیال نہ رہنا (سٹرامونیم 30-200)
- یادداشت کی کمزوری' کسی پر بھی اعتبار نہ کرنا' دانائی ختم (اناکارڈیم 30-200)
- مزاج چڑچڑا' دماغی محنت' شراب نوشی اور منشیات کے بداثرات' شام کو غنودگی (نکس وامیکا 30-200)
- ملاپ کی صفائی سے دماغ کمزور (ایسڈ فاس 30-200)
- سرسامی کی حالت' روشنی ناگوار' چہرہ سرخ' سر میں خون کا اجتماع' بے خوابی (بیلاڈونا 30-200)
- دماغ کمزور اور سر درد' مزاج وہمی (زنکم 30-200)

سر چکرانا (Vertigo)

- ہر چیز گھومتی نظر آئے' نظر کے سامنے چنگاریاں' پیچھے کو گرنے کا ڈر (بیلاڈونا 30-

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

(200

- کھلی ہوا میں سر چکرانا (اگاریکس 30-200)
- چلتے وقت ہاتھ پاؤں کانپنا' اوپر دیکھنے سے چکر' سر بڑا محسوس ہو (ارجنٹم نائٹ 30-200)
- لیٹنے یا سر گھمانے سے چکر' خاص کر بوڑھوں میں (کونیم 30-200)
- دماغی کمزوری' پیشاب کھل کر آنے سے افاقہ (جیلسی میم 30-200)
- آگے کر سر جھکانے یا اٹھانے سے چکر' قبض (برائی اونیا 30-200)
- اوپر کو دیکھنے سے چکر' پاؤں سرد' سر گرم (سلیشیا 30-200)
- متلی' قے' بدہضمی' کھانے کے دو تین گھنٹے کے بعد تکلیف' منشیات کے بد نتائج (نکس وامیکا 30-200)
- نیچے کو دیکھنے سے چکر (سپائی جیلیا 30-200)
- آنکھ بند کرتے ہی سر چکرانا شروع (تھریڈین 30-200)
- یادداشت کمزور' سر بائیں طرف کو گھومتا محسوس ہو' نظر دھندلی (اناکارڈیم 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آٹھواں باب

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھ دکھنا

- سوزش کی زیادتی' سرخی' درد بکثرت (ایکونائٹ 30)
- روشنی برداشت نہ ہو' سرخی' درد' جوش' آنکھ خشک' حرکت سے زیادتی (بیلاڈونا 30-200)
- تیزابی پانی کی زیادتی' جلن لگے چھیلتا جائے' رو پڑنا' ناک سے بھی پانی نکلے (یوفریشیا 30-200)

نوٹ: اس کا لوشن بیرونی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

- زرد میل (آگیدا)' سوزاکی مادہ کا اخراج رک جانا' شام کو زیادتی' کھلی ہوا میں افاقہ (پلسٹلا 30-200)
- چھوٹا ناگوار' پھوڑے پھولنا' سینکنے سے آرام' سردی سے اضافہ' چاپ پڑنا' آتشی مزاج (ہیپر سلفر 30-200)
- مزاج خنازیری' چاپ' کونے میں شگاف' لیس دار اخراج' روشنی برداشت نہ ہو (گریفائٹس 30-200)
- خراش دار رقیق رطوبت' لرزدار درد' رات کو زیادتی' اندر سوزاکی زخم (مرکیورس 30-200)
- برسات میں تکلیف ہو' چیپ بکثرت' پپوٹے پانی سے بھرے ہوئے' تیزابی پانی (رسٹاکس 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رات کو آنکھیں گید سے جڑ جانا

- خنازیری مزاج، پھولا پڑ جانا، گلے کے غدود پھول جانا، رات کو آنکھیں گید سے جڑ جانا (کلکیریا کارب 30-200)
- تازہ سوزش، بے چینی، سرد خشک ہوا لگنے سے آشوب چشم (ایکونائٹ 30-200)
- خنازیری مزاج، رات کو زیادتی، کوئی بھی دوائی فائدہ کرنے سے رہ جائے (سلفر 30-200)

ورم پپوٹا

پپوٹوں میں سرخی اور زخم، سینک دینے سے زیادتی، پانی بہنا (مرک سال 30-200)

- کونے پر شگاف، رس دار زخم، بل پڑنا (گریفائیٹس 30-200)
- بدبودار اخراج، دیرینہ مرض، مزاج خنازیری (سوزینم 30-200)
- کنارے پھولے ہوئے سرخ، چمک دار (البنڈ فاس 30-200)
- کنارے موٹے اور خشک (سٹافی سیگیریا 30-200)
- کنارے موٹے، اندر ریت رڑکنے کا احساس، دانے نکلنا، رات کو تکلیف (سلفر 30-200)
- پڑوال (بوریکس 30-200)

گکرے (روہے)

- روزانہ دو خوراک (صبح و شام) (ارجنٹم نائٹ 30)
- ہر دو ہفتہ وار ایک خوراک (ارجنٹم نائٹ 30)
- ڈسٹلڈ واٹر میں لوشن بنا کر روزانہ تین چار بار ڈالنا چاہئے۔ (ایپکاک مدر ٹنکچر Q)

گوہانجنی

- سخت گومڑی کی طرح گوہانجنی (سٹافی سیگیریا 30)
- جلدی پکانے اور خارج کرنے کے لئے (مرکیورس 30)
- پکنے کے قریب ہو تو فوراً پیپ پیدا کر کے پھاڑنے کے لئے (ہیپر سلفر 30)
- بالائی پپوٹوں پر ہوں تو سلفر 30 یا مرکیورس 30 یا کاسٹیکم 30
- نچلے پپوٹوں پر ہوں تو رسٹاکس 30 یا سٹافی سیگیریا 30

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نوٹ: بیرونی طور پر گرم روئی سے سینک دینا بھی مفید ہے۔

رتوندھی

- سورج چھپنے کے بعد رات کو نظر بند ہو جائے تو (فائی سوسٹگما' بیلا ڈونا' بیلی بورس یا لائیکو پوڈیم 30-200)

دنوندھی

- دن کے وقت سورج کی روشنی میں نظر کمزور پڑ جائے۔ (باتھروپس یا بوتھا 30-200)

نصف نظری

- صرف بایاں آدھا حصہ ہی نظر آئے۔ (نیٹرم میور' بوتھا' کلکیریا' لیتھیم کارب 30)
- صرف دایاں آدھا حصہ ہی نظر آئے (لائیکو پوڈیم' سائیکلے مِن 30)
- صرف اوپر کا آدھا حصہ ہی نظر آئے (الینڈ میور ٹیک 30 یا اورم میٹ 30-200)
- صرف نیچے کا آدھا حصہ ہی نظر آئے۔ (الینڈ میور ٹیک 30 یا اورم میٹ 30-200)

موتیا بند

- بڑی عمر کے بوڑھوں کا موتیا بند (کونیم)
- دائیں طرف کا موتیا بند (امونیم کارب)
- بچوں کے موتیا بند کی شکایت (سلفر یا یوفریشیا)

سب سے بہتر اور تیز اثر دوائی جو موتیا بند کو کم کرنے اور روکنے میں مفید ہے۔ سن رسیدہ اشخاص کو کم سلف C-M کی صرف ایک خوراک دے کر نتیجہ کا انتظار کرنا چاہئے۔
کلکیریا فلور 1000 یا کلکیریا فاس 1000 بھی مفید ہیں۔
فاسفورس 30-200 یا اینٹی فن تھلیں 30-200 بھی مفید ہیں۔

خرابی نظر

- باریک بینی کا کام زیادہ کام سے آنکھوں کا تھک جانا' آگ کی طرح گرم رہیں' نظر کمزور، گرمی سے آرام' سردی سے تکلیف میں اضافہ اور سر درد (روٹا 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ایک چیز کی دو چیزیں نظر آئیں' پٹھوں اور پپوٹوں کا فالج' نظر اچانک کم ہو جائے۔ (جیلسی میم 30-200)
- منشیات یعنی تمباکو وغیرہ کے بد نتائج (نکس وامیکا 30-200)
- نظر کے سامنے دھند سی معلوم دے' کالے کالے نقطے نظر آئیں اور روشنی سے ڈر لگے۔ (فلکیریا کارب 30-200)
- پتلی پھیلی ہوئی' روشنی برداشت نہ ہو' پڑھتے وقت حروف کانپ رہے ہوں' لیمپ کی بتی کے گرد سرخ رنگ کا گھیرا۔ (بیلا ڈونا 30-200)
- روشنی برداشت نہ ہو' پپوٹے پھڑکیں۔ (مرکیورس 30-200)
- ڈھیلے میں ٹیس پڑے' چیز ڈبل نظر آئے' نظر کے سامنے کالے نشان (سی سی فیوگا 30-200)
- پڑھتے وقت پانی بھر آئے' عورتوں کی بینائی بوجہ کثرت ملاپ کمزوری (اگنیشیا 30-200)
- سورج کی روشنی میں یک دم دھندلا پن' چکنا مشکل چنگاریاں نظر آئیں' بکثرت ملاپ کمزوری نظر (فاسفورس 30-200)
- شام کو اندھا پن' چیز کا دایاں نصف حصہ نظر آئے' نظر دھندلی (لائیکو پوڈیم 30-200)
- نزدیک دھانچہ سا نظر آئے' کالے چمکیلے نقطے' حروف کے گرد سفید گھیرا' حروف بے رنگ نظر آئیں۔ (چاینا 30-200)
- پڑھتے وقت حروف جڑ جائیں۔ خیالی چیزیں اور جگمگاہٹ نظر آئے (جیلی ڈونیم 30-200)
- سورج کی روشنی برداشت نہ ہو' جالا سا نظر آئے' آنکھوں میں لہر اٹھے (سلفر 30-200)
- نزدیک کی نظر کے لئے (فاسفورس' لائیکو پوڈیم' سلفر)
- دور کی نظر کے لئے (نیٹرم میور' سیپیا' ہائیو سائیمس' نکس وامیکا)
- بڑھاپے میں کمزور نظر کے لئے فاسفورس مفید ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نواں باب

کان کی بیماریاں

کان درد اور بہنا

- درد اچانک ہی ہو کر فوراً بند ہو جائے۔ آوازیں آئیں، سر میں خون کا جوش، غدود پھولنا (بیلاڈونا 30-200)
- کان کی ہڈی میں زخم، درد، مواد سخت بدبودار، رات کو زیادتی (آرم میٹ 30-200)
- درد ٹھہر ٹھہر کر ہو (جیلسیمیم 30-200)
- سردی لگ کر اندر ورم ہونا، خراش دار پتلی رطوبت بہنا، تیز بخار کم سنائی دے (ایکونائٹ 30-200)
- پیپ گاڑھی بدبودار، پارہ کے بد نتائج (ہیپر سلفر 30-200)
- کنپٹی کا پھولنا، سینک دینے سے زیادتی، ٹیس پڑے، بدبودار سبزی مائل زرد اخراج (مرکیورس 30-200)
- اندر سے شہد کی سی گاڑھی رطوبت، باہر ایگزیما (گریفائٹس 30-200)
- لیس دار بدبودار پیپ کا اخراج (کالی بائیکروم 30-200)
- کان میں کھجلاہٹ، کنپٹی کا پھولنا، اندر سے کان کا پک جانا (بیرٹا کارب 30-200)
- اندر زخم، خون آمیز بدبودار پیپ کا اخراج، پھٹنے کی درد (کاسٹیکم 30-200)
- بدبودار جسم والے بچوں کا بدبودار اخراج، مزاج چڑچڑا (سورینم 30-200)
- مزاج چڑچڑا، درد سے پاگل ہو رہا ہو، بچہ گود پسند کرے (کیموملا 30-200)
- اخراج بدبودار پانی کا سا مگر تیز تیزابی جو چھالے پیدا کر دے۔ ساتھ بہرا پن (ٹیلوریم 30-200)
- بیرونی استعمال کے لئے سب سے مفید ہے (پلانٹیگو Q مدر ٹنکچر)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کن پیڑے

- شروع میں تیز بخار' گھبراہٹ' ماؤف جگہ سرخ اور پیاس کی زیادتی (ایکونائٹ 30)
- سردی سے پیدا شدہ غدود متورم' نگلنے میں تکلیف منہ سے بدبودار رال بہے' سانس بدبودار (مرکیورس 30-200)
- جگہ سرخ چمکیلی' درد' چہرہ سرخ' دائیں کنپٹی میں زیادہ تکلیف' سوجن ہونے (بیلاڈونا 30-200)
- بائیں جانب گلٹی ارغوانی رنگ کی' رات کو بے چینی بدن میں دردیں (رسٹاکس 30-200)
- کنپٹی کی گلٹی میں پیپ پڑ جانا' بہت جلدی خشک کرنے کے لئے (سلیشیا 30-200)
- بعض دفعہ کان سے ہٹ کر مرض فوطہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ (ہائیوسائمس 30-200)
- اگر لڑکوں کے کن پیڑے دب کر فوطے متورم ہو جائیں یا لڑکیوں کے کن پیڑے دب کر پستان پھول جائیں یعنی مرض اپنی جگہ بدل لے۔ (پلسٹلا 30-200)
- بعض دفعہ خراب کیسوں میں لیکیسس' آرسنک یا چائنا بھی اونچی پوٹینسی میں مفید ثابت ہوتے ہیں۔

نوٹ: سخت ضرورت پڑنے پر بیرونی طور پر کپڑے کا سینک دینا نرم گرم پلٹس باندھنا بھی مفید ہوتا ہے اور کھانے کے لئے گندم کا بھنا ہوا پتلا سا دلیہ یا ساگودانہ اور دودھ مفید ہے۔

آوازیں آنا (کان بجنا)

- کونین کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ کان میں آوازیں آئیں۔ (کاربوویج 30-200)
- خسرہ کے بعد آوازیں پیدا ہونے لگیں۔ (پلسٹلا 30-200)
- اگر چیچک کے بعد کان میں بہت قسم کی آوازیں آنے لگیں (مرکیورس 30-200)
- برسات میں یا بھیگنے سے تکلیف ہونا' آرام سے زیادتی (رسٹاکس 30-200)
- سردی لگنے سے جھنجھناہٹ سی ہو' صبح کے وقت زیادتی (نکس وامیکا 30-200)
- کبھی گھنٹیاں بجنے لگیں' کبھی ہس ہس کی سی آوازیں آئیں۔ (چائنا 30-200)
- چکی چلنے کی سی آوازیں آئیں۔ (ارجنٹم نائٹ 30-200)
- ڈھول بجنے کی سی آوازیں آنا۔ (کاسٹیکم 30-200)
- کوئی جلدی تکلیف دب جانے سے آوازیں آنے لگیں۔ (سلفر 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بہرہ پن

- اندر میل جمنے سے بہرہ پن (اکونیم 30-200)
- کسی وقت زور کی آواز سے کان کھل جانا اور کم سنائی دینا۔ (سیلیشیا 30-200)
- کسی وقت تھوڑی دیر کے لئے کان بند ہو جائے (ایلیمی میم 30-200)
- کونین کے بیجا استعمال کے بعد بہرہ پن' پھڑپھڑاہٹ کی آوازیں' پاخانہ نیلا' مزاج خنازیری (کلکیریا کارب 30-200)
- سخت آواز یا چوٹ کی وجہ سے بہرہ پن (آرنیکا 3-6)
- دیرینہ کے لئے (آرنیکا 200)
- کونین کے زیادہ استعمال سے پیدا شدہ بہرہ پن' مرض مزمن (المذ کلی سلک 6-200)
- جلدی مرض کے دب جانے سے بہرہ پن (سلفر 30-200)
- کان بجنا' سر چکرانا' آوازیں آنا (منیم سلف 30-200)
- بہرہ پن میں بیرونی استعمال کے لئے (مولین آئل)

نوٹ: مولین آئل ایک یا دو قطرے کان میں ڈالتے رہیں۔ درد کان' بہرہ پن اور کان بہنے کے لئے مفید ہے۔ دیسی طریقہ علاج میں "روغن سامعت کشا" ایک دو قطرے نیم گرم کان میں ڈالنا بہرہ پن کا موثر علاج ہے۔

ڈاکٹر ہری چند ملتانی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دسواں باب

منہ' دانت' حلق اور ناک کی بیماریاں

منہ

- بدبودار رال بہنا۔ (آیوڈم 30)
- منہ کے اندر سوزش' جلن' چھالے پھوٹ کر ٹیکلوں ہو جائیں۔ (آرسنک 30)
- منہ اندر سے چھلا ہوا بہت سرخ' بعد دوپہر زیادتی (بیلاڈونا 30)
- غذائی نالی میں چھالے صرف پتلی چیز نگل سکے۔ زبان پر زخم اور ٹیکلوں چھالے (بپٹیشیا 30)
- زبان متورم' رال بکثرت بہنا' مسوڑھوں سے خون آئے مسوڑھے اسفنج کی طرح ہو جائیں' سانس بدبودار' رات کو زیادتی (مرکیورس 30)
- آتشکی خرابی سے' پارہ کے زیادہ استعمال کے بدنتائج۔ اندر سے منہ پھول جائے' دانتوں سے خون آئے' زبان کے کناروں پر چھالے' تھوک کے ساتھ خون' بدبودار اخراج (ایسڈ نائیٹرک 30)
- بچوں اور بوڑھوں کا منہ پکنا' کچھ کھانے سے تکلیف' ننخ بڑھنے' اندر سے منہ گرم' زخموں سے خون نکلے' منہ خشک بچہ دودھ نہیں پی سکتا۔ (بوریکس 30)
- چھالے جلن دار' زبان پر سفید میل' سبز دست (سلفر 30)
- مسوڑھے سوجنا' زبان متورم' سرخ چھالے درد دانت (ارجنٹم نائٹ 30)
- اگر ساتھ بخار ہو اور منہ میں سفید چھالے' زبان بھی سفید ہو (کالی میور 6x)
- بغیر بخار کے' منہ سے زیادہ پانی بہنا۔ (نیٹرم میور 6x)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ذائقہ کھٹا' کھٹی قے' مسوڑھوں سے خون نکلنا' رال بہنا' بدن کا رنگ زرد (ایسڈ سلفیورک 30)
- پارہ کے بے جا استعمال کے طور پر منہ پکنا (ہیپر سلفر 30-200)
- زبان کا اگلا حصہ سڑا ہوا اور زخم (لیکے سس 30-200)
- مسوڑھوں کا پھولنا (سلیشیا 30-200)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں منہ آنا' کھٹی بو آئے دست آنا۔ (فکیریا کارب 30-200)
- زبان کا سرا سرخ' کناروں پر زخم' سفید جھاگ آئے' پارہ کے بدنتائج (فائی ٹولاکا 30-200)

خارجی طور پر ہائیڈروسٹس Q کے لوشن کے غرارے کرنا اور بورک ایسڈ گلیسرین لگانا مفید ہے۔ زبان گرمی خشکی کی وجہ سے پھٹ جائے (بلاڈونا 30-200)

- زبان کتے کی مانند باہر نکلی ہوئی اور متورم' زبان پر گاڑھا زرد میل' جھلی متورم' رال بہے' ذائقہ میٹھا (مرک سال 30-200)
- زبان پر کینسر کی وجہ سے سوئیاں سی چبھیں' خاص کر نوک پر جلن ہو۔ (ایلومن 30-200)
- بوجہ کینسر زبان پر سخت گانٹھیں سی محسوس ہوں۔ (آرم میٹ 30-200)
- زبان پر چھالے بار بار ہونے والے زخم یا ورم (ایسڈ میورٹیک 30-200)
- اگر زبان کے نچلے حصے میں زخم ہو جائیں۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- زبان مفلوج' سخت ہو باہر نکالنی مشکل ہو۔ (ڈلکامارا 30-200)
- زبان متورم' حرکت نہ کر سکے' بولنا مشکل (جیلسی میم 6)
- زبان کے ہر طرح کے فالج کی حالت (کاسٹیکم 30-200)
- موٹی سفید میل کی تہہ جمی ہوئی' زبان متورم' تالو کا رنگ سفید (ایسڈ ایگزیلک 30)
- بچوں کی زبان پر سفید گاڑھی میل جمی ہوئی (اینٹم کروڈ 30-200)
- زبان درمیان سے پکی ہوئی محسوس ہو۔ (اپیشیا 30-200)
- زبان چھلی ہوئی' جڑ میں درد ہو' تالو سے خون نکلے۔ (آرم ٹریفائلم 30-200)
- روٹی کا ذائقہ میٹھا (مرکیورس 30-200)
- ہر چیز کا ذائقہ نمکین سا معلوم ہو (نکس وامیکا 30-200)
- ہر چیز کا ذائقہ کڑوا معلوم ہو۔ (نیٹرم میور' چائنا 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کوئی بھی ذائقہ معلوم نہ ہو۔ (اینٹم ٹارٹ' بوریکس 30-200)
- صابن سا ذائقہ معلوم دے۔ (بوریکس 30-200)
- سڑے ہوئے انڈے کا سا ذائقہ (مرکیورس 30-200)
- خون کا سا یا سرکہ کا ذائقہ معلوم دے۔ (سلفر 30-200)
- کھٹا اور بدبودار ذائقہ (کلکیریا کارب 30-200)
- مٹی کی طرح ذائقہ ہو۔ (ارجنٹم نائٹ 30-200)
- بدہضمی کا ذائقہ' ترش ڈکار (اگنیس ٹائیگر 30-200)

دانت

- دانت نکلنے کے زمانہ میں بچہ نہایت ہی چڑچڑا ہو جائے' لیٹنے کی بجائے گود پسند کرے۔ (کیموملا 30-200)
- سر زیادہ گرم' پاؤں سرد' نیند میں چونکے' غنودگی طاری رہے' جسم موٹا تازہ اچھا' سخت تو تنج (بیلاڈونا 30-200)
- جسم موٹا' نیند میں پسینہ' مٹی کھانے کی عادت پڑ گئی ہو۔ (کلکیریا ر 30-200)
- بچہ کو دانت نکلنے کے زمانہ میں مضبوطی کے لئے ٹانک ہے۔ (کلکیریا فاس 6x)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں تشنجی علامات میں مفید ہے۔ (میگ فاس 6x)
- بچہ کا جسم متوسط' سر پر پسینہ' پیٹ بڑھا ہوا' نرم پاخانہ بھی زور لگا کر خارج کرنا پڑے۔ پاخانہ پھر اندر کو واپس چلا جائے۔ ماں کا دودھ ہضم کرنے کی بجائے قے کر دے۔ (سلیشیا 6x)
- سبز دست جھاگ دار اور قے بھی ہو۔ (ایتھوزا 30-200)
- جہاں کیموملا فیل ہو جاتا ہے۔ بچہ رات کو سو نہ سکے۔ (کافیا 30-200)
- منہ سے رال بہے' لیس دار سبز پاخانہ (مرکیورس 30-200)
- دانت جلدی گلنے سڑنے لگ جائیں۔ (کریازوٹ 30-200)
- گلے سڑے دانتوں میں درد' سرد پانی سے اضافہ' رنگ سیاہی مائل (سٹافی سیگریا 30-200)
- کوئی گرم چیز منہ میں ڈالنے سے درد میں اضافہ (کیموملا 30-200)
- منہ میں سرد پانی رکھنے سے آرام محسوس ہو۔ (کافیا 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- زمانہ حمل میں درد دانت' سردی اور رات کے وقت اضافہ' دانت مشکل سے باہر آ رہا ہو۔ (مگنیشیا 30-200)
- دانت اکھاڑنے کے بعد درد اور خون کو روکنا مقصود ہو۔ (آرنیکا 30-200)
- سوراخ کے بغیر یا سوراخ والے دانت' درد میں رکھنے کے لئے یا اردگرد لگانے کے لئے (پلانٹیگو 30-200)
- گلے ہوئے دانتوں کی جڑ میں درد ٹیس مارے اور رال بہے۔ (مرکیورس 30-200)
- درد کے مارے رات بھر نیند نہ پڑے۔ (فیرم فاس 200)
- دانت اکھاڑنے کے بعد زخم کو صاف رکھنے کے لئے کیلنڈولا Q کا لوشن (پانی ایک اونس' کیلنڈولا مدر ٹنکچر دس پندرہ بوند)
- اگر خون بند نہ ہو تو اس کو نیم گرم پانی میں لوشن بنا کر غرارے کریں۔ ہیمامیلس Q دانتوں میں کیڑا لگنے سے سوراخ بن جائیں' ہفتہ وار ایک خوراک استعمال کریں۔ (میزیریم 30-200)
- دانت بہت تیزی سے سیاہ اور بوسیدہ ہو کر گرنے شروع ہو جائیں' کچھ کھاتے ہی درد (سٹافی سیگریا 30-200)
- جبڑے میں رطوبت نکلے اور ورم بھی ہو۔ تھوک کے ساتھ خون آئے' مسوڑھے بدرنگ ہوں' مسوڑھے پک کر دانت گرنے شروع ہو جائیں۔ (فاسفورس 30-200)
- اگر مسوڑھوں میں گرم ٹیس اور سرخی ہو۔ (بیلاڈونا 30-200)
- اگر دانتوں سے گوشت الگ ہوتا جائے۔ (مرکیورس 30-200)
- دانتوں اور مسوڑھوں کا الگ ہو جانا اور نمکین چیز کھانے سے درد میں اضافہ (کاربوویج 30-200)
- گرم یا سرد چیز کھانے پینے سے' موسمی تبدیلی سے درد میں اضافہ (کلکیریا کارب 30-200)
- لیٹنے یا ٹھنڈی ہوا سے درد بڑھے' جب کہ چہرہ سرخ ہو اور درد یکدم پیدا ہو اور تشنج ہو۔ (بیلاڈونا 30-200)
- بائیں جانب کے داڑھ یا دانت میں درد' گرمی یا سردی سے بڑھے۔ (لیکیسس 30-200)
- دانتوں پر سیاہ لکیریں پڑ جائیں۔ سرد اشیاء کے استعمال سے یا صبح کے وقت اضافہ (سٹافی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیکیریا 30-200)

- نرم مزاج مریض، درد آہستہ آہستہ بڑھے اور فوراً بند بھی ہو جائے، سرد ہوا سے افاقہ، گرمی سے اضافہ (پلسٹلا 30-200)
- حاملہ عورتوں کو سرد ہوا لگنے سے درد دانت بڑھے، گرم سینک یا مخمور چیز سے افاقہ ہو (نکس موسکاٹا 30-200)
- کسی بھی وقت سرد اشیاء سے اضافہ اور گرم اشیاء استعمال کرنے سے افاقہ (نکس وامیکا 30-200)
- دانتوں کے ناسور میں حسب علامات (الیمڈ فاس، ہیپر سلفر، سلیشیا 30-200)
- دانت دیر سے نکلنے شروع ہوں۔ (کلکیریا فاس 6x)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں گھاس کی مانند اسہال، (میگ کارب یا سلیشیا 6x)
- دانت نکلنے کے زمانہ میں دست قبل از دوپہر، ہرے پیلے بدبودار کھٹاس دار دست۔ (پوڈوفائلم 30-200)
- درد آنکھ کنپٹی اور سر تک جائے۔ (آئرس ورس 30-200)
- پھاڑنے والا درد، گردن اور جبڑے میں جکڑن، روشنی ناقابل برداشت (بیلاڈونا 30-200)
- چہرے کی ہڈی میں درد، چہرہ زرد، بائیں جانب تشنج کے ساتھ درد، ایام حمل کا داڑھ دانت درد (سیپیا 30-200)
- سر کی چوٹی تک درد اور جلن، درد دیرینہ ہو، کوئی جلدی مرض دبنے کے سبب سے درد (سلفر 30-200)
- رات کو درد کی وجہ سے نیند بھی نہ آئے، جھٹکے مارنے والا درد ہو۔ (کیموملا 30-200)
- بائیں جانب نصف چہرہ میں بھی درد ہو، حرکت یا چھونے سے زیادتی، آرام کرنے اور سینک کرنے سے آرام ہو (کالوسنتھ 30-200)
- دانتوں کی تکلیف سے بچہ رات بھر روئے، اینٹھن ہو۔ مسوڑھوں میں جلن دار درد اور ورم ہو (ز ینتھیا 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ورم حلق

- حلق میں ورم خشکی لہر بخار اور نیا مرض (ایکونائٹ 30)
- سرخی، ٹیس مارنے کا سا درد، نگلنا مشکل سر درد، چہرہ سرخ (بیلاڈونا 30)
- ڈنگ مارنے کا درد، غدود متورم، زبان پھولی ہوئی پیشاب میں کمی (ایپس 30)
- ناک اور حلق میں بلغم جمع رہنے کی وجہ سے ہر وقت کھنکارتے رہنا، گلا بیٹھ جانا۔ (آرم ٹریفائلم 30- 200)
- پارہ کے بد نتائج، منہ سے ہر وقت بدبو آئے، حلق متورم اور زخمی (آرم میٹ 30- 200)
- گانے سے آواز بیٹھ جانا، اندر لہر اور زخم کا سا درد ہو (کاسٹیکم 30- 200)
- رسی کی مانند لیس دار تار دار بلغم خارج ہوتا ہو تو (کالی بائیکروم 30- 200 یا بائیڈراسٹس 30- 200)
- حلق میں گولا سا پھنسا ہوا محسوس ہو۔ کچھ نگلتے وقت تکلیف ہو۔ (اگنیشیا 30- 200)
- بیرونی غدود متورم، سانس بدبو دار، رال بہے۔ (مرکیورس 30- 200)
- زبان سفید، بیرونی و اندرونی غدود متورم، گلے میں چھالے، معدہ خراب (کالی میور 30- 200)
- شراب و تمباکو کا زیادہ استعمال کیا گیا ہو۔ صبح کو زیادتی، مزاج چڑچڑا (نکس وامیکا 30- 200)
- گلے میں آگ کی مانند جلن محسوس ہو جیسے مکھی ڈنگ مار رہی ہو۔ (کینتھرس 30- 200)
- حلق سرخ متورم، زبان متورم، رال بہے، گردن کی غدود میں درد، رات کو اضافہ (مرکیورس 30- 200)
- حلق بند ہو رہا ہو، چھوٹا ناگوار، بائیں جانب تکلیف، نگلنا مشکل (لیکیسس 30- 200)
- دائیں جانب تکلیف، صبح کو زردی مائل گاڑھی بلغم خارج ہو۔ (لائیکو پوڈیم 30- 200)
- آتشک اور پارہ کے بد نتائج، مریض کمزور ہو گیا ہو۔ (کالی آیوڈ 30- 200)
- سڑے ہوئے زخم، بدبو آئے، جسم تھکاوٹ کی حالت میں رہے۔ (بپٹیشیا 30- 200)

خناق

- فوراً سرد خشک ہوا لگ کر آدھی رات تک خناق ہو جانا، کھانسی خشک۔ (ایکونائٹ 30-

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

200)

- اگر ایکونائٹ کی سٹیج نکل چکی ہو' چھاتی میں درد' خرخراہٹ' سردی لگے (ایمپر سلفر 30-200)
- شروع حملہ میں جب سانس بدبودار' رال بکثرت' زبان کا رنگ بھورا' سیاہی مائل' خمیر آٹا' جھلی سفید اور بعدازاں سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ (مرکورس 30-200)
- سانس میں تکلیف' غنودگی (انپیشیا 30-200)
- حلق اور کوے کا ورم' ڈنگ دار دردیں' پیشاب بند یا کم آئے۔ (ایپس 30-200)
- جھلی اور حلق کا ورم دائیں سے بائیں جانب کو بڑھتا ہے۔ شام کو 4 سے 8 بجے تک زیادتی۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- جھلی اور حلق کا ورم بائیں سے دائیں جانب کو بڑھتا ہے۔ گلے پر کپڑا بھی برداشت نہ ہو۔ نیند کے دوران میں اضافہ (لیکیسس 30-200)
- جب کمزوری انتہا کو پہنچ جائے۔ پیشاب پاخانہ خود بخود خارج ہوتا رہے۔ ناک سے سیاہ خون (ایسڈ میوریٹک 30-200)
- انتہائی کمزوری' بے چینی' پیاس' بدبودار سانس' موت کا ڈر' خراب کیس میں ضرورت پڑتی ہے' شدت کی پیاس' مگر پانی تھوڑا تھوڑا پیے۔ (آرسنک البم 30-200)
- جب کسی بھی دوائی کی علامات صاف نہ ہوں' مریض شروع سے ہی نڈھال ہو جاتا ہے۔ مرض کے شروع سے آخیر تک استعمال ہوتی ہے۔ (ڈفتھیرینم 30-200)
- مرض ہمیشہ اپنے پہلو کو بدلتا رہتا ہے۔ مریض جھنجلاتا رہتا ہے۔ حلق متورم' سرخ چمکیلی (لیک کینینم 30-200)
- پارہ کے بدنتائج' غدود متورم' رال بہے۔ (ایسڈ نائیٹرک 30-200)
- نبض تیز مگر بخار ہلکا' جسم سست' منہ سے بدبو آئے۔ (ایسڈ کاربالک 30-200)

گھیگا (گلہڑ)

- نہایت سختی کی حالت میں' کڑا گھیگا (آیوڈیم 30-200)
- مزاج خنازیری اور سرد' زرد رنگ' ماہواری کے دنوں میں اضافہ ہو۔ (کلکیریا کارب 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کھیکھے میں سخت درد' متورم اور سختی (نیٹرم کارب 30-200)
- مریض کی آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو نکل آئے ہوں۔ (تھرِیڈیون 30-200)
- مریض گورے رنگ کا' بال باریک' آنکھیں نیلی' (برومیم 30-200)
- سرد مزاج' مریض کو کھیکھے کی شکایت (کیپسیکم 30-200)
- چھوٹے سے درد' سر گرم' کچھ نگلنے میں دقت محسوس ہو۔ چہرہ سرخ (بیلاڈونا 30-200)
- نیند کی حالت میں جب کہ دم گھٹ رہا محسوس ہو۔ مزمن مرض (اسپونجیا 30-200)

گلے پڑنا

- پرانی شکایت عموماً خنازیری مزاج والے بچوں میں پائی جاتی ہے۔ غدود پلپلے و متورم (کلکیریا فاس 30-200)
- دماغی و جسمانی طور پر گلے پڑنا عموماً کمزور بچوں میں سردی لگتے ہی گلے پڑ جائیں۔ (برائٹا کارب 30-200)
- تازہ حالت میں جو کہ خاص طور پر دائیں طرف ہو۔ گردن اکڑ جانا اور سوزش ہو جانا (بیلاڈونا 30-200)
- لوزتین متورم' پیپ پڑ رہی ہو' رال بکثرت خارج ہو' سانس بدبودار (مرکیورس 30-200)
- ورم' شہد کی مکھی کے ڈنگ مارنے کا سا درد ہو' پیشاب میں کمی (ایپس 30-200)
- اندر سے تمام منہ سفید اور گلے بڑھے ہوئے۔ (کالی میور 6x)
- کچھ نگلنے میں تکلیف' مزاج خنازیری (برائٹا میور 30-200)

زکام

- خشک اور سرد ہوا کا اثر' سر درد' ناک سے پانی' پیاس' بخار میں نیند نہ آئے' جسم میں درد' کھلی ہوا میں آرام۔ (ایکونائٹ 30)
- آنسو زیادہ' چھینکیں' ناک سے جلن دار پانی' کھانسی' کھلی ہوا میں آرام (ایلیم سیپا 30)
- سرد موسم میں زکام' رات کو ناک بند ہو کر منہ سے سانس لینا پڑے' آنکھوں میں جلن دار پانی (اموینم کارب 30)
- جلن دار پانی کا اخراج' پیشانی میں میٹھا میٹھا درد (ایسکولس ہپ 30)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ناک میں خراش اور جلن دار اخراج' ناک بند ہو کر سانس منہ سے لینا پڑے۔ (آرسم
- ناک میں درد' جلن' منہ خشک' بے چینی' سر درد کو کھلی ہوا میں افاقہ' چھینکیں (ریفالم 30)
(آرسنک 30)
- نتھنے متورم' زکام' ہونٹ خشک' سر درد پھاڑنے والا' قبض' پیاس (برائی اونیا 30)
- ایک نتھنا بند' دوسرا کھلا' سر درد تیز' خشک کھانسی چہرہ سرخ (بیلاڈونا 30)
- خراش دار گاڑھی سفید رطوبت خارج ہو' نتھنے درد کریں' بخار' پیاس ندارد' کھلی ہوا میں افاقہ (جیلی میم 30)
- مرطوب موسم کا زکام' چلنے پھرنے سے افاقہ (ڈروسرا 30)
- چھینکیں بہت زیادہ' پانی کا اخراج' آنکھیں سرخ' وبائی امراض کے موسم میں مفید ہے۔ (یوفریشیا 30)
- غدود متورم (مرکیورس 30)
- آواز بھاری' سخت' زکام' پتلا اخراج' شام کے وقت زیادتی (کاربوویج 30)
- بند زکام' چھینکیں آئیں' مزاج چڑچڑا (کیموملا 30)
- کھلا زکام' گلے میں درد جیسے کوئی پھنسی ہوئی ہو' سونگھنے کی قوت اور ذائقہ غائب (سلفر 30)
- بلغم زرد ہو کر زکام پک رہا ہو (پلسٹلا 30)
- ایلوپیتھک علاج سے خراب ہو چکا زکام یا نزلہ' پیشانی میں سخت درد اور آنکھیں سرخ (بیلاڈونا 30)
- شروع حالت میں یا حفظ ماتقدم (جلسیمیا 30)
- ناک اور آنکھوں سے پانی سادہ خارج ہو' شروع میں قبض اور چھینکیں (کیمفر 30)
- ناک کے اندر ورم' حنجرہ پر بوجھ کا احساس' آواز بیٹھی ہوئی ہو (ہیپر سلفر 30)
- ساتھ ہی سرسراہٹ والی کھانسی' سانس میں تنگی حلق میں سکڑن' تیز سوزشی رطوبت (سینگوئنیریا 30)
- بند زکام' تنگی تنفس' سینہ میں جکڑن' ناک بند' خاص کر رات کو (نکس وامیکا 30)
- ذائقہ اور سونگھنے کی طاقت زکام کی وجہ سے زائل ہو چکی ہو (میگ میور 30)
- اگر زکام کی وجہ سے ہڈیوں میں سخت درد بھی ہو۔ (یوپ نوریم پرف 30)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- سردی لگ کر زکام' خشک کھانسی' منہ خشک مگر پیاس ندارد (ڈلکامارا 30)
- تیز زکام کی وجہ سے ناک بند' متلی' قے' سونگھنے کی طاقت زائل۔ (اپیکاک 30)
- منہ خشک' پتلا زکام' آنکھوں سے جلن دار پانی کا اخراج' نیند کی حالت میں زیادتی (لیکیسس 30)
- ناک میں ورم' زخم' خشک زکام (سیپیا 30)
- اندر زخم' لہردار رطوبت' بلغم' سونگھنے کی قوت زائل' کھجاہٹ' سرسراہٹ (سلیشیا 30-200)

نزلہ

- حلق کے اندر سخت لیس دار تار دار رطوبت گرے۔ خراش پیدا کرے۔ (کالی بائیکروم 30-200)
- ناک سے بدبودار سانس آئے۔ وکھن محسوس ہو' اندر پھنسیاں ہوں۔ (آرم میٹ 30-200)
- ناک صاف کرتے وقت خون ملا مواد خارج ہو۔ (فاسفورس 30-200)
- بدہضمی کے شکار' موٹے تازے مریض کا نزلہ (کلکیریا کارب 30-200)
- نرم مزاج مریض کا نزلہ (پلسٹلا 30-200)
- حلق میں بلغم کی زیادتی' پیاس' زبان سفید (انٹم کروڈ 30-200)
- کمزوری کی وجہ سے سانس پھولے' زبان سفید سینہ میں خرخراہٹ (انٹم ٹارٹ 30-200)
- سینہ میں خرخراہٹ (انٹم ٹارٹ 30-200)
- حلق میں بلغم گرنے سے کانوں میں تکلیف ہو۔ (ہائیڈراٹیس 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گیارھواں باب

سینے کی بیماریاں

کھانسی

- شروع مرض، خشک کھانسی، پانی پینے سے اور رات کو اضافہ، سخت بے چینی (ایکونائٹ 30-200)
- خشک کھانسی، آدھی رات کے بعد تیزی (آرسنک ایلب 30-200)
- خشک کھانسی ہمراہ چھاتی میں چبھنے کا سا درد، کھانستے وقت سینہ دبانا پڑے (برائی اونیا 30-200)
- سردی کے ساتھ زکام و کھانسی، پیاس ندارد (ڈلکامارا 30-200)
- بلغم کھڑکے مگر خارج نہ ہو، گلا اور چھاتی بلغم سے پُر (اینٹم ٹارٹ 30-200)
- نیند کی حالت میں خشک کھانسی، بچہ چڑچڑا، گود پسند کرے (کیموملا 30-200)
- حلق میں سرسراہٹ والی کھانسی، چھاتی میں درد، کھانسی میں خود بخود پیشاب خطا ہو جائے، بلغم نگل لے۔ کھانسی سرد پانی سے رک جائے۔ شام سے آدھی رات تک تیزی (کاسٹیکم 30-200)
- چنونوں کی وجہ سے اینٹھن دار خشک کھانسی (سنا 30-200)
- خشک کھانسی کھانستے ہوئے تمام جسم اینٹھ جائے (کیوپرم میٹ 30-200)
- لیٹتے ہی گلے میں سرسراہٹ والی کھانسی خشک، ہنستے بولتے بھی چھاتی میں درد والی کھانسی (ڈروسرا 30-200)
- خشک اینٹھن دار کھانسی، لیٹنے سے زیادتی، بیٹھنے سے آرام (ہائیوسائیمس 30-200)
- جتنا کھانستے چلے جائیں، کھانسی بڑھتی ہی جائے، ہسٹیریکل مریضوں کی کھانسی (اگنیشیا 30-200)
- کھانستے وقت گلے میں گھر گھر اور سائیں سائیں کی آواز (ہیپر سلفر 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- آتشک مزاج والوں کی اور انفلوئنزا کی سی کھانسی' زرد نمکین بلغم بمشکل خارج ہو (کالی آیوڈ 30-200)
- کپڑے سے ہاتھ باہر نکلتے ہی کھانسی شروع ہو جائے۔ (سیپیا 30-200)
- بدبودار سبز گاڑھا بلغم خارج ہو۔ رات کو اور گرم کمرہ میں زیادتی' کھلی ہوا میں آرام (پلسٹلا 30-200)
- تار دار لیس سخت بلغم خارج ہو۔ بلغم کا تار زمین تک ٹوٹے ہی نہ۔ رات کو آرام رہے۔ (کالی بائیکروم 30-200)
- چھاتی میں کمزوری کا احساس' سبز رنگ کی بلغم کافی خارج ہو۔ بلغم کا ذائقہ میٹھا (سٹینم 30-200)
- نمونیہ کے بعد کی تر یا خشک کھانسی (نکس وامیکا 30-200)
- کھانستے وقت تمام بدن میں پسینہ آجائے' سانس بدبودار ہو۔ (مرکیورس 30-200)
- تڑکے تین بجے (آدھی رات کے بعد) نہایت خشک کھانسی کا دورہ (کالی کارب 30-200)
- بچوں کی خشک کھانسی (فیرم فاس 30-200)
- کندھے آگے کو جھکا کر چلنے والوں کو تیز خشک کھانسی (سلفر 30-200)
- سانس آرے کی مانند چلے یا سانس جیسے اسفنج کے اندر سے لے رہا ہو۔ (سپونجیا 30-200)
- موٹے تازے مضبوط بچوں اور بڑوں کی کھانسی جس میں بے چینی نہیں ہوتی۔ (بیلاڈونا 30-200)
- کمزور بچوں اور بوڑھوں کی دم گھٹنے والی خشک کھانسی (برائٹا کارب 30-200)
- رات کو زور دار خشک یا خون آمیز بلغم والی کھانسی' سینہ میں درد پیدا کرے۔ (ا-کلیفا انڈیکا 30-200)
- بک بک کرنے والی بوڑھوں کی سخت تکلیف دہ رات کو کھانسی' دن کو آرام (کونیم 30-200)
- کھانسی کا دورہ شام کو' سینہ کی ہڈی میں جلن' کمرہ سے باہر آنے پر کھانسی تیز' پنکھا کی خواہش (کاربو ویج 30-200)
- حنجرہ پر دباؤ پڑتے ہی کھانسی' کھلی ہوا میں کھانسی پیدا ہو۔ (لیکیسس 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- سر ہو ا میں کھانسی' کپڑا اوڑھنے اور گرمی لینے کی خواہش (ریومیکس 30-200)

کالی کھانسی

- صحت اچھی مگر چھاتی بلغم سے پر۔ کھانستے کھانستے دم توڑے' قے سے بلغم خارج ہو یا منہ' ناک سے خون بھی آ جائے۔ (اپیکاک 30-200)
- صحت کمزور' چھاتی بلغم سے پر' بلغم بہت کم خارج ہو' زبان سفید' مزاج چڑچڑا (اینٹم ٹارٹ 30-200)
- صحت کمزور' بیماری پرانی' زیادتی آدھی رات کے بعد' قے آ کر آرام آئے۔ (ڈروسرا x1' x3 یا 30) دانت پیسے۔
- بچہ ہر وقت ناک کھجلائے۔ پیٹ میں کرم' نیند میں دانت پیسے۔ (سائنا 30-200)
- کھانسی کے دورہ میں گلا گھٹنے کا احساس' ڈروسرا کے بعد سفید رہتی ہے۔ (کیوپرم میٹ 30-200)
- کالی کھانسی میں تشنج کی تکلیف محسوس ہو' گرم پانی کے ساتھ ملا کر دوائی پلائیں۔ (امیگ فاس x6)
- کھانسی کی وجہ سے منہ سرخ ہو جائے' بعد میں قے ہو کر نکلے کچھ بھی نہ ہو' ساتھ بخار ہو اگر یہ دوائی شروع سے استعمال کراتے رہیں تو مرض کی معیاد کم ہو جاتی ہے۔ (بیلاڈونا 30-200)
- کھانسی میں بچے کو سانس کھینچنا بھی مشکل اور نکالنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ (میفائٹس 30-200)
- سفید رنگ کا لیس دار بلغم کا تاگا سا لٹک جائے۔ (کاکس کیکٹائی 30-200)
- زرد رنگ کا لیس دار بلغم کا تاگا سا لٹک جائے۔ (کالی بائیکروم 30-200)
- کھانسی کے دورے میں نکسیر آئے یا آنکھ میں کوئی خون کی گرے پھٹ کر سفید ڈھیلے میں کالا نقطہ سا بن جائے۔ خون کی قے یا تھوکے (آرنیکا 30-200)
- سفید یا زرد گاڑھا بلغم قے سے نکلے' سانس میں تکلیف ہو' کھوکھلی آواز (امبرا گریشیا 30-200)
- بار بار بلغم اور غذا کی قے' بلغم بکثرت خارج ہو (پلسٹلا 30-200)
- شام سے آدھی رات تک زیادتی (فاسفورس 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- دوپہر اور تین بجے رات کو دورہ' آنکھ کا بالائی پپوٹا اور چہرہ پھولا ہوا (کالی کارب 30-200)
- کھانسی کے دوران چھینکیں آئیں۔ ناک اور آنکھ و چہرہ ملتا رہے۔ ٹھنڈی چیز پینے سے تیزی (اسکوئلا 6)

دمہ

- چھاتی بلغم سے پُر' تشنجی' دمہ' دم گھٹے' قے آئے' حرکت سے زیادتی (اپیکاک 30-200)
- چھاتی میں بہت کمزوری' دونوں کنپٹیوں کے آرپار درد ہو۔ ریڑھ کے مہروں میں درد (لوبیلیا 30-200)
- رات کو سانس نہ لے سکے' سانس تیز' کھانسی تشنجی' گھبراہٹ' موت کا ڈر (ایکونائٹ 30-200)
- پھیپھڑے کمزور اسے بطور ٹانک ہر ہفتہ وار صرف ایک خوراک استعمال کریں۔ (جیسی لینم 30-200)
- تر دمہ بچوں کا جو صبح 4 بجے سے دورہ سے ہو۔ مرطوب موسم میں دورہ تیز ہو۔ (نیٹرم سلف 30-200)
- چھاتی بلغم سے پُر' گھبراہٹ ہو مگر بلغم خارج نہ ہو۔ (اینٹم ٹارٹ 30-200)
- دمہ کے دورہ سے مریض جاگ اٹھے۔ لینا مشکل ہو جائے (گریفائیٹس 30-200)
- معدہ کی خرابیوں سے پیدا شدہ دمہ' مزاج چڑچڑا صبح سویرے ہی' ڈکار سے افاقہ' بلغم دقت سے خارج ہو' منشیات کے بدنتائج' سانس پھولنا' ہاضمہ کمزور' (نکس وامیکا 30-200)
- رات کے ایک یا دو بجے دورہ' سینہ میں درد' جلن' لینا مشکل' صحت کمزور (آرسنک ایلب 30-200)
- خاموشی سے آرام رہے' سخت قبض' سانس لیتے یا کھانستے وقت چھاتی میں سوئیاں چبھنا (برائی اونیا 30-200)
- پتھر توڑنے والوں کا دمہ (سلیشیا 30-200)
- چھاتی جکڑی ہوئی' سانس کی نالی میں گرد و غبار کا احساس' سر اور ہاتھوں میں جلن' رات

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کو دورہ (سلفر 30-200)
بلغمی مزاج، جسم موٹا تازہ، دورہ کے وقت استعمال کرنا ضروری ہے۔ (بلاٹا مدر ٹنکچر Q)
دمویٰ کھانسی (ایپکا 30-200)
حسب علامات "تھوجا" بھی استعمال کرنا مفید رہتا ہے۔

پلوریسی

- مرض کے ابتدائی مرحلہ میں جب کہ سخت بے چینی اور ساتھ بخار بھی ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- تیز بخار، بائیں پہلو لیٹنے سے افاقہ، حملہ دائیں پسلی میں ہو۔ حرکت سے اضافہ، تنگی تنفس (برائی اونیا 30-200)
- جھلی میں پانی پڑ چکا ہو۔ لیٹنے سے دم گھٹتا معلوم ہو۔ کمزوری بڑھ گئی ہو۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- جھلی میں پیپ پڑ گئی ہو۔ تپ دق ہونے کا شک ہو۔ (ہیپر سلفر 30-200)
- جھلی سے پانی ختم ہو چکا ہو مگر پھر بھی صحت بحال نہ ہونے پائے۔ (سلفر 30-200)

نمونیہ

شروع مرض میں جب کہ گاڑھی بلغم ابھی نہ بنی ہو۔ سرد ہوا لگ کر بخار ہو گیا ہو۔ پُر درد خشک کھانسی، بے چینی، موت کا ڈر (ایکونائٹ 30)

- ایکونائٹ سے قدرے نرم علامات، مریض کمزور (پہلا درجہ) رات کو ہائی پوٹینسی دیں۔ (فیرم فاس 6x-200)
- زبان سفید، لعاب دار بلغم کا اخراج، تمام اخراج سفید (دوسرا درجہ) (کالی میور 6x)
- نمونیہ کا تیسرا درجہ، کالی میور کے بعد (کالی سلف 6x)
- دائیں پھیپھڑے کا نمونیہ، درد والی جانب لیٹنے سے آرام آئے، پیاس، چبھن دار درد، قبض اور منہ خشک۔ (برائی اونیا 30-200)
- چھاتی کے بالائی حصہ میں بوجھ، تھوک زنگاری، بخار تیز، سرد پانی کی پیاس، سخت ورم، خصوصاً بچوں میں زیادہ مفید ہے۔ (فاسفورس 30-200)
- پیاس صرف اتنی ہی کہ جس سے صرف گلا تر ہو سکے۔ بار بار ایک ایک گھونٹ پینا

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرض کا آخری درجہ' سخت کمزوری' صرف سر ہلا سکے۔ (آرسنک ایلب 30-200)

- دائیں جانب کا نمونیہ' حرکت سے زیادتی' دائیں کندھے کی نوک پر چبھن دار درد' جسم میں زردی (چیلیڈونیم 30-200)
- چھاتی میں چبھن دار درد ہیں' جو کسی طرح بھی کم نہ ہوں۔ (کالی کارب 30-200)
- سانس لیتے وقت نتھنے پھڑپھڑاتے ہیں۔ درد سے پیشانی پر شکن پڑیں' چھاتی میں بلغم کھڑکھڑائے' تنگی تنفس' نمونیہ کا آخری درجہ' دائیں جانب حملہ' دونوں رخسار سرخ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- ورم سخت' مرض کا آخری درجہ' لگاتار پسینہ' جسم میں لہریں اٹھنا' چھاتی میں بوجھ' نرم بخار اور تنگی تنفس۔ (سلفر 30-200)
- مرض ٹوٹ رہا ہو' چھاتی کھڑکھڑائے' بلغم سے پر' مگر انتہائی کمزوری کے باعث خارج نہ ہو۔ تنگی تنفس (اینٹیم ٹارٹ 30-200)
- بائیں جانب کا نمونیہ' سانس لینے میں دقت (آیوڈیم 30-200)
- آخری درجہ جب زندگی کا چراغ اور نبض چند منٹوں کی مہمان ہو۔ ناک اور زبان سرد' چہرہ نیلا ہو رہا ہو۔ مریض پنکھے کی خواہش کرتا چلا جائے' تشنج' شکم' سانس سرد۔ (کاربوویج 30-200)
- بائیں جانب مرض کا حملہ' تنگی تنفس' پاخانہ بدبودار' خون یا پیپ آمیز' بلغم کا اخراج (لیکے سس 30-200)
- نیم بے ہوشی' نیم تکلی' خرائے دار سانس' پھیپھڑے کا فالج' بلغم جھاگ دار نیلگوں' پاخانہ چینی کی طرح۔ (اوپیم 30-200)

نوٹ:

1. مریض کو صاف ستھرے ہوادار کمرے میں رکھیں مگر سردی کا خاص بچاؤ رہے۔ چھاتی پر سینک کریں۔ بطور غذا دودھ' بارلی' ساگودانہ' شوربا وغیرہ یا دودھ میں انڈہ دیں۔
2. تپ دق سل کے لئے انیسواں باب دیکھیں۔۔۔!

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بارھواں باب

دل کی بیماریاں

دردِ دل

- دل میں درد کا دورہ پڑتے ہی فوراً آرام کے لئے مجرب ہے۔ روئی پر ڈال کر سونگھنے کو دیں۔ (ایمائل نائٹریٹ Q)
- بے چینی کی حالت میں جب کہ موت کا ڈر محسوس ہو' شروع مرض میں۔ (ایکونائٹ 30)
- نبض مدہم' حرکت کرنے سے دل کی حرکت بند ہونے کا ڈر' ناخن اور ہونٹ نیلے' اس کی چھوٹی پوٹینسی ہرگز استعمال نہ کریں۔ (ڈجی ٹیلس 200)
- تشنجی دردِ دل ہو (میگ فاس 6x)
- بے حد کمزوری کی حالت میں میگ۔ فاس کے ساتھ ساتھ یا ادل بدل کر دیتے رہنا چاہئے۔ (کال فاس 6x)
- خون کا زور سر کی جانب ہو تو میگ فاس کے ساتھ یا باری باری سے دیں۔ (فیرم فاس 6x)
- دل کو فولادی پنجہ میں جکڑا ہوا محسوس کرنا۔ ایسا ٹھہر ٹھہر کر ہوتا رہے۔ (کیکٹس گرینڈی فلورس 30-200)
- دل سے دردیں اٹھ کر تمام جسم میں پھیل جائیں اور تمام جسم پھڑکنے لگ جائے۔ (گلونائن 30-200)
- زیادہ ورزش کی وجہ سے دل بڑھ جانا' دردیں پیدا ہونا' بایاں بازو سن' تمام جوڑوں میں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بائی کے درد اور ٹاکس 30-200)

- درد کی وجہ سے چھاتی پر کپڑے کا بوجھ بھی برداشت نہ ہو سکے، رات کو زیادتی (لیکیسس 30-200)
- دل کی یک دم فیل ہو جانے کا خدشہ پیدا ہو جائے تو بطور ٹانک کے کام کرتی ہے۔ (کریٹیگس فلورا Q)
- منشیات کے بد نتائج کے طور پر (نکس وامیکا 30-200)

دل دھڑکنا

دل دھڑکنے کا عارضہ دو وجوہات سے ہوتا ہے مثلاً:

(A) دل کی ساخت کی خرابی سے۔	(B) دل کے فعل کی خرابی سے۔
1- مردوں میں زیادہ ہوتا ہے۔	عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔
2- دھڑکن شدید ہوتی ہے۔	دھڑکن معمولی ہوتی ہے۔
3- پاؤں پر سوج نہیں ہوتی۔	پاؤں پر سوج ہوتی ہے۔
4- مقوی غذا سے تکلیف ہو جاتی ہے۔	مقوی غذا سے تسکین ملتی ہے۔
5- دھڑکن آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔	دھڑکن یک دم بڑھ کر بہت جلدی ہٹ جاتی ہے۔
6- آرام سے نہیں بلکہ چلنے پھرنے سے دھڑکن ہوتی ہے۔	آرام کی حالت میں دھڑکن ہوتی ہے۔
7- ساتھ دل کا درد بھی ہوتا ہے۔	معمولی باتوں سے دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔
8- چہرے کا رنگ نیلگوں ہوتا ہے۔	چہرے کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے۔

- دل کی دھڑکن جو کپڑوں کے اوپر سے ہی معلوم ہو رہی ہو۔ دائیں جانب سے لیٹ سکے۔ حرکت سے اضافہ (سپائی جیلیا 30-200)
- جسمانی رطوبات کے بکثرت اخراج کے باعث پیدا شدہ مرض (اچائنا 30-200)
- دماغی محنت کی وجہ سے دھڑکن (اکوکا 30-200)
- تمباکو وغیرہ منشیات کے بکثرت استعمال کی وجہ سے دھڑکن (نکس وامیکا 30-200)
- بکثرت چائے نوشی کی وجہ سے دھڑکن (اچائنا 30-200)
- تفکرات و رنج و غم کے تاثرات (اگنیشیا 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- آدھی رات کے بعد (لیٹنے سے) دھڑکن پیدا ہو جائے۔ (آرسنک البم 30-200)
- حرکت سے افاقہ محسوس ہو (جیلسی میم 30-200)
- حرکت سے اضافہ ہو۔ (کیکٹس گرینڈی فلورا یا ڈیجی ٹیلس 200)
- بائیں جانب لیٹنے سے اضافہ ہو۔ (فاسفورس 30-200)
- معدہ میں ریاح کی زیادتی سے دھڑکن ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- دھڑکن کے ساتھ دل میں درد بھی ہو' دائیں پہلو لیٹنے سے آرام' حرکت سے اضافہ (سپائی جیلیا 30-200)
- دل پر غمی اور خوشی کا اثر ہو کر دھڑکن ہو۔ جس کی وجہ سے نیند نہ پڑے۔ (کافیا 30-200)
- دھڑکن اور غنودگی ایک ساتھ ہوں۔ (اوپیم 30-200)
- کنٹھیاوی اثر کی وجہ سے دھڑکن بڑھ جائے اور دل بھی بڑھا ہوا۔ بایاں پہلو سن' درد اوپر سے نیچے کو بڑھتا ہے' تمباکو نوشی سے دل کا درد ہو۔ (کالمیا 30-200)
- خون کی زیادتی کی وجہ سے ذرا سی حرکت سے دھڑکن ہو جائے (بیلاڈونا 30-200)
- ایام بند ہونے سے دھڑکن پیدا ہو جائے (اسافوئیڈا 30-200)
- دل کی دھڑکن میں غمی اور اداسی کی وجہ سے ہر وقت خودکشی کرنے کا خیال' بے خوابی (آرم میٹ 30-200)
- کوئی جلدی مرض دب جانے سے دھڑکن پیدا ہو یا بوجہ جلق' پاؤں سرد' اوپر چڑھنے پر چکر آئیں۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- دل کی حرکت بند ہو جانے کا ڈر بنا رہے۔ ہسٹریکل مزاج' ہول دلی اور ڈکار' رات کو اضافہ (نکس موسکاٹا 30)
- پسینہ بند' ایام بند' کمی خون کی وجہ سے دھڑکن (نیٹرم میور 30-200)
- حرکت سے آرام' آرام سے تکلیف (رسٹاکس 30-200)

دل کی کمزوری

- لیٹنے کے بعد اٹھنے سے کمزوری' چہرہ پر مردنی آجائے۔ دماغ میں خون کا غلبہ' موت کا ڈر' بے چینی (ایکونائٹ 30)
- نیند میں کمزوری محسوس ہو اور جاگنے پر بھی کمزوری محسوس ہو۔ (کاربو ویج 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کسی معمولی سبب سے ہی کمزوری محسوس ہونے لگے' خوف (کالی 30-200)
- سردی سے بدن اکڑ جائے' سر پسینہ' سر چکر' غم کی وجہ سے دل میں درد اور کمزوری (لیکیسس 30-200)
- کچھ کھانے کے بعد یا صبح کے وقت حاملہ عورتوں کو اور دماغی محنت کی وجہ سے آدمیوں کو اور شراب وغیرہ کے اثر سے کمزوری ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- پھیپھڑوں میں اینٹھن' کھلی ہوا میں یا رات کو کمزوری محسوس ہو۔ کمزوری کے بعد سر درد (سکس 6-200)
- جسم برف کی مانند سرد' نبض باریک' کپڑا اوڑھنا مشکل' کمزوری بہت بڑھ چکی ہو۔ (کیمفر 30-200)

دل ڈوبنا

- عموماً شراب کی زیادتی کی وجہ سے پیدا شدہ تکلیف (نکس وامیکا 30-200)
- معمولی حرکت سے دل ڈوبنے لگے' نبض بے قاعدہ ہو جائے' تمام جسم پسینہ سے تر ہو کر سرد ہو جائے۔ (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- موٹے مریضوں کو دل ڈوبنے کی شکایت اگر بار بار ہو۔ (کلکیریا کارب 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیرھواں باب

معدہ و آنتوں کی بیماریاں

نفخ شکم (اپھارہ)

- معدہ سے سخت بدبودار ریاح کا اخراج' دودھ اور گھی والی اشیاء ناموافق' شرابی کبابی اور بوڑھوں کا مرض' ناف کے اوپر والے حصہ میں ریاح کا خوف زور (کاربوویج 30-200)
- بھوک تیز مگر زیادہ نہ کھا سکے۔ ناف کے نچلے حصہ میں ریاح کا زور' اندر خمیر ہوتا رہے۔ ذائقہ ترش پیشاب میں سرخی آئے۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- پیٹ میں ریاح کا زور' اخراج سے بھی افاقہ نہ ہو' جسمانی رطوبتوں کے بکثرت اخراج کا نتیجہ' پھل کھانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ (چائنا 30-200)
- مٹھائیاں کھانے کی عادت اور پھر معدہ کی خرابی سے نفخ ہو جاتا ہے' ڈکار زور کے ساتھ نکلتا ہے۔ (ارجنٹم نائٹ 30-200)
- کچھ کھانے کے بعد نفخ ہو جائے جس طرح پپیتہ کھانے سے اکثر ہوتا ہے۔ درد ہو' سرد آہیں بھرنا۔ (اگنیشیا 30-200)
- معمولی خوراک سے نفخ ہو جائے۔ پیٹ پھول کر غنودگی چھا جائے' منہ خشک' پیاس ندارد' نیند کی خواہش۔ (نکس موسکاٹا 30-200)
- جس طرح مولی کھانے کے بعد پیٹ کی حالت ہوتی ہے۔ ہوا خارج نہ ہونا' نہ اوپر نہ نیچے نکلے' پیٹ درد' (رینفس 30-200)
- ریاح کا زور اوپر کو' معدہ سے ہوا اٹھ کر گلے میں پھنس جاتی ہے۔ (اسافوٹیڈا 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ریاح کی زیادتی کی وجہ سے بعض دفعہ مریض بے ہوش ہو جائے۔ (مسکس 30-200)
- منشیات اور مرغن غذا اور گڑبڑ ادویات کا استعمال کرنے سے ریاحی تکلیف (نکس وامیکا 30-200)
- پیٹ کو دبانے سے درد اور اپھارہ کو سکون حاصل ہو۔ (کالی کارب 30-200)

قولنج

- ریاح کا زور، گرم ٹکور، دباؤ، مالش اور پیٹ کو دوہرا کرنے سے افاقہ (میگ فاس 6x-200)
- سخت درد کی حالت میں پیٹ کو دبانے اور آگے جھکنے سے فائدہ ہو مگر ڈکار سے فائدہ نہیں ہوتا۔ (کالوسنتھ 6-30)
- دیر ہضم خوراک کھانے سے درد ہو۔ پاخانہ کی نامکمل اور ناکام کوشش۔ (نکس وامیکا 30-200)
- چھوٹے ہونے کی وجہ سے درد ہو (خصوصاً بچوں میں) (سائنا (سنا) 30-200)
- سیسہ کا کام کرنے والوں اور رنگ سازوں کا درد قولنج۔ (اوپیم 30-200)
- ناف اندر کو دھنس رہی ہو۔ قبض کی وجہ سے درد ہو۔ (پلمبم 30-200)
- بچوں کے لئے قولنج میں اکسیر اعظم ہے۔ (کیموملا 30-200)

جلودھر

- اگر جلودھر دل کی بیماری کی وجہ سے ہو۔ نبض کمزور سانس لمبا لینے کی ضرورت پڑے۔ (ڈیجی ٹیلس 200)
- پیشاب کم، پیاس ختم، گرمی سے اضافہ، نچلے پپوٹوں کی تھیلی نما سوزش، زنگ لگنے کی طرح چھپاکی (ایپس 30-200)
- زیادہ رطوبت کے اخراج کی وجہ سے جلودھر (چائنا 30-200)
- پیاس تیز، زیادہ پانی پینا، درد بھی ہو۔ (ایپوسائنم 30-200)
- جلودھر کے ساتھ درد کی بھی شکایت ہو اور کھانسی اٹھے۔ (بلاٹا Q)
- پیشاب کم، مگر سیاہی مائل، تلی، جگر اور فم معدہ کی شکایت کے ساتھ بخار اور ورم ہو۔ (لیکیسس 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- آنتوں میں درد' پیشاب بوند بوند' دانت درد' بخار سے غنودگی۔ (ایپی بورس 30-200)
- بوجہ خرابی جگر' پیٹ میں سردی اور جلودھر (مرکورس 30-200)
- بلا درد کے پتلے دست' کوئی جلدی مرض کے دب جانے کا نتیجہ (سلفر 30-200)
- پھیپھڑوں کی خرابی کا نتیجہ' چہرہ پر ورم' پیاس بار بار' جلد چمک دار (آرسنک البم 30-200)

نوٹ: گوشت اور نمکین غذا سے پرہیز لازمی ہے۔ سرد پانی پینا جتنی مرضی ہو دیں۔ گرم خشک آب و ہوا میں رہائش رکھیں۔

کانی آنت کا ورم

- مرض کے شروع میں سخت درد' معمولی حرکت بھی برداشت نہ ہو سکے۔ چت لیٹنا مشکل' درد والی جگہ چھونا پسند نہ کرے۔ قبض (بیلاڈونا 30-200)
- خون زہریلا ہو جائے۔ آنت میں ورم موجود ہو' زخموں سے بدبو آئے۔ (اکی نیشیا Q-3x)
- آنت میں ورم' درد' بے چینی سے کروٹیں بدلتا رہے۔ (رسٹاکس 30-200)
- سخت بے چینی' پیاس بار بار' مگر زیادہ پانی نہیں پی سکتا۔ کمزوری زیادہ' پاخانہ بدبودار (آرسنک البم 30-200)
- پیٹ پر کپڑا بھی برداشت نہ ہو سکے (لیکے سس 30-200)
- بار بار کے حملہ کو روکنے کے لئے اس دوائی کی واحد خوراک ہی مفید ہے۔ (سورینم 200)
- مریض پُردرد جانب (دائیں جانب) بڑے آرام سے خاموش ہو کر لیٹ سکتا ہے۔ (برائی اونیا 30-200)
- ماؤف جگہ پر سوئیاں چبھنا' نیند میں بخار (جین سینگ 30-200)
- رات کے وقت پسینہ' درد وغیرہ سب میں اضافہ (مرکورس 30-200)
- ہر کیس کے شروع میں اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ (آئرس میلفکس 30-200)
- ماؤف جگہ پھولی ہوئی' دائیں ٹانگ دوہری کر کے پیٹ پر رکھ کر چت لیٹنے سے افاقہ (ہیپر سلفر 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ماؤف جگہ سخت گولے کی مانند پھولی ہوئی' کروٹ لینا اور چھونا برداشت نہ ہو اور ناف اندر کی جانب دھنس جائے۔ متلی کھٹے ڈکار' پاخانہ' مینگنی کی طرح (پلمبم 30-200)

نوٹ: بیرونی طور پر گیسوں کے چوکر کی پلٹس باندھیں اور کھانے کو مونگ' مسور کی دال کا پانی (شوربہ) دیں۔ دودھ اور دیگر ثقیل غذا سے پرہیز کریں۔

ہچکی

ملیریا بخار کے بعد یا زیادہ کونین استعمال کرنے کی وجہ سے ہچکی لگ جائے۔ (نیٹرم میور 30-200)

- اگر کسی دوائی کی علامت نہ ملے اور مرض پرانا ہو چکا ہو۔ (جن سینگ Q)
- تشنجی مزاج مریضوں کو ہچکی لگ جائے' گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ (میگ فاس 6x)
- ہسٹریکل مزاج عورتوں کو ہچکی لگ جائے۔ (اگنیشیا 30)
- منشیات اور مرغن مصالحہ دار اشیاء کے استعمال سے پیدا شدہ ہچکی' ہاضمہ کی خرابی' سرد پانی سے زیادتی ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- حاملہ عورت کی ہچکی میں مفید ہے۔ (اسائیکلے من 30-200)

متلی

- کھانا دیکھتے ہی متلی شروع ہو جائے۔ (کالچیکم 30)
- پانی پیتے ہی متلی شروع ہو جائے۔ (آرسنک ایلب 30)
- پانی پینے کے بعد متلی کو آرام آئے۔ (لوبیلیا 30)
- کھڑے ہونے پر متلی ہو جائے۔ (الیٹھ پکرک 30)
- وہ متلی جو قے ہونے کے بعد بھی قائم رہے عموماً حاملہ عورتوں میں (ایپکاک 30)

قے

- اگر کوئی خاص سبب یا علامت نہ مل سکے اور قے کے بعد متلی بھی قائم رہے۔ (ایپکاک 30)
- ترش بو والی ماں کے دودھ کی قے (کلکیریا کارب 30)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہضم نہ کر سکنا۔ بذریعہ دست یا قے خارج ہو جائے۔ (سلیشیا 30)

- ماں کا دودھ ہضم نہ کر سکنا۔ بذریعہ دست یا قے خارج ہو جائے۔ (سلیشیا 30)
- ہر بار بچہ ماں کا دودھ خوب پیٹ بھر کر پی جائے اور پھٹکی دار قے کر دے۔ کمزوری اور غنودگی چھا جائے۔ (ایتھوزا 30)
- ثقیل غذا زیادہ کھانے سے قے، زبان پر موٹی سفیدی جم جائے، منہ میں غذا کا ذائقہ رہے۔ (اینٹیم کروڈ 30)
- قے آنے سے دانت بھی کھٹے ہو جائیں۔ (آئرس ورس 30)
- پیا ہوا سرد پانی معدہ میں گرم ہو کر قے ہو جائے۔ (فاسفورس 30- 200)
- قے اور اسہال پانی کی طرح آئیں، پیاس ہیضہ کی مانند تیز پٹرولیم وغیرہ کی بو سے قے (پٹرولیم 30)
- جہاز یا ریل گاڑی وغیرہ سواری میں حرکت سے قے آئے۔ (کاکیولس 30)
- کچھ کھانے کے بعد فوراً ہی قے ہو کر اندر جلن اور درد پیدا ہو جائے۔ (بسمتھ 30)
- سخت بخار میں سیاہی مائل خون کی قے ہو (ہیمامیلس 3x-30)
- کسی حادثہ یا چوٹ لگنے سے خون کی قے یا خون تھوکنا (آرنیکا 30)
- سرخ خون کی قے (ملی فولیم 30)
- پیٹ کے چھوٹوں کی وجہ سے قے (سنا 30 یا سینٹونائن Q)
- حاملہ عورتوں کی قے (اپیکاک 30)
- بدہضمی کی قے (یوپے ٹوریم پرف 30 یا اپیکاک 30)
- سیاہ خون کی قے اور دست آنا، قے میں بلغم سی خارج ہو۔ (ڈروسرا 30 یا اپیکاک 30)
- انڈے کی سفیدی کی طرح قے ہو۔ (جیٹروفا 30)
- ہر روز صبح اٹھنے پر قے (نکس وامیکا 30)
- ایام بند ہو کر قے خون کی آئے۔ (فاسفورس 30 یا برائی اونیا 30- 200)

بدہضمی

- سخت بے چینی، سردی کا اثر ہو گیا ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- کھاتے وقت آرام، مگر کچھ دیر بعد بدہضمی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ (اناکارڈیم 30- 200)
- ڈکار سے غذا کی قے، کڑا اور پتلا پاخانہ ملا جلا، زبان پر دودھ کی سی سفیدی (اینٹیم کروڈ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(200-30

- سڑے انڈے کی مانند بدبودار ڈکاریں آئیں۔ (آرنیکا 30-200)
- ٹھنڈے پانی پینے سے خرابی' ذائقہ کڑوا' بار بار ڈکار' سخت قبض' معدہ پر بوجھ (برائی اونیا 30-200)
- معدہ میں بوجھ' ذائقہ ترش' بدہضمی کا پاخانہ (کلکیریا کارب 30-200)
- برف یا آئس کریم وغیرہ سے بدہضمی' ترش' قے کچھ کھاتے پیتے ہی قے و متلی' پانی تھوڑا تھوڑا پیئے۔ (آرسنک البم 30-200)
- معدہ میں جلن' ڈکار سے عارضی فائدہ' شکم کے بالائی حصہ میں نفخ' دھڑکن' ڈکار کھٹے طعام کے بعد تکلیف بڑھ جائے۔ (کاربو ویج 30-200)
- نفخ بدہضمی کے دست' جسمانی رطوبتوں کا بکثرت اخراج' گڑگڑ اور ڈکار کی آوازیں (چائنا 30-200)
- ذائقہ صبح کے وقت کڑوا' ڈکار ترش' زیادہ بیٹھے رہنے یا دماغی محنت سے تکلیف' منشیات یا چائے وغیرہ کا زیادہ استعمال' کچھ کھاتے ہی فوراً تکلیف شروع' پاخانہ کی بے فائدہ حاجت' قبض اور دست (نکس وامیکا 30-200)
- ناف سے نیچے نفخ' معمولی کھانے سے بھوک ختم اور پیٹ میں بوجھ' کھٹے ڈکار' گڑگڑاہٹ' رات کو زیادتی (لائیکو پوڈیم 30-200)
- صبح کے وقت ذائقہ خراب' پیاس ندارد (پلسٹلا 30-200)
- معدہ میں ترشی' ترش ڈکار' بھوک برداشت نہ کر سکے' بستر سے نکلتے ہی پاخانہ' تیز رفتاری سے حاجت (سلفر 30-200)
- ذائقہ کڑوا' نفخ اور درد' مزاج چڑچڑا (کیموملا 30-200)
- کمزوری اور کترنے والا درد' ڈکار کے ہمراہ کھٹی چیز کی قے ہو' ذرا کچھ کھانے سے آرام محسوس ہو۔ (ہائیڈراسٹس 30-200)
- کافی بلند آواز سے ڈکار' نفخ' مٹھائی کھانے کی خواہش' جس سے دست شروع ہو جائیں۔ (ارجنٹم نائٹ 30-200)
- سبزی یا کھانے سے بدہضمی ہونا' عموماً سوڈا بائیکارب کے زیادہ استعمال کے بعد معدہ کی کمزوری (نیٹرم کارب 30-200)
- ذائقہ ترش' ہر اخراج ترش' معدہ ترشی سے بھرپور (نیٹرم فاس 6x

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیضہ

- ہیضہ کے آثار نظر آتے ہی شروع کر دیں' حملہ رک جائے گا۔ (سلفر 30)
- شروع میں کم ہیضہ' تمام بدن سرد ہو رہا ہو' کمزوری بڑھ رہی ہو۔ (کیمفر Q-1x-3x)
- دست اور قے ایک ساتھ ہوں' پیشانی پر پسینہ آ رہا ہو۔ (وریٹرم ایلب 30)
- پنڈلیوں میں تشنج ہونے لگے۔ (کیوپرم میٹ 30)
- سانس بھی سرد اور تمام جسم بھی سرد ہو رہا ہو مگر اندر جان محسوس ہو۔ اس سے جسم گرم ہونے لگے گا۔ (کاربو ویج 30-200)
- جس وقت تمام اخراج رک جائیں' جسم سرد ہونے لگے دانتی لگے اور بے ہوشی ہو جائے۔ (ایسڈ ہائیڈرو سیانک 30)
- تمام جسم میں تشنج ہونے لگے (اگر پانی سے) تو جلدی جلدی دہرائیں۔ (میگ فاس 3x-6x)
- بچوں کا ہیضہ شروع میں (اپیکاک 30)
- قے زیادہ ہو' دست کم' قے انڈے کی سفیدی کی طرح' پیٹ میں گڑگڑاہٹ (جیٹروفا 6x)
- پاخانہ زرد و پتلا پچکاری کی مانند زور سے خارج ہو' کچھ کھانے کے بعد فوراً درست (کروٹن ٹگ 6)
- بچوں کو پچکاری کی طرح بغیر درد کے بکثرت دست خارج ہو۔ (پوڈوفائلم 30-200)
- ہیضہ کے بعد اگر پیشاب رک جائے اور نالی میں لہر ہو۔ (ٹربینتھینا 6)

نوٹ:

1- کیمفر ہر اس کیس میں کام دے گا' جہاں جسم سرد ہوتا نظر آئے' سلفر بھی وہی کام دے گا۔

2- خالی پیٹ ہیضہ کے مریض کے پاس مت جاؤ۔

3- ہیضہ کے مریض کو خالص تانبا کی انگوٹھی پہنانے سے بھی افاقہ ہو جاتا ہے اور تانبا کی انگوٹھی پہننے والوں کو ہیضہ کا اثر نہیں ہو سکتا۔

4- ہیضہ کے مریض کو باقی خوراک بند کر دیں' صرف برف کا ٹکڑا چوسنے کو دیں' بعد ازاں جو کا پانی یا اراروٹ کا بھی دے سکتے ہیں پھر آہستہ آہستہ زود ہضم غذا شروع کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیس کے دوران یا جلدی ہی بعد میں دودھ کا سخت پرہیز رکھیں۔

دست

- دانت نکلنے کا زمانہ' بچہ دودھ قے کر دے۔ دست سبز زرد یا دودھ کی مانند (ایتھوزا 6)
- زرد رنگ کے دست' دست روک نہ سکنا' ہوا کے ساتھ دست بھی خارج ہو' صبح کو زیادتی (ایلوز 30-200)
- کبھی قبض' کبھی دست' کوئلہ' مٹی' چاک وغیرہ کھانے کی خواہش' دست بھی زور لگا کر خارج کرے۔ (ایلومینا 30-200)
- دست سبز اور زرد رنگ کے لیس دار' پاؤں میں سوزش' پیشاب کم (ایپس 30)
- کچلے ہوئے گھاس کی طرح سبز لیس دار' بدبودار ریاحی دست' مٹھائی کھانے کی خواہش رہے' گھبراہٹ سے دست لگ جائیں۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں دست چہرہ بوڑھوں کی طرح' نفخ شکم' پڑپڑ کی آواز' کچھ کھاتے ہی فوراً دست (آرجنٹم نائٹ 30-200)
- پانی کی مانند دست زوردار' اخراج پچکاری کی طرح ہو۔ (کروٹن ٹگ 30-200)
- کھٹی بو والے دست' تمام بدن سے کھٹی بو آئے۔ (ریوم 30-200)
- جسم سرد' چاول کی پیچ کی مانند سفید دست' سرد پسینہ' تشنج تک نوبت آ جائے۔ (ویراٹرم ایلب 6)
- موسم کی تبدیلی پر درد والے دست (ڈلکامارا 30)
- پچکی دار دست پتلے اور زرد رنگ کے' صبح کے وقت زیادتی (پوڈوفائلم 30)
- پھل کھانے سے دست' بدہضمی کے دست بغیر درد' رنگ زرد' بعد ازاں کمزوری (چائنا 30-200)
- سوکڑے کی شکایت والے بچے کے دانت نکلنے کے زمانہ میں دست (کلکیریا فاس 6x)
- پتلے چکنے درد والے دست اگر ساتھ بخار بھی ہو تو مفید ہے۔ (فیرم فاس 6x)
- بغیر درد کے پانی کی مانند پتلے دست' بغیر بو کے' جن سے کمزوری نہ ہو۔ (ایسڈ فاس 30-200)
- بستر سے اٹھتے ہی پاخانہ کو دوڑنا پڑے۔ (سلفر 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قبض

- ہر وقت مقعد میں جلن اور چنگاریاں سی' مزمن تکلیف' ہاتھوں میں جلن۔ (سلفر 30-200)
- بے حد خشکی' سر سے پاؤں تک خشکی ہی خشکی' سخت قبض' پاخانہ جلا ہوا سا' پیاس زیادہ (برائی اونیا 30-200)
- سخت سیاہ گولیوں کی شکل میں مینگنی کی طرح پاخانہ' پیٹ اندر کھنچا ہوا' پیٹ درد' حاجت قائم (پلمبم 30-200)
- مسافروں کی قبض' پاخانہ گوند کی طرح اندر جم گیا ہو۔ (پلاٹینا 30-200)
- بغیر درد کے بہت دنوں تک رہنے والی قبض دماغ بھی سست' ہر وقت غنودگی' پاخانہ سخت سیاہ گولیوں کی شکل میں (اوپیم 30-200)
- انتڑیوں میں فالج' فضلہ خارج کرنے کے لئے زور لگاتے پسینہ آ جائے' لاچار پاخانہ خارج کرنے کے لئے اوزار کی مدد لینی پڑتی ہے۔ (وریٹرم ایلب 30-200)
- پاخانہ کی نالی میں خشکی اور فالج ہونے کی وجہ سے معمولی سا پاخانہ خارج ہو سکے۔ (ایلومنیا 30-200)
- مقعد میں چیرے ہونے کی وجہ سے پاخانہ کرتے وقت درد' پاخانہ کے ٹکڑے بلغمی جھلیوں میں لپٹے ہوئے۔ (گریفائیٹس 30-200)
- حاجت بار بار نامکمل' جلاب اور شراب کے بداثرات بیٹھے رہنے والوں کی قبض (نکس وامیکا 30-200)
- حاملہ کی قبض' زور سے پاخانہ خارج کرنا پڑتا ہے۔ ہمراہ کانچ نکلے۔ (سیپیا 30-200)
- حاملہ کی قبض' بشرطیکہ ساتھ بواسیر کی شکایت موجود ہو' نفخ شکم (کالنسونیا 30-200)
- پاخانہ پر بیٹھنے سے حاجت ہی موقوف ہو جائے۔ مقعد میں کارک لگ جاتا ہے۔ (اناکارڈیم 30-200)
- پاخانہ سخت اور لمبا' پاخانہ کی جگہ ریاح زیادہ خارج ہو' قبض اور دست یکے بعد دیگرے (اینٹم کروڈ 30-200)
- پاخانہ کی بجائے مچھلی کی بو جیسا مواد خارج ہو' قبض' دانت نکلنے کے زمانہ میں چیلی مٹی جیسا ڈھیلے دار پاخانہ' جس سے ترش بو آئے۔ (کلکیریا کارب 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پاخانہ کھڑے ہو کر خارج ہو۔ درد، قبض کی وجہ سے بچہ بستر پر پیشاب کر دے۔ (کالیکم 30-200)
- پاخانہ کی راہ میں سرسراہٹ، کھجلاہٹ، ریاح کا اخراج جاری، قبض سے پاخانہ مینگنی دار، درد جگر وغیرہ۔ (چیلیڈونیم 30-200)
- پاخانہ کے بعد دیر تک درد رہے، سر درد اور بواسیر کے ساتھ قبض۔ (ہائیڈراسٹس 30-200)
- پاخانہ گٹھلی دار سخت، سیاہ، قبض اور سفید رطوبت ادل بدل کر آئیں۔ (آیوڈیم 30-200)
- سخت گٹھلی کی مانند درد سے ٹکڑے ٹکڑے پاخانہ خارج ہو، پاخانہ مینگنی کی طرح خون آلودہ (اگنیشیا 30-200)
- سخت قبض کے باعث مقعد پھٹی پھٹی سی، خون نکلے۔ (نیٹرم میور 30-200)
- پاخانہ مینگنی کی مانند بار بار خارج ہو، ساتھ کانچ بھی نکلے۔ (روٹا 30-200)
- پاخانہ انگلی کی مدد سے نکالنا پڑے۔ (سلینیم 30-200)

پیچش

- بہار اور گرمی کے موسم میں پیچش (جب راتیں سرد اور دن گرم ہوں) خون یا کیچ سا ہی خارج ہو، بے چینی اور دردیں بھی ہوں۔ (ایکونائٹ 30)
- درد کی حالت میں پیٹ کو دبا کر رکھنے سے یا آگے کو جھکانے سے اضافہ ہو۔ (کولوسنتھ 30-6)
- پاخانہ کے بعد بے حد کمزوری، سخت بے چینی پاخانہ سخت، سیاہ، بدبودار، پیاس، جلن (آرسنک ایلب 30-200)
- پاخانہ میں خون زیادہ آنوں کم، ساتھ ہی پیشاب جل کر تھوڑا تھوڑا آئے۔ (مرک کار 30-200)
- پاخانہ میں خون کم، آنوں زیادہ، خصوصاً بچوں کے کیسوں میں (مرک سال 30-200)
- پاخانہ گویا انتڑیوں کے ٹکڑے ہوں مگر یہ جھلیاں ہی ہوتی ہیں۔ جلن خاص طور پر ہو۔ (کینتھرس 30-200)
- سب طرح کی پیچش میں مفید ہے۔ (کرچی Q)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پاخانہ کے بعد حاجت کو تسکین، صبح کے وقت زیادتی اور حاجت بار بار ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- مزمن پیچش، بار بار حاجت (سلفر 30-200)
- سبز پاخانہ میں سرخ خون کا اخراج (اپیکاک 30-200)
- ناقابل برداشت درد (میگ فاس 6x)
- ہر طرح کی پیچش میں مفید بایو کیمک نسخہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ (میگ فاس، کالی فاس، کالی میور 3x)
- گھاس کی مانند سبز خون اور آنوں آمیز پاخانہ، مزمن مرض (آر جنٹم نائٹ 30-200)
- سفید یا خونی لیس دار مروڑ اور موسم خزاں کا پاخانہ، غذا کی بو سے متلی ہو۔ (کالچکم 30-200)
- پانی کی طرح سبزی مائل دست، پیشاب بند، کو تھنا پڑے۔ (بیلاڈونا 30-200)
- تھر ہی کی سی حالت، پاخانہ سبز، سفید زرد خون اور آنوں ملا۔ (ٹلگیریا کارب 30-200)
- گندے انڈے کی سی بو والا سبزی مائل پاخانہ (کیمو ملا 30-200)
- سیاہ خون خارج ہو، بعض دفعہ آنوں بھی آئے۔ (ہمامیلس 6)
- بدبودار سیاہ خون آمیز پاخانہ جلا ہوا۔ زبان سیاہی مائل، سرخ پھٹی ہوئی۔ (لیکے سس 30-200)

نوٹ: غذا زود ہضم اور ہلکی دینے سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔

کانچ

- پاخانہ کے ساتھ ہر بار مقعد کا باہر نکل آنا، پھٹے ہوئے زرد رنگ کے دست، وضع حمل کے بعد یا چھینکنے کھانسنے یا قے کرتے وقت بھی مقعد باہر نکل آئے۔ بچوں کے دانت نکلنے کے وقت کی تکلیف۔ (پوڈوفائلم 30-200)
- دائمی قبض میں کانچ نکلے۔ (نکس وامیکا 30-200)
- تیز چاقو لگنے کی طرح درد، ہر پاخانہ کے ساتھ کانچ نکلے۔ (اگنیشیا 30-200)
- پاخانہ کی ہر وقت حاجت، خون زیادہ، آنوں کم، پیچش کے ہمراہ کانچ۔ (مرک کار 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پاخانہ کی ہروقت حاجت' خون کم' آنوں زیادہ' پیچش کے ہمراہ کانچ (مرک سال 30-200)
- ہربار پیشاب کرتے وقت بھی کانچ نکل آئے۔ (ایسڈ میوریٹک 30-200)

بواسیر

- قدرے خون اور آنوں آمیز پاخانہ آئے۔ (ایلو 30-200)
- چمک دار سرخ خون آئے۔ (فاسفورس 30-200)
- سخت قبض کے ساتھ حاملہ عورتوں کی خونی بواسیر (کالنسونیا 30-200)
- سیاہی مائل خون خارج ہو' مسے پھولے ہوئے اور درد کریں۔ (ہمامیلس 30-200)
- جسم ڈھیلا ڈھالا' قبض' خونی و بادی ہر دو بواسیر کے لئے مفید ہے۔ (کلکیریا فلور 6x)
- مقعد میں چھریاں چبھنے کا احساس' کمر درد' بادی بواسیر (ایسکولس ہپ 30-200)
- ریاح کے ساتھ ہی پاخانہ خارج ہو جائے۔ مسے انگور کے گچھے کی مانند نکلیں' خون کا اخراج' سرد پانی لگنے سے افاقہ (ایلوز 30-200)
- سوئی گاڑنے کا سا درد' مریض ہروقت بیٹھے رہنے کا عادی' ہر طرح کی بواسیر میں مفید ہے۔ (نکس وامیکا 30-200)
- رات کو مقعد میں خارش' درد' جلن' خون بند ہونے سے سر درد ہو۔ دل دھڑکنے لگے۔ (سلفر 30-200)
- مقعد میں جلن' سرد پانی سے افاقہ' مقعد کٹی پھٹی' الٹا لیٹنے کی کوشش کرے۔ (رٹھنیا 30-200)
- بکثرت اخراج خون' بے چینی (ایکونائٹ 30)
- پُردرد لہراور اخراج خون' مقعد میں زخم (اناکارڈیم 30-200)
- نفخ' مقعد میں لہراٹھے۔ گوند کی طرح لیس خارج ہو۔ (کاربوویج 30-200)
- خون کا اخراج بہت زیادہ' چہرہ زرد اور سخت کمزوری (اچانا 30-200)
- مسے بینگنی رنگ کے جو باہر نکل آئیں' کھانستے وقت مقعد میں درد (لیکیسس 30-200)
- مقعد کے اردگرد کھجلاہٹ' بیٹھنے سے مسوں میں درد' پیشاب میں خون کی آمیزش (لائیکو پوڈیم 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پاخانہ کے وقت ہر بار خون کی دھار گرتی ہے' سیدھی آنت میں زخم ہو کر خون گرتا ہے۔ (فاسفورس 30-200)

چمونے

- مریض کا پیٹ اور سر بڑا' سر پر پسینہ' پاؤں سرد' تیزابی دست' کھٹی قے' مٹی وغیرہ کھانے کی عادت' کسی بھی طرح چمونے ختم نہ ہوں۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- بچہ ناک کو ملے' چہرہ کے پیچھے خود بخود پھڑکیں بھینگاپن' معدہ میں ترشی (نیٹرم فاس 6x)
- چہرہ زرد' ناک ملنا' تشنج' رات کو دانت پیسے' بھوک تیز' سوتے وقت ڈر کر چیخے۔ پیشاب دودھ کا سا سفید (سنا 30-200)
- ناف کے ارد گرد درد (سپائی جیلیا 30-200)
- مریض پیٹ کے بل لیٹنا پسند کرے' بچہ بوجہ درد کے پیٹ کو سخت چیز پر رکھ کر دباتا ہے۔ (سٹینم)
- مقعد میں کیڑے چل پھر رہے ہوں' تشنج' جلن دار درد' بھوک تیز (ٹیوکریم 30)
- مقعد میں کھجلی' چھوٹے چھوٹے کیڑے سوئی کی شکل کے۔ (ٹیوکریم 30)
- اگر کسی دوائی سے بھی چمونے ختم نہ ہوں تو یہ اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے۔ (سینٹونائن Q)

نوٹ: عام سادہ صحت والوں کے لئے سنا اور موٹے جسم والے یا موٹے پیٹ والے مریضوں کے لئے (کلکیریا کارب)

بھگندر (ناسور)

- پاخانہ کے پہلے اور بعد جلن' اندر تیز لہر' سوئیاں چبھنا' درد پیٹ سے شروع ہو کر مثانہ کے بائیں طرف پھیل جائے۔ مقعد میں چاروں طرف پھاڑنے والا درد۔ (بربرس 30-200)
- شرابیوں کا بھگندر (لیکے سس 30-200)
- مقعد میں سخت درد' چھوا نہ جا سکے اور خارش ہو۔ (کاسٹیکم 30-200)
- نشتر کی وجہ سے خراب ہو چکا بھگندر' جسم لمبا پتلا (کلکیریا فاس 6x-30-200)
- ریکٹم میں زخم اور خون آمیز پیپ کا اخراج' جسم لمبا پتلا دبلا سا (فاسفورس 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ریکٹم میں خارش، تنگی، بوجھ سا، درد لہردار (ایلوز 30، 200)
- بھگندر کی مخصوص دوائی (سلیشیا 200)
- سلی مزاج مریضوں کا بھگندر، دوائی ہفتہ وار صرف ایک خوراک دیں۔ (فسی لینم 200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چودھواں باب

تلی، جگر، گردہ و مثانہ کی بیماریاں

تلی (طحال)

- تلی کا بڑھ جانا، درد، ہر چار گھنٹے بعد پانچ پانچ بوند پانی میں دیں۔ (سیانوتھس Q)
- کونین کے بدنتائج، سر درد اور قبض، پیاس نمک کی خواہش زیادہ، تلی بڑھی ہوئی۔ (نیٹرم میور 30-200)
- چوٹ لگنے سے درد اور ورم ہو۔ (آرنیکا 30-200)
- ملیریا بخار، تلی بڑھی ہوئی، تشنج، کانوں میں سائیں، سائیں کی آوازیں آئیں۔ (چائنا 30-200)
- تلی کے پھٹ جانے کا سا درد (بربرس 6)
- پاخانہ بدبودار، انتڑیوں اور تلی میں گرمی کا زور، پیٹ میں ریاح بدبودار (اسافوٹیڈا 30)
- چیونٹی کے کاٹنے کی طرح تلی میں درد، پیٹ میں ریاح، دباؤ (کاربوویج 200)
- کونین کھانے کے بدنتائج، تیز چبھنے کا سا درد، سوزش، تلی بڑھی ہوئی۔ (فیرم میٹ 6x)
- خوراک بہت کھائے مگر تلی کے بڑھ جانے کی وجہ سے خوراک اثر نہ کرے۔ بدن سوکھتا جائے۔ (آیوڈیم 30-200)
- تلی سخت اور بڑھی ہوئی۔ (اگنیشیا 30-200)
- ملیریا کے زہر سے تلی کا بڑھ جانا۔ (کینیم سلف 30-200)
- تلی بہت بڑھی ہوئی، درد کرے، بائیں کروٹ مریض تکلیف محسوس کرے، سانس لینے اور اٹھنا لیٹنے سے درد ہو۔ (اگاریکس مس 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جگر

- دائیں شانہ کی ہڈی کے نچلے کونے پر مستقل درد، گرم پانی پینے سے افاقہ محسوس کرے، کچھ کھانے سے وقتی طور پر آرام، ذائقہ کڑوا، ترش اشیاء کھانے کی خواہش۔ (چیلیڈونیم 30-200)
- جلاب اور شراب کے بدنتائج، جگر کی تکلیف، پاخانہ کی ناکام حاجت۔ (نکس وامیکا 30-200)
- بائیں جانب لیٹنا مشکل، جگر نیچے کی طرف کھنچ رہا معلوم دے۔ (نیٹرم سلف 6x-30-200)
- پیشاب کا رنگ زرد، پت پتھری، یرقان، معدہ میں درد، متلی (کارڈواس 30-200)
- جگر کے پرانے کیس، کمر کے گرد ڈوری کسی ہوئی معلوم دے، تھوڑا کھانے سے ہی معدہ پُر ہو جائے۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- بہت پرانے جگر کے نقص، یرقان وغیرہ کو ہفتہ بھر میں ہی دفع کر سکتی ہے۔ (چیونتھس Q فی خوراک 10 بوند)
- یرقان اور ناف کے مقام پر قولنجی درد، پاخانہ سیاہ کولتار کی طرح (اپینڈرا 3)
- اگر جسمانی رطوبتوں کے زیادہ اخراج کی وجہ سے یرقان ہو۔ (چائنا 30-200)
- جگر کے بہت پرانے کیس، تالو اور ہاتھ پاؤں میں جلن، بھوک کم، پیاس زیادہ (سلفر 30-200)
- دائیں پسلی کے نیچے چبھن دار درد، حرکت سے اضافہ، درد والی (دائیں) جانب لیٹنے سے آرام، جگر میں سوزش، درد والی جگہ کو دبانے سے آرام رہتا ہے۔ طبیعت میں غصہ۔ (برائی اونیا 30-200)
- جگر والی جگہ کو مریض ہر وقت ہاتھ سے ملتا رہتا ہے۔ یرقان، صبح وغیرہ دردوست، جگر کا فعل سست، متورم، مزمن تکلیف۔ (پوڈوفائلم 30-200)
- دائیں جانب لیٹنا مشکل، یرقان، پاخانہ پر دیر تک بیٹھنے کی عادت، بکثرت پسینہ، بدبودار سانس (مرکیورس 30-200)
- درد معدہ سے جگر اور ناف تک جائے۔ حاملہ یا نوزائیدہ کا یرقان، پیاس زیادہ۔ (ایکونائٹ 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(200-30 بیلاڈونا 30-200)

- پت پتھری، جگر سخت، سر میں خون کا اجتماع (بیلاڈونا 30-200)
- جگر کے پھوڑے میں مواد ہونے پر استعمال کرنا ضروری ہے۔ (ہیپر سلفر 200)
- جگر میں پھوڑا ہونے کی وجہ سے جگر چھوا نہ جائے، پیٹ پھولا ہوا، دل دھڑکے ذیلی سس 30-200)
- زبان درد، جگر میں درد، پاخانہ سیاہ، پیشاب گوشت کے پانی جیسا گاڑھا (اپسنڈرا 30-200)
- جگر کے مقام پر اندرونی بیرونی زخم کی طرح درد، پھوڑا، معدہ میں جلن، ٹھنڈا کھانا پسند کرے۔ (سلیشیا 200)
- پت پتھری، پت کے خزانے کے مقام پر ہمیشہ چبھنے کا سا درد، کمر درد، پیشاب گاڑھا لیس دار (بیلیڈونیم 30-200)
- پت کے مقام پر قولنجی درد، پاخانہ گٹھلی دار، ہلکے دباؤ سے تکلیف مگر سخت دباؤ سے آرام (چائنا 30-200)
- سخت درد کو زور سے دبانے سے آرام محسوس ہو، متلی (کولوسنتھ 30-200)
- دائیں طرف سے بائیں طرف کو تیر چبھانے کی طرح درد، پیٹ میں اینٹھن کا درد، سرد پسینہ (فلکیریا کارب 30-200)
- جگر بڑھا ہوا، پاخانہ خون آمیز، جگر بھاری، درد کی وجہ سے منہ کے بل لیٹا رہے۔ (نکس موسکاٹا 30)
- جگر میں درد، لمبی سانس (کروٹیلس 30-200)
- چھونے سے جگر میں درد، چہرہ زرد، قبض پانی اور پت کی قے، پیشاب زرد، نبض مدہم اور اٹک اٹک کر چلتی ہے، جگر کے بڑھنے کے ساتھ رطوبتی سوزش (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- مزمن ورم جگر، جگر کی جگہ پھولی ہوئی اور سخت (فیرم میٹ 30-200)
- صفراوی دست، یرقان کے ساتھ سخت کمزوری پاخانہ کیچڑ کی طرح کا (جیلس میم 30-200)
- دائیں بغل میں سوئی گاڑنے کا سا درد، جو پہلے پشت سے شروع ہو کر چھاتی تک چلا جاتا ہے۔ جگر متورم، رات کو اضافہ (کالی کارب 30-200)
- شرابی کا جگر بڑھ جانا ورم اور پھوڑا ہو کر پھر سرسامی حالت ہو جائے۔ جگر چھوا نہ جا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سکے۔ ڈنک دار دردیں، پیٹ پھولنا، بچوں کے جگر کی زہریلی حالت میں مفید ہے۔ (لیکیے سس 30-200)

- جگر کا مزمن ورم، پھوڑا بن رہا ہو۔ شراب کے بدنتائج، ذائقہ کڑوا (لائیکو پوڈیم 30-200)
- درد جگر، ملیریا کا اثر، بچوں کی تکلیف، قبض (نیٹرم میور 30-200)
- گز بو ادویات کے بداثرات، جگر پھولا ہوا، تنگ کپڑا نہ پہنا جائے۔ یرقان (نکس وامیکا 30-200)
- جگر کے فعل میں نقص، چہرہ آنکھ زرد، سر درد، بھوک ندارد (سیپیا 30-200)

گردہ

- بدن پر پھپاکی، پیشاب کم، پیاس ندارد، گرمی سے تکلیف کا بڑھ جانا۔ (ایپس 30-200)
- نبض ست، پیشاب کم، جلودھر کی سی شکایت، دل اور گردے کی مشترکہ علامات (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- گردوں میں پتھری بن جانے کا خطرہ (آرٹیکا یوریس Q)
- پیشاب سیاہی مائل اور اس میں خون اور البیومن کی ملاوٹ (ٹیریبنتھینا 30-200)
- پیشاب میں خون، پیشاب بوند بوند، سخت جلن دار (کینتھرس 30-200)
- بے حد کمزوری، بے چینی، سوزش چہرہ پر، پانی تھوڑا تھوڑا بار بار پیئے۔ دل دھڑکنا۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- گردہ کے مقام پر چبھن دار درد، دبانے سے درد بڑھے (خصوصاً بایاں گردہ) (بربرس 30-200)
- دایاں گردہ ماؤف، سخت درد، پیشاب میں سرخ ریت کے ذرات (لائیکو پوڈیم 30-200)
- گردوں میں پتھری بننے کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- پتھری کی روک تھام اور درد کو رفع کرنے والی ہے۔ (چائنا 30-200)
- جلودھر، بدن موم کی مانند، پیاس زیادہ، پیشاب زیادہ شکر خارج ہو۔ (ایسڈ ایسٹک 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- درد کے بغیر کالا گاڑھا پیشاب' خون پتلا و سیاہ' جسم زرد' پسینہ سرد' کمزوری (اسکیل کار 30)
- خون آمیز سیاہ پیشاب' مریض کو سیدھا کھڑا ہونا اور ٹانگیں پھیلا کر لیٹنا مشکل (کالچیکم 30-200)
- پیشاب بند ہونے کی وجہ سے تشنجی تکلیف (کیوپرم میٹ 30-200)
- شراب نوشی و ڈفتھیریا کے بداثرات' پیشاب سیاہ گدلا' دوران حمل بائیں پاؤں میں رطوبتی سوج (لیکیسس 30-200)
- دائیں طرف قولنجی درد اور معدہ میں تکلیف کے ساتھ متلی اور ٹھنڈا پسینہ (ٹیکم 30-200)
- پیشاب اور پاخانہ کی بار بار بے کار حاجت (نکس وامیکا 30-200)

مثانہ

- پیشاب جلدی جلدی آئے' تیز بخار' بے چینی (ایکونائٹ 30)
- پیشاب کی تیز حالت کے ہمراہ درد اور بخار کی تیزی (بیلاڈونا 30-200)
- نالی اور مثانہ میں تیز لہر' لگاتار پیشاب کی حاجت مگر بوند بوند خون آمیز آئے۔ پیشاب گرم' جلن اور نہ ختم ہونے والی حاجت (کینتھرس 30-200)
- پیشاب کی بار بار حاجت' بدبودار گدلا' پیشاب کم اور خون یا پیپ آمیز' جلن' کمزوری' کمر درد' نہ ختم ہونے والی حاجت (مرکیورس 30-200)
- دہی کی مانند سفید پیشاب' تھوڑی دیر بعد سرخی تہ نشین ہوجائے' قبض (فاسفورس 30-200)
- مثانہ اور نالی میں کاٹنے والا درد' بوند بوند خون آمیز پیشاب' نالی میں اینٹھن' پیشاب رک جانا' منشیات کے بداثرات' قبض' پیشاب اور پاخانہ کی نہ ختم ہونے والی حاجت۔ (نکس وامیکا 30-200)
- پیشاب خونی یا لیس دار' بند' لہردار درد (پلسٹلا 30-200)
- تشنجی درد' پیپ و بلغم ملا یا سرخ گدلا پیشاب' خارج ہونے کے بعد لہردار درد (سار ساپریلا 30-200)
- پیشاب روکنا مشکل' خون اور پیپ ملا' ہاتھ پاؤں اور چوٹی میں جلن (سلفر 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- مثانہ میں تیز درد مگر پیشاب بند' مثانہ پھولا ہوا سخت' بخار تیز (ٹیرنٹولا 30-200)
- چوٹ کا نتیجہ' پیشاب سے مثانہ بھرا ہوا اور پُردرد قولنج کی حالت (آرنیکا 30-200)
- بوڑھوں کو سردی لگ کر پیشاب و پاخانہ ہر دو بند' گھبراہٹ (آرسنک ایلب 30-200)
- پیشاب بے خبری میں ہو جائے' روک نہ سکتا' ہنستے کھانستے وقت بھی نکل جائے۔ (کاسٹیکم 30-200)
- پیشاب ہر وقت ٹپکتا رہے۔ (ایپلس میم 30-200)
- بوڑھوں کا پیشاب بند ہو جائے۔ (آیوڈیم 30-200)
- بڑی عمر کی لڑکیوں کا بدبودار پیشاب نیند میں کرنا۔ (ایسڈ بینزوئک 30-200)
- رات کو نیند میں پیشاب کرنے کے بعد بچہ فوراً جاگ اٹھے۔ (کریازوٹ 30-200)
- مقدار میں کافی اور بار بار پیشاب خارج ہو۔ خواب میں بھی پیشاب کر دے۔ (لیک کینینم 30-200)
- نوشادر کی بو والا پیشاب خارج ہو۔ (سنا 30-200)
- رات کو نوشادر کی بو والا پیشاب' کئی بار بستر پر ہی خارج ہو جائے' پیشاب گدلا (فیرم میٹ 30-200)
- بے خبری میں پیشاب کر دے۔ خواہ دن ہو' خواہ رات (آرجنٹم نائٹ 30-200)
- شکر کی شکایت' پیشاب تکلیف کے ساتھ آئے' جلن دار پیشاب' جلدی خارج نہ ہو۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- ٹھنڈی مرطوب ہوا لگنے سے تکلیف' خون آمیز پیشاب فالج کی وجہ رک جائے۔ (رسٹاکس 30-200)
- خسرہ کی حالت میں پیشاب رک جائے۔ (کیمفر 30-200)
- چوٹ کی وجہ سے پیشاب میں دقت (کینابس انڈیکا 30-200)
- ہسٹریکل مزاج مریضہ کا پیشاب بند ہو۔ (اگنیشیا 30-200)
- وضع حمل کے بعد پیشاب بند ہو جانا (کاسٹیکم 30-200)
- ڈر کی وجہ سے پیشاب بند ہو جانا۔ (ایکونائٹ 30)
- بھیگنے سے پیشاب بند ہو جانا۔ (ڈلکامارا 30-200)
- پیشاب کم یا بند' پیاس بند' گرمی سے اضافہ' ڈنگ لگنے کی سی درد (ایپس 30-200)
- پیشاب کم' پیاس زیادہ' سردی سے اضافہ (ایپوسائنم 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پیشاب میں سرخی آئے اور کمر درد (بربرس 30-200)
- مریض دونوں ہاتھوں اور پاؤں پر بوجھ دے کر پیشاب کر سکتا ہے۔ رانوں میں تیز درد' پیشاب میں امونیا کی طرح بو اور سرخی گرے۔ (پریرا بریوا Q1)
- پیشاب کرتے وقت بچہ چیخے' کافی مقدار میں سرخ ریت خارج ہو۔ رات کو اضافہ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- پیشاب بدبودار اور سرخ ریت خارج ہو۔ (سیپیا 30-200)
- پیشاب ختم ہوتے ہی سخت درد' پتھری اور ریت کی موجودگی (سارسا پریلا 30)
- پتھری خارج کرنے کے لئے مجرب ہے۔ (تھلاسپی 30)
- دبلی پتلی لڑکیوں کو پہلی رات میں ہی سوتے وقت پیشاب خارج ہو جائے۔ (سیپیا 30-200)
- پیشاب دھوئیں کی طرح کا خون آمیز (ٹرمبنتھینا 6)
- بوڑھوں کی غدہ قدامیہ کی مزمن سوزش اور بڑھ جانا' پیشاب کی بار بار حاجت (ڈیجی ٹیلس 30)
- بوڑھوں کی غدہ قدامیہ کا حاد ورم' پیشاب کی بندش (سبل سیرولاٹا Q)
- پیشاب میں پیپ آنا (چمافیلا 30)
- پیشاب صاف دودھیا یا زردی مائل بکثرت خارج ہو۔ ساتھ ہی سفید ریت یا رطوبت خارج ہو۔ (ایسڈ فاس 30)
- منہ اور گلا خشک' پیاس زیادہ مگر ٹھنڈا پانی پینے سے ڈر لگے۔ گاڑھا لیس دار سفید جھاگ دار پیشاب۔ (کیناٹس انڈیکا Q-3x)
- پیاس بہت مگر پانی کی خواہش نہیں ہوتی۔ رات کو کھلی ہوا میں اضافہ (کاسٹیکم 30-200)
- دودھیا پیشاب' تھوڑی دیر بعد پیشاب برتن میں جمنے لگتا ہے۔ (کولوسنتھ 6-30)
- صبح ہونٹ اور منہ سوکھ جائے۔ ذائقہ کڑوا کمر میں درد' مکمل کمزوری' پیشاب صاف بکثرت اخراج۔ (ایلونس 30-200)
- پسینہ بند' پیشاب بکثرت' نمک' دودھ' مچھلی کی خواہش (نیٹرم میور 6x)
- گاڑھا سرخ خونی پیشاب' خون جمتا نہیں۔ (ایسڈ نائٹرک 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہرنیا

- ناف کے اردگرد دباؤ محسوس ہو' پھول کر گولا سا بن جائے۔ شکم میں درد' ماؤف جگہ متورم (بیلاڈونا 30-100)
- قولنجی درد' شکم میں گڑبڑ' بچوں کا ہرنیا (کلکیریا کارب 30-100)
- نفخ' درد' اینٹھن' دائیں جانب کا ہرنیا (کاکولس 6)
- دائیں جانب کا ہرنیا' پیٹ میں گڑبڑ' ریاح' اینٹھن' پاؤں سرد (لائیکو پوڈیم 30-100)
- بائیں جانب کا ہرنیا' پھاڑنے والا درد' متلی' قے' قبض (نکس وامیکا 30-200)
- بدبودار قے' پیٹ میں کترنے کی طرح درد' نفخ' چہرہ سرخ' قبض (اوپیم 30-200)
- انتڑیوں کا سکڑنا' سٹرینگولیٹڈ ہرنیا (لیکیسس 30-200)
- سٹرینگولیٹڈ ہرنیا' قبض' شدید درد' انتڑیوں میں ورم اور سڑاؤ' درد سے پیٹ اندر کو دھنس جائے۔ (پلمبم 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پندرھواں باب

امراض مردانہ

جلق (مشت زنی)

- مشت زنی کے بعد عصبی کمزوری' جسمانی کمزوری اور دل کی دھڑکن وغیرہ۔ (ایوناسکائیوا Q)
- مشت زنی بدعادت کو چھڑوانے کے لئے اور اس کے بداثرات کو رفع کرنے کے لئے (اورگی نم Q)
- معمولی حادثہ سے لرزہ ہونے لگے' مشت زنی کے باعث جسم اور دماغ مفلوج محسوس ہوں۔ (جیلسی میم 30-200)
- ہروقت جنسی خیالات کا شکار' مشت زنی کے بدنتائج (سٹافی سیگیریا 30-200)
- منشیات کے بداثرات اور جلق کے شکار' مزاج چڑچڑا (نکس وامیکا 30-200)
- ہروقت تنہائی کی تلاش رہے' دل دھڑکنا' نظام عصبی نہایت کمزور (بیوفو 6)
- جلق کے باعث مرگی کی شکایت ہو جائے۔ (لیکے سس 30-200)

احتلام

- احتلام کے بعد دماغی' جسمانی کمزوری' دل کی دھڑکن (ایوناسائیوا Q)
- احتلام کے بعد موٹے جسم والے مریضوں میں دماغی جسمانی کمزوری' رات کے وقت پسینے (کلکیریا کارب 30-200)
- احتلام کے لئے مجرب دوائی' رات کو زیادتی' صبح اٹھنے پر کمزوری' چکر (سلینیم 6-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- احتلام کی شکایت' دماغی کمزوری' کمزوری کا عارضہ' خصیے ڈھیلے درد کرتے ہوئے' صحبت بد کے نتائج (ایسڈ فاس 30-200)
- بغیر خواب کے بھی احتلام' رطوبت بہت پتلی' (ایلیس میم 200)
- احتلام کے بعد عضو ڈھیلا اور سرد' پھر بھی خواہشات تیز' قبض کی شکایت (نیٹرم میور 6x)
- جلق کی وجہ سے احتلام کی شکایت ہو جائے' احتلام بکثرت' نفخ' کانوں میں سائیں سائیں (چائنا 30-200)
- احتلام کے بعد دل کی دھڑکن (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- جلق یا ملاپ' ایستادگی کمزور' پاخانہ کے ساتھ بھی منی خارج ہو۔ رات کو کمزور کرنے والے احتلام کا زور (ایسڈ ایسٹک 6)
- خصیوں کی رگیں سوت کی مانند باریک' پاخانہ کے وقت اخراج منی' احتلام بکثرت' خودکشی کو دل چاہے۔ (آرم میٹ 30-200)
- کسی وہم اور خیال کے بغیر ہی احتلام ہو جائے۔ (کلاڈیم 30-200)
- نیند میں احتلام' پیشاب کی نالی کی سوجن کے بعد احتلام کی شکایت' پاخانہ کے ساتھ منی' عضو کمزور' خواہش ختم (نیوفرلیوٹم 30-200)

جریان

- سخت قبض' جریان منی کی شکایت' صبح اٹھنے پر زیادتی۔ (نکس وامیکا 30-200)
- بوجہ احتلام یا جلق کے جریان کی شکایت' کمزوری (یوفو 6)
- اجابت کے وقت بھی جریان منی (کلکیریا فاس 6x)
- جریان کی وجہ سے خواہش ملاپ کمزور ہو چکی ہو۔ (سلیشیا 6x)
- سفید رنگ کا پیشاب بار بار ہو' خصیے ڈھیلے' کسی خوف کا اثر' جریان کی شکایت (ایسڈ فاس 30-200)
- رفع حاجت کے وقت اخراج منی (ایسڈ ایسٹک 6-200)
- جریان کی وجہ سے مایوسی اور خودکشی کا خیال بنا رہے۔ (آرم میٹ 30-200)
- بلاارادہ احتلام اور جریان منی کی شکایت' کمزوری' نیند سے افاقہ (کلاڈیم 6-30-200)
- نیند میں احتلام اور رفع حاجت کے ساتھ اخراج منی عضو ڈھیلا' کمزور اور جریان کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شکایت (میو فرولیم 30-200)

- چلتے پھرتے بھی اور رفع حاجت سے بھی جریان بغیر بو کے (سلینیم 30-200)

سرعت

- دیوانے کتوں کی سی عادتیں' خواہشات کی زیادتی کی وجہ سے جلق کے بعد سرعت کی شکایت (بیو فو 6)
- خواہش ملاپ زیادہ ہونے کے باعث سرعت بکثرت (الیڈ پکرک 6)
- قبل ازوقت ڈگری ہو جائے' حافظہ کمزور' پیشاب کے ساتھ اور رات کو اخراج (اگینس کاسٹس 6)
- جلق کی وجہ سے سرعت کی شکایت (سٹافی سیگریا 6)
- بدعادات کی زیادتی کی وجہ سے شکایت (الیڈ فاس 30)
- جلق کی وجہ سے انزال کی شکایت' ایستادگی کمزور (فاسفورس 10-200)
- پہلے ایستادگی تیز مگر وقت پر آ کر فیل ہو جائے' مقدمہ خارج اور پھر رات کو احتلام (ارجنٹم نائٹ 30-200)

شادی سے پہلے و شادی کے بعد کمزوری

- نائیزہ کمزور اور سکڑا ہوا ہو' خواہش نابود (اگنس یا لائیکو پوڈیم 200)
- اگر فوطے ٹھنڈے ہوں (بربرس 200)
- جلق کی زیادتی کی وجہ سے پیدا شدہ تکلیفات (چائنا 200)
- اگر ملاپ کی خواہش خوب تیز ہو مگر مقدمہ ناقص ہو۔ (کینابس انڈیکا 30-200)
- بغیر خواہش ملاپ کے نائیزہ میں تیزی' فوطے سکڑ جائیں۔ (کلاڈیم یا اگاریکس 30-200)
- جوانی میں بڑھاپے کی حالت' شہوانی خواہش مگر اندر چوہے بھوکے مرتے ہوں۔ (اگنس کاسٹس 30-200)
- فوطے ڈھیلے ہو کر لٹک جائیں۔ مکمل کمزور (آرم میٹ 30-200)
- قبل ازوقت بڑھاپا' فوطے چھوٹے اور سکڑے ہوئے۔ (کونیم 30-200)
- عضو کمزور اور ڈھیلا (جیلسی میم 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- جسمانی و دماغی کمزوری' خواہش ملاپ تیز مگر صحبت کے وقت نیند آ جائے۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- خواہش کی تیزی کے باعث جلق مار کر تسکین حاصل کرنی پڑے۔ (فاسفورس 30-200)
- خواہش کی دیوانگی (پلاٹینا 30-200)

غدہ قدامیہ

- اگر چوٹ لگنے سے گلٹی متورم ہو جائے اور درد کرے۔ (آرنیکا 30-200)
- ورم پرانا ہو جاتا ہے تو پیشاب صاف مگر بدبودار اور بہت تیز حاجت (کلکیریا کارب 30-200)
- پیشاب کرتے وقت بہت زور لگانا پڑے (بوجہ سوزش) (ایلومینا 30-200)
- پیشاب کا زور اور ڈنگ دار درد' پیشاب گاڑھا اور رنگ دار خارج ہو۔ (اپیس 30
- پیشاب بوند بوند ٹپکتا رہے' زور لگانا پڑے۔ (برٹا کارب 30-200)
- فوطوں کے نیچے ٹیس دار درد ہو۔ (کاسٹیکم 30-200)
- فوطوں کے نیچے جگہ پھول جائے' دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر پاؤں پھیلا کر پیشاب کرنا پڑے اور خون آمیز لیس دار رطوبت بمشکل خارج ہو۔ (چماافلا 6-200)
- اگر بڑھاپے میں گلٹی بڑھ جائے اور سخت ہو جائے پیشاب میں رکاوٹ پڑے۔ (کونیم 30-200)
- بڑھاپے میں گلٹی بڑھ کر دل کی تکلیف ہونا' پیشاب خود بخود ٹپکنے لگے۔ دھار باندھ کر خارج نہ ہو سکے اور پیشاب کا رنگ سیاہی مائل ہو۔ (ڈیجی ٹیلس 30-200)
- پیشاب کی حاجت روکی نہ جا سکے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد نالی اور مثانہ میں لہر' مقعد میں ٹیس پڑے۔ (پلسٹلا 30-200)
- اگر پیشاب خون آمیز ہو۔ (کینیل کار 30-200)
- اگر گلٹی کی تکلیف گرمی میں یا سوزاک کے سبب ہو۔ (تھوجا 30-200)

فوطوں میں پانی بھرنا اور ورم

- چوٹ لگنے کی وجہ سے ورم ہو' پانی بھرنے کی شکایت ہو۔ (آرنیکا 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ورم اور پانی بھرنے کے تازہ کیس میں (پلساٹلا 30-200)
- اندرونی طور پر کھانے کو دیں تو پانی خشک کر دے گی۔ (آئیوڈم 30-200)
- خارجی طور پر لگانے سے بھی ورم کو فائدہ پہنچتا ہے۔ (ٹنکچر آئیوڈین 30-200)
- اگر فوطوں میں خارش کی شکایت ہو۔ قبض سے پاخانہ گانٹھ دار ہو۔ (گریفائٹس 30-200)
- ورم اور پانی بھرنے کے پرانے کیسوں میں جبکہ گنٹھیا کے درد موجود ہوں۔ (روڈوڈینڈران 30-200)

سوزاک

- خصیتین اور ران تک سخت درد۔ کمزوری اتنی ہو کہ مریض موت کو ترجیح دیتا ہو اور ہم بستری کی اشتہا کی بھی پائی جائے۔ (اگیو امریکانا 30-200)
- پیشاب خشک کی بو والا ہو، کھجلی دار سرخ دانے، خون آمیز مواد والا پیشاب (کوپیبا)
- سپاری متورم پُر درد، سرخ، اشتہا کی تیز، خواہش تیز، عورتوں کے فرج میں سوزش، ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا اور کھجاؤ (کیناہس انڈیکا 30)
- زنانہ مرض، مواد زرد تیزابی، اندام نہانی کے باہر جلن۔ (کریازوٹ 30)
- ورم مثانہ تنگ اور دردیلی، پیشاب کی حاجت مگر بوند بوند جلن دار، کبھی خون ملا، اشتہا کی، خواہش ملاپ تیز، عورتوں کے رحم کی گردن میں سوج، گردے میں درد، جلن، مواد کا اخراج (کینتھرس 30-200)
- مواد کا اخراج جو کپڑے پر دھبہ ڈال دے، مزمن مرض، پیشاب کر چکنے پر بھی قطرہ اندر رہ جانے کا شبہ (میڈورینم 30-200)
- لمبی عورتوں کا مرض، ملاپ سے نفرت، اخراج دودھیا (ناٹرم میور 30-200)
- ملائی کی طرح مواد۔ پیشاب کی نالی میں جلن دار تیز درد، کبھی مواد گاڑھا لیس دار جس سے نالی میں جلن ہو۔ (کیپسیکم 30-200)
- اعضائے خاص پر مسے (تھوجا 30-200)
- سبز گاڑھی، جلن متواتر رہے۔ نالی کے سرے میں تیز درد، پیشاب کی دھار باریک، پیشاب خون آمیز (مرک کار 30- C.M)
- ہاتھ پاؤں اور چولی میں جلن، پیشاب کرتے وقت جلن، کھجلی، پھنسیاں، مزمن کیس

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(سلفر 30-200)

- پیشاب کی نالی میں لہر' سرسراہٹ' نائیزہ پھولا ہوا خواہش ملاپ تیز (مرک سال 30-200)
- مرض رک جانے سے گنٹھیا یا فوطوں کا ورم ہو۔ (جیلسی میم 30-200)
- پیشاب کی راہ میں سوزش جس سے پاخانہ کے راستے تک سوزش معلوم ہو۔ مرض کے دب جانے سے فوطہ سخت اور بڑا ہو جائے۔ (آر جنٹم نائٹ 30-200)
- مواد زرد' فوطہ سخت' مرض مزمن' پیشاب کی نالی سخت' خواہش ملاپ بے حد (اکنس کاسٹس 30-200)
- سوزاک بار بار عود کر آئے' مواد زردی مائل سفید بدبودار' پیشاب کے بعد چند بوند خون آئے۔ (ہیپر سلفر 30-200)
- چھول گوبھی کی مانند مسے' پچکاری کی وجہ سے مواد کا اخراج بند' مزمن مرض میں پیشاب کی نالی کا منہ صبح کے وقت چپکا ہوا۔ پیشاب گدلا بدبودار' (سیپیا 30-200)
- مرض میں سردی لگ کر یا پچکاری سے اخراج بند کرنے کی وجہ سے اگر فوطوں میں ورم ہو جائے۔ (پلسٹلا 30-200)
- مرض کا مادہ آنکھوں کو چھو جانے سے آنکھیں جوش مار جائیں۔ (ایسڈ فلورک 30-200)
- اس مرض کے مادہ کے اخراج کو اگر پچکاری کی مدد سے روکنے کی وجہ سے گنٹھیا کی شکایت پیدا ہو جائے۔ (پلسٹلا 30-200)

آتشک

- گلے میں نرم آتشکی زخم' رات کو درد' نیند خراب کر دیتے ہیں۔ (مرک سال 30-200)
- جلن دار گلے سڑے زخم سیاہ' ہونٹ نیلے' پیشاب میں جلن' گرمی سے افاقہ' سردی سے اضافہ (آرسنک ایلب 30-200)
- زخم پر حس اور کنارے اونچے' پارہ سے بداثرات کو زائل کرنے والی مجرب (ہیپر سلفر 30-200)
- پیشاب میں گھوڑے کے پیشاب جیسی بدبو آئے' حلق کے غدود متورم' سر کے بال

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کرنے لگ جائیں، پارہ کے زہریلے اثرات کو زائل کرتی ہے۔ (ایسڈ نائٹرک 30-200)

- ناک کے اندر زخم ہو کر گلنے سڑنے لگ جائے، خودکشی کو تیار رہنا، کنپٹی میں زخم، نگ جالیوں میں بھی زخم، بدبودار مواد آئے۔ سردی اور لیٹنے سے اضافہ۔ (آرم میٹ 30-200)
- جسم کے غدود پتھر کی مانند سخت ہو جائیں۔ (کاربو اینیمیلس 30-200)
- ہڈیوں کا خراب ہونا، ہڈیوں میں درد، زخموں کے کنارے اونچے، جما ہوا پیپ خارج ہو، مرض کا تیسرا درجہ، گرمی سے اضافہ، پارہ کے زہر کو دور کرتی ہے۔ (کالی آیوڈائیڈ 30-200)
- ہڈیوں کے آتشکی زخم جن سے بدبو آئے اور گندا مواد خارج ہو۔ (ایسافوٹیڈا 30-200)
- عضو خاص اور ناک منہ کے زخم، درد جوڑ، سورج غروب سے سورج طلوع تک رات بھر بے چینی۔ (سفلینم 200 ہفتہ وار)
- بچوں کا موروثی مرض، غدود کا بڑھنا، بائیں ران یا بغل میں بدبو (متورم غدود) (بیڈیاگا 30)
- تالو اور زبان میں چھوٹے چھوٹے زخم، ٹانسلز میں سرخی، کھجلی اور پھولا ہوا، فوطے سخت (اسٹاریس 30)
- کنپٹی متورم، ناک سے بدبودار مواد، مسوڑھے پھولے ہوئے، فوطے متورم (آرم میٹ 30-200)
- ہڈیوں میں سوئی چبھنے کی طرح درد، چلنے والے درد، ناک، منہ اور گلا میں سوراخ ہو جائیں۔ جسم پر دانے (کالی بائیکروم 30-200)
- لمبی ہڈیوں اور پٹھوں میں درد، رات کو اضافہ، غدود متورم، ٹانسلز اور گلا میں زخم (کالی آیوڈائیڈ 30-200)
- آتشک اور سوزاک اکٹھے، زخم ابھرے ہوئے اور درد گرد دانے، کنارے سرخ اور نیچے سے گندے، اکٹھے پر پھر آئیں، دماغی فالج، رات کو زیادتی (تھوجا 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سولھواں باب

امراض زنانہ

سیلان

- تیزابی سیلان دن رات جاری' جلن پیدا کرے' موٹی مستورات' رنگ زرد یا دودھیا (کلکیریا کارب 30-200)
- مثانہ کے نیچے کو بوجھ' رخساروں پر بھورے رنگ کے چٹاخ (دھبے) پانی دودھیا رنگ کا خارج ہو۔ (سیپیا 30-200)
- پاؤں تک بہنے والا سیلان' جو رات کو بند رہے۔ (الیومنیا 30-200)
- اندر خون کی زیادتی' نیچے کو دباؤ' نئی تکلیف (بیلاڈونا 30-200)
- سادہ سیلان مگر گاڑھا زردی مائل سبز رنگ کا' مزاج نرم اور جلدی رو دینے والا۔ (پلسٹلا 30-200)
- سبز رنگ کا سیلان جو رات کو زیادہ ہو اور دن میں افاقہ' تیزابی اخراج (مرکیورس 30-200)
- تیزابی اخراج سے اعضاء چھل اور سوج جائیں' بدبودار خراش دار مادہ کمزوری پیدا کرے۔ (کریازوٹ 30-200)
- صحت کمزور' رات کو سخت بے چینی (آرسنک ایلب 30-200)
- انڈے کی سفیدی کی طرح اور مقدار میں زیادہ' گرم گرم اخراج (بوریکس 30-200)
- اگر کسی بھی دوائی کی علامات صاف نہ ملیں' تب اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔ (اوواٹیسٹا 3x)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- انڈے کی طرح سفیدی جیسا اخراج' یہ رونی طاقت کو قائم رکھتی ہے۔ (الکسی ڈائی 6x)
- رنگ سیاہی مائل لیس دار گاڑھا چپچپا دینے والا' کولہے اور پیٹھ میں اکڑاؤ درد کہ جیسے سے فوراً تھکاوٹ' قبض اور بواسیری سے باہر نکلے ہوئے۔ (اسکولس ہپ 6-200)
- خون آمیز رطوبت' صحت کمزور' سیاہ لوتھڑے بھی خارج ہوں۔ (چائنا 30-200)
- صرف رات کو ہی سفید نیلا اخراج ہو' جلن اور کھجلی پیدا کردے' پیشاب کرتے ہی بھی تکلیف ہو۔ (امبر گریشیا 30-200)
- دورے دار اخراج (کالی بائیکروم 30-200)
- ایام کی بجائے سیلان (کاکولس 30)
- اگر کپڑے پر لگ جائے تو اسے چمڑے کی مانند کردے' سن یاس کی تکلیف' قبل از ایام لیس دار اخراج (لیکے سس 30-200)

اولاد کی آرزو

نوٹ: پہلے سبب کو رفع کرنا ضروری ہے' بعد ازاں حسب علامات مندرجہ ذیل ادویات کو آزمائیں:

- خواہش ملاپ غائب' مزمن زہریلی رطوبت کا اخراج ایام کم' کھجلی۔ (اگنس کاسٹس 30)
- ایام دیر میں' کم مقدار' غمگینی کی حالت' پشت اور پیشانی میں درد' پیاس زیادہ' قلت خون' منہ خشک (نیٹرم میور 30-200)
- ایام جلدی اور زیادہ' لیس دار رطوبت انڈے کی سفیدی کی طرح جلتی ہوئی' کانوں سے پیپ اور سخت اخراج بکثرت (بوریکس 30-200)
- رحم کی کمزوری کی وجہ سے ایام کم' سیلان' اندرونی رحمی پردہ متورم' رحم کا ٹل جانا (ایلٹرس فیری نوسا Q)
- جسم گھٹنوں اور کہنیوں تک سرد' گرمیوں میں سرگرم' فرج ڈھیلی ڈھالی سخت مادی' مادہ منویہ کو فوراً باہر پھینکے (نیٹرم کارب 30-200)
- رحم اور اس کے منہ کی سختی' رحم بہت بڑا' خصیۃ الرحم میں سختی (آرم میور 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باؤ گولہ

نوٹ: چونکہ یہ ایک مزاجی مرض ہے لہٰذا اس کا علاج بھی حسب مزاج ہونا چاہیے۔

- ✪ شہوانی خواہش بہت تیز' بے ہوشی کا دورہ متواتر جاری' دوروں کو ختم کرنے والی دوائی ہے۔ (میسکس 30-200)
- ✪ پیٹ میں بکثرت ریاح' حلق میں گولے کا احساس جو نیچے سے اوپر کو آتا محسوس ہو' اسے نگلنے کی کوشش میں رہنا' ہروقت خوشی سے ہنستے رہنا۔ (اسافوئیڈا 30-200)
- ✪ کبھی رونا' کبھی ہنسنا' کبھی سرد آہیں بھرنا' شکم میں نفخ' حلق میں گولہ پھنسنے کا احساس' کسی غم یا فکر سے دورہ پڑنا' خیالات مختلف (اگنیشیا 30-200)
- ✪ ہر ملنے والے کو اپنے سے حقیر تصور کرنا' سمجھے کہ میں پاگل ہو جاؤں گی۔ پٹھوں میں اینٹھن' ایام زیادہ' خون سیاہ گاڑھا' شہوانی دیوانگی تیزی سے (پلاٹینا 30-200)
- ✪ قلت ایام کا شکار نوجوان لڑکیاں' ایام دیر سے مگر تھوڑا قطعی کم' صبح کو ذائقہ خراب اور سردی کا احساس (پلسٹلا 30-200)
- ✪ پیشاب خوب آئے' عصبی کمزوری (کالی فاس 6x-200)
- ✪ دماغی گڑبڑ' پانی میں ڈوب مرنے کو چاہے' نیند میں گنگنانا (بیلاڈونا 30-200)
- ✪ ہروقت خودکشی کا خیال بنا رہے' کبھی خوش' کبھی اداس' کبھی چڑچڑی' بکثرت ایام (آرم میٹ 30-200)
- ✪ سانس بند ہونے کے ڈر سے لیٹ نہ سکنا' تنہائی اور لیٹنے سے موت کا خوف' گھبراہٹ' گرم کمرہ میں رہنے کی خواہش۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- ✪ بائیں پستان کے نیچے درد' رحم کا بگاڑ' مزاج غمگین چڑچڑا۔ (سی سی فیوگا 30-200)
- ✪ دورہ ایام کی تکلیف کے وقت (کولوفائلم 30-200)
- ✪ سر کو کسی بھی جانب گھمانے سے چکر آئیں' پیشاب رک کر آئے' ایام سے قبل پستان پھول جائیں۔ (کونیم 30-200)
- ✪ ہسٹریا میں قبض' ڈکار کڑوے' سر میں چکر' کمزوری پیٹ میں نفخ اور درد' ہچکی' دورہ قبض کے ساتھ (نکس وامیکا 30-200)
- ✪ انتڑیاں جیسے گلے کو آ رہی ہوں' زبان سخت' بولنا مشکل' بدن میں سختی' بغیر ارادہ کے رونا' ہنسنا' پیشاب بدبودار اور نیچے گاد بیٹھ جائے۔ (سیپیا 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- مریضہ ننگی ہونا چاہتی ہے' فحش الفاظ بولتی ہے۔ ہر کام احمقانہ انداز سے کرتی ہے۔ رات کو خشک کھانسی تیز ہو جائے' بچے پھڑکتے ہیں۔ گلے میں گولے کا احساس۔ (ہائیو سائیمس 30-200)
- دماغ غیر انسانی خیالات سے بھرپور' خوف قائم رہے' تنہائی پسند' بکواس کرتی رہے' دعائیں کرتی رہے' چہرہ پھولا ہوا۔ (سٹرامونیم 30-200)
- دماغی جسمانی محنت سے' چلنے پھرنے ہنسنے بے تیزی میں پیشاب خطا ہو جائے۔ ایام آنے سے افاقہ ہو۔ (زنکم 30-200)

پُر درد ایام

- سخت تشنجی دردیں' جسم کے دوسرے حصوں کی طرف جائیں۔ (کولوفائلم 30-200)
- سخت تشنجی دردیں' خون میں جھلی ہوئی نکلے' ٹانگوں میں اینٹھن (وائی برنم Q)
- دردوں کو گرمی اور دبانے سے آرام' درد ناقابل برداشت' جس سے تشنجی درد پڑیں۔ میگ فاس 6X گرم پانی سے ہائی کی دردیں پیڑو میں دائیں بائیں چکر لگاتی رہیں۔ خون منجمد' رحم کے ٹل جانے کی عادت' بائیں پستان میں درد (سمی سی فیوگا 30-200)
- خون سیاہ گاڑھا' رک رک کر چلے' دردوں کے مارے مریضہ روتے چلائے۔ گرم جگہ میں اضافہ مزاج نرم' درد گھومتا پھرے۔ کمر توڑ درد' ایام بے قاعدہ اور تھوڑے دن رہے۔ (پلساٹلا 30-200)
- نیچے کی جانب دباؤ جیسے سب کچھ نکل جائے گا۔ درد فوراً آ کر فوراً بند۔ سر میں خون کی وجہ سے گرمی اور چہرہ سرخ۔ ولادت کی طرح درد' لیٹنے سے اضافہ۔ (بیلاڈونا 30-200)
- ایام سے پیشتر رحم میں اکڑنے کی طرح درد' چہرہ زرد (ایمونیم کارب 30-200)
- دائیں بیضہ میں لہر کے ساتھ ڈنگ مارنے کی مانند درد' پھولن' خون تھوڑا آئے۔ (ایپس 30-200)
- خون تھوڑا اور جلد جلد آئے مگر لیٹنے سے بند رہے۔ سینہ میں کساؤ۔ (کیکٹس 30-200)
- جسم موٹا ڈھیلا' بلغمی خنازیری مزاج' ایام بکثرت مگر تکلیف سے' کمر درد' ہاتھ پاؤں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرد' سردی سے اضافہ (کلکیریا کارب 30-200)

- خون سیاہ جما ہوا۔ مزاج چڑچڑا' ایک رخسار سرد اور زرد' دوسرا گرم اور سرخ' عصبی دردیں' (کیموملا 30-200)
- خون سیاہی مائل تھوڑا' ایام سے قبل پستان پھول جائیں۔ سخت درد کریں۔ پیشاب میں تنگی اور چکر آئیں۔ (کونیم 30-200)
- بوقت ایام سخت درد' سر میں چکر' خون جما ہوا' ساتھ متلی۔ (کاکولس 30-200)
- اینٹھن' درد' سخت درد ہو۔ (کیوپرم 30-200)
- کمر میں سخت درد' چھوا نہ جائے' ایام آ چکنے کے بعد سب درد دور ہو جائیں۔ (لیکیسس 30-200)
- ایام میں بیضہ کی خرابی کے باعث تکلیف' کمر درد' سیلان' ایام بے قاعدہ' پُر درد' پیشاب جلدی جلدی۔ (اماملیس 30-200)
- پشت اور کمر میں درد' اخراج بکثرت' شکم میں اینٹھن' ایام گاڑھا' جھلی دار درد سے ہو۔ (فیرم میٹ 30-200)
- خون تھوڑا' تھوڑی دیر رہے' پیڑو میں کھچاوٹ اور اینٹھن' تمام جسم میں دردیں۔ (گریفائیٹس 30-200)

ایام بند

- سرد خشک ہوا لگنے یا ڈر کی وجہ سے ایام بند ہو' خون دماغ کی طرف چڑھ جائے' نکسیر کی شکایت (ایکونائٹ 30-200)
- خون کا جوش دماغ میں' بدن زرد' دائیں بیضہ میں سوئی کی طرح درد' لہرا اٹھے۔ (ایپس 30-200)
- ایام کی بجائے خون کی قے ہو۔ دماغ کی جانب خون کا جوش (بیلاڈونا 30-200)
- ایام کی بجائے نکسیر پھوٹے (برائی اونیا 30-200)
- پانی والی مرطوب جگہ رہنے سے ایام بند۔ مریضہ موٹی اور بلغمی مزاج' ایام بند' سر میں چکر (کلکیریا کارب 30-200)
- بوقت ایام فرج میں تیز کھجلاہٹ' نفخ شکم اور بد ہضمی کی شکایت (کاربو ویج 30-200)
- ایام کی بجائے نکسیر پھوٹنا (لیکیسس 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ایام دیر سے ہو یا بند ہو جائے۔ خشک کھانسی کے ساتھ خون نکلے، قولنج سے۔ (لاکسوزین 30-200)
- پاؤں بھیگنے سے ایام بند، سیلان، جوانی میں ایام نہ آئیں، نرم اور روتا مزاج، طبیعت بدلتی رہیں، سردی محسوس ہو، پیاس غائب، متلی، قے، دھڑکن، پیڑو میں درد، نوجوان لڑکیوں کو ایام رک کر دیر بعد یا تھوڑا تھوڑا آئے۔ (پلسٹلا 30-200)
- فرج سے ریاح کے اخراج کی آواز آنا، درد سر، گردن جکڑ جائے اور پھیپھڑے کے مرض کی وجہ سے ایام کا بند ہو جانا۔ (سینگونیریا 30-200)
- ایام بند، مزاج چڑچڑا، کمزوری، پشت میں درد جو کندھے تک پھیلتا ہو۔ (سے شیو 6-200)
- ٹھنڈے پانی کے استعمال کی وجہ سے ایام بند اور دانے نکل آئیں۔ (اگنکار 30-200)
- پیڑو اور رانوں میں سخت درد وضع حمل کی مانند ہو لیکن رخسار زرد، سرد، دوسرا گرم سرخ (کیموملا 30-200)
- ایام کی بجائے سیلان، کبھی چند بوند سیاہ خون آئے، ہسٹریکل مزاج (کاکولس 30-200)
- ایام کبھی کبھی ظاہر ہو۔ قلیل اور پانی کا سا اخراج سن یاس میں ایسی تکلیف ہو۔ (گریفائٹس 30-200)
- کبھی ایام، کبھی غائب، رحم کا اخراج اور اس کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ (سلیم مگ 30-200)
- دیر سے ایام بند ہو گیا ہو، ڈکار کھٹے، صبح متلی، شکم کے نچلے حصہ میں تناؤ۔ پیشاب میں سرخی تہہ نشین ہو جائے۔ (لائیکوپوڈیم 30-200)
- کمی خون، دوران خون بے قاعدہ، بدہضمی، چہرہ زرد (فیرم میٹ 30-200)
- دیر بعد یا درد سے ایام آئے، بے قاعدگی (اشوکا Q)
- کسی وجہ سے ایام بند ہو جانا اور درد شروع ہو جانا (دوائی گرم پانی سے دیں۔) (میگ فاس 6x)
- ایام کی خرابی سے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جانا۔ (سیپیا 30-200)
- کمزوری، اعصابی و تشنجی دردیں، ضعیف الرحم میں درد (وائی برنم 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایام زیادہ

- خون زیادہ چمک دار ابل کر نکلے، موت کا ڈر، بے چینی، گھبراہٹ (ایکونائٹ 30)
- خون بہت گرم، ہر چیز پیڑو سے باہر گرنے کا احساس، چہرہ سرخ، سر درد (بیلاڈونا 30-200)
- خون بکثرت، جلدی جلدی عرصہ تک جاری رہے، جسم موٹا، پاؤں سرد، ٹھنڈی ہوا میں زیادتی (کلکیریا کارب 30-200)
- سیاہ خون بکثرت خارج ہو چکے، کانوں میں گھنٹیاں بجنے لگیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو جائے۔ (چائنا 30-200)
- جریان خون کے لئے مفید ہے۔ (فیرم فاس 30)
- کمزور پتلی مریضہ، رحم سے خون رستا ہے، خون لوتھڑے دار سیاہ، گرمی میں اضافہ، سردی میں افاقہ (سکیل کار 30-200)
- خون متواتر جاری رہے، بے ہوش ہونے کا وہم، متلی، چمک دار سرخ خون (اپیکاک 30-200)
- ایام جلدی جلدی ہوں، خون بکثرت اور سیاہ بار بار جاری ہو، مزاج چڑچڑا، قبض میں حاجت نامکمل (نکس وامیکا 30-200)
- اسقاط حمل کی عادی عورتیں، پُرخون جسم، بکثرت ایام، خون سرخ چمک دار، لوتھڑے دار، حرکت سے اضافہ (سابائنا 30-200)
- ایام کے قبل ناقابل برداشت درد جیسا کہ تمام اعضاء اندر سے باہر نکل رہے ہوں۔ (سیپیا 30-200)
- ایام سیاہ، بکثرت اور دیر تک رہے، بار بار جاری ہو۔ بدبو پھیلنے والا (کریازوٹ 30-200)
- خون کافی عرصہ تک جاری رہے، بوقت اخراج خراش اور رانوں میں سوزش ہو جائے، چوٹی پر جلن (سلفر 30-200)
- ایام سے قبل تشنجی درد، صبح منہ دھونے سے خراش دار خون کی نکسیر آئے۔ (ایمونیم کارب 30-200)
- بار بار اور دیر تک رہنے والے ایام، رنج و غم کو پی جائے، آہیں بھرے، کانچ نکلے، ہاتھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پاؤں سرد (لیکیسز 30-200)

- حمل از وقت ایام کثرت سے اور کمزوری پیدا کرے، ایام سے پہلے سر درد اور درد کو (آیوڈیم 30-200)
- خون شام کو لیٹتے وقت آئے، چلنے پر بند ہو جائے، پیڑو میں سخت درد، پہلے دائیں پھر بائیں جانب ہو، خون کے لوتھڑے خارج ہوں۔ (کروکس 30-200)
- خون ہفتوں میں جاری رہے، مزمن کیس، سیاہ لوتھڑے والا خون (اسٹیلیگو 30-200)

حمل کی تکالیف

- صبح سویرے اٹھنے پر متلی یا قے کی شکایت ہو۔ (اپیکاک 30)
- بد ہضمی (نکس وامیکا 30)
- قبض (کاسٹیکا 30 یا سیپیا 200 یا اوپیم 30)
- دست (پلساٹیلا 30)
- بواسیر (کالنسونیا 30)
- سر کو چکر آئیں (جیلسی میم 30)
- بے خوابی (کافیا 30)
- غنودگی (جیلسی میم 30)
- دانت درد (میگ کارب 30)
- منہ سے خون یا رال کا اخراج (مرکیورس 30)
- پیشاب یا پاخانہ کی بار بار حاجت (نکس وامیکا 30)
- مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش (کلکیریا کارب 30)
- کمر درد (کالی کارب یا رسٹاکس 30)
- جوڑوں کی دردیں (رسٹاکس یا سمی سی فیوگا 30)
- کھانسی (ہائیوسائمس 30)
- تشنج، اینٹھن (میگ فاس 6x)
- جھوٹا دردِ زہ (پلساٹیلا 30-200x)
- پاؤں کو موچ (لیکیسز 30-200)
- نمک کھانے کی خواہش (نیٹرم میور 6x)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- بے خوابی' فحش بکنا' بھیجے سونے کی کوشش کرنا (ہائیو سائیمس 30-200)
- غمگین رہنا (اگنیشیا 30-200)

اسقاط حمل

- اگر خون بغیر کسی قسم کے درد کے خارج ہو۔ (ہمامیلس 30-200)
- خون سیاہ جما ہوا' معمولی حرکت سے زیادتی' یہ دوائی اسقاط کے بعد ہی دیں۔ (کروکس 30)
- دوسرے تیسرے چوتھے مہینے کا حمل گرنا' رحم میں تپش اور درد معلوم دے' حمل کے شروع سے ہی دوائی شروع کر دی جائے۔ (وائی برنم 30 یا سبائنا Q)
- چوٹ لگ کر اسقاط ہونے کا خطرہ' درد تیز (آرنیکا 30)
- بغیر درد کے اسقاط ہو جائے۔ (ملی فولیم 30)
- رحم کی عام کمزوری کی وجہ سے اسقاط ہو۔ (ایلٹرس فیری نوسا 30)
- خون کے اندر زہر پیدا ہونے کی وجہ سے اسقاط ہو۔ (پائیروجینم 30)
- جنہیں ہر بار دوسرے تیسرے یا چوتھے ماہ اسقاط ہو جائے۔ بے شک وجہ سمجھ میں نہ آئے' پیڑو سے ران تک اینٹھن دار درد ہو' پانی کی جھلی ٹوٹنے سے پہلے اس کا استعمال ہونے سے اسقاط رک جاتا ہے۔ (وائی برنم Q)
- اگر اونچے نیچے پاؤں رکھنے سے اسقاط ہو جائے۔ (اسٹامومم 3)
- کمزور پتلی مریضہ' خون سیاہ' شدید دردیں' حمل کے شروع سے ہی استعمال کرنا چاہئے۔ (سکیل کار 30)
- بائی کے دردوں والی عورتوں کو ضرور دیں' پیٹ کا درد ایک طرف سے دوسری طرف دورہ کرتا ہے۔ (سی سی فیوگا 30-200)
- جھوٹے دردوں میں مفید ہے۔ رحم کی کمزوری اور اسقاط کا خطرہ (کولوفائلم 30)
- جب سکیل اور سبائنا سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ رحم ڈھیلا ہو۔ (کلکیریا فلور + فیرم فاس 6x)
- تیز ولادتی دردیں' چہرہ سرخ' کنپٹی پھڑکے' سر گرم' خون سرخ' بکثرت اخراج' درد یک دم شروع ہو کر ایک دم بند' روشنی اور آواز ناقابل برداشت (بیلاڈونا 30-200)
- جسمانی رطوبتوں کے بکثرت اخراج کی وجہ سے کمزور ہو چکی عورتوں کے حمل گرنے کا خوف ہو۔ سرخ خون بکثرت گرنے لگے۔ (سینامن 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پھوں میں تشنج کے ساتھ حمل گرنے کا ڈر' ولادتی دردوں کے ساتھ سرخ خون کا اخراج اور ہسٹیریکل مزاج (ڈائیو سکورس 30-200)
- غمگین مزاج' سانس لینی سسکی نکلنا' سخت غصہ کی وجہ سے اسقاط ہونے کا خوف (اگنیشیا 30-200)
- ناف کے گرد کترنے جیسا ولادتی درد' سرخ چمکیلے خون کا لگاتار بکثرت اخراج' طبیعت کمزور اور متلی (اپیکاک 30-200)
- درد ناف سے ران کو جائے' ہسٹیریکل مزاج' اخراج سیاہ گاڑھا بکثرت' غنودگی' کمزوری (کروکس 30-200)
- اخراج رک رک کر ہو۔ ولادتی درد اور اخراج خون ادل بدل کر ہو' سردی محسوس ہو۔ (پلسٹیلا 30-200)
- حمل کی آخری حالت میں اسقاط کا خطرہ ہو۔ (سیپیا 30-200)
- سیدھا گاڑھا بہتا ہوا خون کا اخراج ہو' درد پیٹھ سے ران تک پھیلتا ہے۔ (پلاٹینا 30-200)
- دوسرے تیسرے ماہ کا اسقاط' ولادتی درد پیٹھ سے ران تک جاتا ہے۔ جیسے سوئی چبھ رہی ہو۔ (کالی کارب 30-200)

دودھ کا دب جانا

- مزاج نرم' بات بات پر رو پڑنا' غمگین رہنا (پلسا ٹیلا 30)
- اداس اور غمگین مزاج اگر وضع حمل کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر دودھ نہ آئے۔ (اگنس کاسٹس 30)
- دودھ غصہ کی زیادتی کی وجہ سے دب جائے پستان سخت اور پُر درد (کیمومیلا 30)
- دوران حمل مٹی کھانے والی موٹی عورتوں کے دودھ دب جائیں۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- جب کوئی خاص سبب نظر نہ آئے۔ (آرٹیکا یورینس Q)
- اگر دودھ اچانک ہی گھٹ جائے یا بند ہو جائے تو فوراً استعمال کریں۔ (اسافوٹیڈا 30)
- اچانک سردی لگنے یا ڈر جانے کی وجہ سے دودھ دب جائے۔ (اکونائٹ 30)
- پستان بھرے ہوئے مگر دودھ کی کمی (کلکیریا 30)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

سردی لگ کر دودھ دب جائے۔ (ڈلکامارا 30)

- دودھ نیلگوں اور پتلا' بچہ پیتے ہی فوراً قے کر دے۔ (ایتھوزا 30-200)
- دودھ خراب اگر بچہ دودھ پی لے تو فوراً قے کر دیتا ہے۔ (سلیشیا 30-200)

ولادت

- حمل کے شروع سے آخیر تک ان ادویات کا استعمال بچہ اور زچہ دونوں کے لئے مفید رہتا ہے اور دوران حمل کسی قسم کی تکلیف یا اسقاط وغیرہ کا کوئی خدشہ رونما نہیں ہوتا۔ ولادت کے وقت کوئی تکلیف یا رکاوٹ بھی نہیں پڑتی۔ بچہ بڑی آسانی سے تندرست پیدا ہوتا ہے۔

نسخہ: کالی فاس 6x' کلکیریا فلور 6x' کلکیریا فاس 6x
ہم وزن ملا کر دن میں روزانہ تین خوراک نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

- عین وضع حمل (ولادت) کے ٹائم پر اگر مریضہ گوری موٹی مگر جلد رو دینے والی' درد نہایت کمزور ہوں' کئی دن گزر جائیں' کچھ بھی نہ ہو' درد اپنی جگہ بدلتے رہیں اور اگر خدانخواستہ بچہ غلط پوزیشن میں ہو' تب بھی یہ دوائی ایک ہی خوراک میں بچہ کی پوزیشن درست کر دے گی۔ (پلساٹیلا 30-200)
- مریضہ دردوں کی شدت سے شور مچا رہی ہو' ہر کسی کو برا بھلا کہہ رہی ہو تو یہ دوائی اس میں تکلیف برداشت کرنے کی طاقت جادو کی مانند بھر دے گی۔ (کیموملا 30-200)
- ولادت کے وقت رحم کی سختی کو دور کرنے کے لئے اور کمزور یا جھوٹی دردوں کو یہ دوائی باقاعدہ قائم کر دے گی۔ (بیلاڈونا 30-200)
- جسمانی رطوبت کے بکثرت اخراج کی وجہ سے کمزور مریضہ جو ولادت کی تکلیف کو برداشت کرنے کے قابل نہ ہو۔ اس کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ (چائنا 30-200)
- مریضہ کو پیشاب یا پاخانہ کی لگاتار حاجت ہو۔ (نکس وامیکا 30-200)
- ولادت کے بعد دردوں کے لئے نہایت ہی مجرب ہے۔ اسے گرم پانی سے دیں۔ (میگ فاس 6x)
- آنول گرنے میں دیر ہو رہی ہو۔ رحم میں خون کا اجتماع اور اس کا پھولنا' پیشاب کرنے میں زور لگانا پڑے' بخار پیدا ہو۔ (کینتھرس 30)
- رحم کے اندر انفیکشن کا سا درد' مثانہ اور سیدھی آنت میں انفیکشن' کمزور درد یا دیر میں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ولادت کی وجہ سے آنول خارج نہ ہو۔ (کوبولا نثم 6-200)

- دل کی دھڑکن' جلد رونے لگے' درد ناقابل برداشت' رحم کمزور' آنول خارج نہ ہو۔ (پلساٹیلا 30-200)
- پھر بھی ولادتی دردیں ہوں اور خون کا اخراج' جسم ڈھیلا چلا' مگر آنول خارج ہونے میں نہ آئے۔ (سیکیل کار 6-200)
- جمے ہوئے خون کا اخراج' ساتھ ہی سیاہی مائل پتلا پانی کی طرح خون آئے' پیٹ کے نیچے تک درد ہو' مگر آنول خارج نہ ہو۔ (سبائنا 30)

بعد ولادت ٹانگ کا سفید ورم

بعد از ولادت اگر خون میں بدبودار مادہ مل جائے تو ٹانگ میں سفید ورم کی شکایت پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ ٹانگ میں سخت درد کی وجہ سے بے چینی رہتی ہے۔ یہ ورم پنڈلی سے شروع ہو کر نیچے کو بڑھتا ہے۔ کئی کیسوں میں ران سے پاؤں تک پہنچتا ہے اگر دبائو تو گڑھے کا نشان نہیں جاتا۔ اس میں تقریباً دوسرے ہفتہ میں کمی ہونے لگتی ہے مگر پاؤں پر ورم دیر تک رہتا ہے۔

- تکلیف شروع ہوتے ہی ہر تین گھنٹے بعد' کل پانچ چھ خوراک سے زیادہ نہ دیں۔ (آرنیکا 30)
- اس کے بعد جب کہ نالیوں میں گانٹھیں سی بن گئی ہوں۔ (پلساٹیلا 30)
- یہ بھی اس مرض کی ایک خاص دوائی ہے۔ (ہمامیلس Q)

نوٹ: خوراک زود ہضم' قبض میں کوئی دوائی نہ دیں بلکہ انیما کرا دیں۔ گرم ٹکور پانی کی مفید ہے۔

رحم کا سکڑنا

بعد ولادت خون زیادہ جا رہا ہو اور رحم سکڑ کر اپنی اصلی پوزیشن اختیار کرنے سے قاصر ہو۔ (کالوفائلم 30)

نسخہ: کلکیریا فلور 3x' کالی فاس 3x' میگ فاس 3x' فیرم فاس 3x

ہم وزن ملا کر دو دو گھنٹہ بعد نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کراتے جائیں۔ مریضہ کی چارپائی کو پاؤں کی طرف سے قدرے اونچا رکھیں اور زود ہضم غذا دیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سترہواں باب

جلدی امراض

خارش، پھوڑے پھنسیاں

- سخت کھجلاہٹ، کھجلاتے وقت آرام محسوس ہو۔ اس کے بعد سخت تکلیف، رات کو بستر میں زیادتی (سلفر 30-200)
- جسم کے اندر سوزا کی زیادتی کی وجہ سے ہر وقت خارش کی شکایت رہے، کہنی اور کلائی میں کھجلی۔ (سورینم 200)
- پھنسیاں پیپ دار، زیادہ پارہ کے استعمال کے بدنتائج (ہیپر سلفر 30-200)
- تمام جسم میں خشک خارش، کپڑا اتارنے پر خارش شروع، بدہضمی کی شکایت (کاربو ویج 30-200)
- خشک خارش، سخت کھجلاہٹ، رات کو بستر کی گرمی سے اضافہ، پیپ بھری بڑی بڑی پھنسیاں کہنیوں پر نکلنا۔ (مرکیورس 30-200)
- شام کو خارش میں زیادتی، عورتوں میں خاص طور پر (سیپیا 30-200)
- سخت تکلیف دہ کھجلی، سخت کھجلاہٹ اور لہر اٹھے آدھی رات کے بعد تیزی، گرم چیزوں سے افاقہ (آرسنک 30-200)
- تیز کھلاہٹ والی رس دار سرخ پھنسیاں نکلنا (رسٹاکس 30-200)
- ناقابل برداشت خارش، رات کو بستر میں زیادتی (ایلوفیا 30)
- آنکھ، گھٹنوں، کہنیوں، بال والی جگہوں پر سخت خارش، بعد دوپہر زیادتی خصوصاً مستورات کے اندام نہانی کی خارش، زرد مواد بھی خارج ہو۔ (فیگوپائرم 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- بواسیر اور مقعد پر خارش کے لئے مفید ہے۔ (اولیگو پرام 30، 200)
- خارش ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں محسوس ہونے لگے۔ (اگنیشیا 30)
- خارش ایام کے دنوں کے بعد ہو۔ (ایم نوا 30)
- خارش اندام نہانی پر جگہ بدلتی رہے، موٹے کھرنڈ جن کے نیچے سے پیپ بہہ رہی ہو سکتی (میزیریم 30-200)
- جلد خشک، کھردری، پھنسیوں کے منہ سیاہی مائل، کھجلانے اور نہلانے سے اضافہ ہو۔ (سلفر 30-200)
- مستورات کو ایام کی خرابی کی وجہ سے پھنسیاں نکلیں۔ (سینگوئینیریا 30، 200)
- بغیر کسی خاص علامات کے ہر طرح کی خارش اور پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ (گن پاؤڈر 3x)
- تمام چہرے پر سرخ رنگ کی پھنسیاں نکلیں جو چھونے سے درد کریں۔ (ایلم سپال 30)
- جلدی خارش اور پھنسیوں کے لئے مجرب ہے۔ (اکی نیشیا 30)
- سفید مواد والی پھنسیوں اور خارش کے لئے مفید ہے۔ (کالی میور 6x)
- اگر پھوڑے یا زخموں کا مواد خشک ہونے میں نہ آئے۔ یہ دونوں بائیو کیمک ادویات اپنی اپنی جگہ مفید ہیں۔ (کلکیریا سلف 200 اور سلیشیا 200)
- پھوڑا پر درد، ٹیس پڑے، متورم، رنگ سرخ (بیلاڈونا 30)
- پھوڑے کے اردگرد کی جگہ نیلی (لیکیسس 30-200)
- اگر پیپ بننے والی ہو تو یہ جلدی پکا کر تیار کر دے گی۔ (ہیپر سلفر 30)
- اگر پیپ بن چکی ہو تو پھاڑنے کے لئے دیں۔ (سلیشیا 6x)
- جب پیپ خارج ہو تو خشک کرنے کے لئے یہ تینوں ادویات اپنی اپنی جگہ اونچی طاقت میں مفید ہیں۔ (ہیپر سلفر 200 یا سلیشیا 200 کلکیریا سلف 200)
- بغل میں غدود متورم ہوں۔ (رسٹاکس 30)
- اگر خون زہریلا ہو کر پھوڑے پھنسیاں بار بار نکلتے رہیں۔ (ایکیو جنتم 200)

فوطوں پر خارش

- فوطوں پر بہت زیادہ کھجلی پیدا ہو۔ (30)
- حد درجہ فوطوں پر خارش، جہاں گریفائٹس فیل ہو جائے۔ وہاں اس کا استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(کروٹن ٹگ 3x)

○ فوطوں کی خارش کے لئے اس کا مدر ٹنکچر مفید ہے۔ (بائیڈ روکوٹائل Q)

○ فوطوں کی خارش کے لئے اس کا مدر ٹنکچر مفید ہے۔ (کلاڈیم Q)

پتی اچھلنا

○ سرد خشک ہوا لگ کر جسم پر سرخ جلن دار ابھار پیدا ہو جائیں ہمراہ بخار اور بے چینی (ایکونائٹ 30)

○ جسم پر سفید دھبے' زبان پر سفید میل کی تہہ (اینٹم کروڈ 30)

○ ڈنک لگنے کی طرح لہردار کھجلی پیدا ہو۔ جب کہ پیشاب کم آئے۔ (ایپس 30)

○ سردی کے ساتھ بخار جسم میں تیز لہر اور جلن' سینک دینے سے افاقہ (آرسنک 30-200)

○ دانت نکلنے کے زمانہ میں موٹے بچوں کو پتی نکلنا مرض مزمن ہو تو نہایت مفید ہے۔ (30-200)

○ ایام کی خرابی کی وجہ سے پیدا شدہ پتی کی تکلیف (پلساٹیلا 30-200)

○ جلدی امراض کے دب جانے کی وجہ سے پیدا شدہ بار بار پتی اچھلنا۔ (سورینم 200)

○ سرخ رنگ کے لہردار چھوٹے ہوئے چٹاخ' برساتی پانی میں بھیگنے سے پیدا شدہ پتی' ٹھنڈی ہوا میں اضافہ اور گرمی میں افاقہ (سیپیا 30-200)

○ مزمن تکلیف جس کو رات کے وقت بستر میں اضافہ ہو جائے۔ (سلفر 30-200)

○ اگر صرف پتی ہی واحد تکلیف ہو تو نہایت مفید ہے۔ (آرٹیکا یورنیس 6)

○ ایام کی خرابی کا نتیجہ' رات کو کھجلاہٹ زیادہ ہو جائے۔ (اسٹیلیگو 6)

خسرہ

○ شروع مرض میں جب کہ خشک کھانسی اور بے چینی' جلد گرم خشک' آنکھیں سرخ' نزلہ کی خراش سی ہو۔ (ایکونائٹ 30)

○ حلق اور زبان میں چمک' سرخی' کچھ نگلنے میں دقت' سر درد' شکم بھاری' غنودگی اور نیند میں چونکے (بیلاڈونا 30)

○ آپس میں جڑے ہوئے دانے' جلن دار پیشاب سرخ قلیل مقدار میں ہو۔ (ایپس

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(30)

- خسرہ کے ساتھ سیاہ لیس دار دست جو آخری دنوں میں شروع ہوں۔ (سلیشیا 30)
- ساتھ نمونیہ کی شکایت' سرسامی حالت' سینہ میں جکڑن' تپش (فاسفورس 30-200)
- اگر بخار اور دانوں میں کمی نہ ہو اور کھانسی بھی قائم رہے تو مجرب ہے۔ (برائی اونیا 30)
- اگر دانے نکل آنے پر بھی بخار کم نہ ہو تو سوء صحت کے لئے رکاوٹ بن رہا ہے۔ اس وقت دیں۔ (سلفر 30-200)
- اسے حفظ ماتقدم کے طور پر بھی دے سکتے ہیں۔ جب بخار کم ہو جائے' رات کو خشک کھانسی اور کان میں درد' معدہ میں کمزوری' دست کی شکایت (پلساٹیلا 30)

چیچک

- بخار یک دم تیز ہو جائے' شروع میں بے چینی' پیاس' موت کا خوف' گھبراہٹ (ایکونائٹ 30)
- شہد کی مکھی کے ڈنگ مارنے کا سا جلن دار درد خاص کر کے پلکوں اور باقی چہرے پر (ایپس 30)
- ہذیان' غنودگی' پاؤں سرد' سر درد اور گرم خشک کھانسی کے ساتھ گلے میں درد (بیلاڈونا 30)
- قبض' پیاس تیز' حرکت سے بدن درد کرے' خاموش لیٹنا پسند کرے' دانے نکل کر نہ نکلنے سے سینہ میں درد (برائی اونیا 30)
- سخت بے چینی' پیاس' کمزوری بڑھ جائے بدبودار دست' پانی بار بار تھوڑا تھوڑا پی سکے۔ (آرسنک البم 30)
- بدبودار دست' پانی بار بار تھوڑا تھوڑا پی سکے۔ (آرسنک البم 30)
- اگر دانے دب کر جسم سرد ہونے لگے۔ زندگی خطرہ میں جانے لگے۔ ہر پندرہ منٹ کے بعد ملک شوگر میں ملا کر دیتے رہیں۔ جسم دوبارہ گرم ہو کر دانے نکلنے شروع ہو جائیں گے۔ گرم پانی کی بوتل سے سینک دیتے رہنا بھی مفید ہے۔ (کیمفر 1x-Q)
- اگر منہ سے رال بکثرت بہنے لگے اور حلق کی گلٹیاں متورم ہو جائیں۔ (مرکیورس 30)
- بعض دفعہ دوائی اپنا کام کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ ایسی حالت میں ایک دو خوراک اس کی درمیان میں دے سکتے ہیں۔ (سلفر 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- مرض سے بچنے کے لئے تندرست بچوں کو ایک دو خوراک کبھی کبھی اس کو دیتے رہنا بھی غیر ضروری نہیں ہوگا۔ (پیروجینم 30)

چنبل، اگزیما

- اگزیما گردن، پیشانی، کنپٹی اور سر پر، دانے خشک مگر نیچے پیپ، بال جھڑ جائیں، سخت کھجلاہٹ (میزیریم 30)
- موٹے کھرنڈ کے نیچے رس دار پھنسیاں، لہر پیدا ہو، رات کو تیزی (ارسنکس 30)
- پیپ بہت زیادہ ہو، خشک کرنے کے لئے ہائی پوٹینسی میں استعمال کریں۔ (ہیپر سلف 200)
- رس دار پھنسیوں میں سخت کھجلی، بعد میں جلن پیدا ہو، اعضائے تناسل پر پھنسیاں (کروٹن ٹگ 30)
- سخت کھجلاہٹ والے پیلے رنگ کے بدبودار کھرنڈ، تمام جسم سے بدبو آئے، گرمی میں اضافہ (سورینم 1000)
- بلغمی مزاج، خشک یا تر اگزیما، جسم موٹا تازہ (کلکیریا کارب 30)
- ڈنگ مارنے کی مانند درد، معمولی کھجلانے سے ورم ہو جانا، اگزیما کا رنگ زرد، رات کو اضافہ (مرک سال 30)
- زرد رنگ کا رس دار اگزیما، رس جہاں لگے وہیں اگزیما پیدا کر دے۔ ایک جگہ کو کھجلانے سے فوراً دوسری جگہ کھجلی ہونے لگ جائے۔ اس طرح سارے جسم پر پھیلتی جائے۔ (سٹافی سیگریا 30)
- سر میں ٹوپی کی مانند کھرنڈ دار اگزیما، جس سے بکثرت بدبودار مواد نکلے۔ گردن کے غدود پھول جائیں۔ (برومیم 200)
- سر کا اگزیما، ٹانگ، پستان و گردن کے پچھلی جانب اگزیما، انگلیوں و ہتھیلیوں میں سرخ دانے سے، کھجلاہٹ ہو، رقیق مادہ خارج ہو۔ اعضائے تناسل کا اگزیما (پٹرولیم 30)
- مریض کو پانی سے ڈر لگے۔ پہلے تیز کھجلاہٹ بعد میں جلن، جسم گندہ مندہ، ہاتھ پیر میں اور چوٹی میں جلن (سلفر 30-200)
- اگزیما زرد رنگ کے کھرنڈ اور بال گر جائیں۔ گردن کے غدود پھول جائیں۔ (برائٹا کارب 30)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- شہد کی مانند گاڑھی پیپ خارج ہو' رنگ سفید کانوں کے پیچھے طرف اگزیما (گریفائٹس 30)
- خشک پھنسیاں' تر اور خشک دونوں میں سفید بھوسی جب کہ مواد سخت بدبودار ہو (آرسنک ایب 30)
- سر اور داڑھی کا اگزیما جب کہ زرد رنگ کے کھرنڈ ہوں۔ (سائیکوٹا 30)
- جلد بہت موٹی اور خشک بھوسی سی اترے۔ (وائیولا ٹرائی کلر Q)

داد (دھدر)

- داڑھی' مونچھوں و دیگر اعضاء کا داد' جن لوگوں کے خون میں سل و دق کا مادہ موجود ہو (چند روز سے پہلے دوائی کی دہرائی نہ کی جائے۔ (بیسی لینم 200-1000)
- بہار کے موسم میں ہر بار داد عود کر آئے' خصوصاً عورتوں کے داد' تر اور کھجلی دار ابھار (سیپیا 30-200)
- داد کو بستر کی گرمی (رات کو) اور نہانے سے اضافہ جو برداشت نہ ہو سکے۔ جلن ہو۔ (سلفر 30-200)
- جلد سخت موٹی' داد خشک' سخت کھجلی اٹھے' اگر تر داد ہو تو شہد کی مانند سفید گاڑھا مواد نکلے۔ (گریفائٹس 30-200)
- کھجلانے سے جلن بڑھتی جائے' خشک داد (سٹائی گیوریا 30-200)
- سخت کھجلی اور گھٹنے و کہنی کے جوڑ میں تر یا خشک داد (نیٹرم میور 6X-200)
- گردن پر حرکی رس دار کھجلاہٹ والی داد' شام کو اضافہ (کاسٹیکم 30-200)
- پیپ دار داد (ہیپر سلفر 30-200)
- دونوں بازوؤں پر داد پک کر زخم بن جائیں' پھوڑے سے جلن ہو۔ (مرکیورس 30-200)
- تمام جسم کے علاوہ کمر سے نیچے حصہ کی داد کے لئے خاص طور پر مفید ہے (ٹیلوریم 30-200)
- گرمی میں تیز کھجلی اٹھے۔ آدھی رات سے پہلے اور کھلی ہوا میں اضافہ (سورینم 200)
- جسم کے تمام حصوں پر کی داد کھجلی اور جلن کے علاوہ بھوسی اترے۔ (تھوجا 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

برنامہ (انگل پیڑھا)

- ناخن کے نیچے ورم پیدا ہو جائے۔ اس کی چھوٹی طاقت پکائے گی اور بڑی طاقت زخم کی پیپ کو خشک کر دے گی۔ (سلیشیا 6x-200)
- اگر ماؤف کی جگہ سخت ہو تو نرم کرنے کی خاطر اسے استعمال کریں۔ سخت کو دور کر دے گا۔ (کلکیریا فلور 6x)
- جب پیپ بن جانے کو تیار ہو تو اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔ (ہیپر سلفر 30)
- ڈنگ لگنے کی طرح درد ہو جلن ہو۔ (ایپس 30-200)
- ماؤف جگہ کا رنگ جامنی نیلا' سڑ جائے۔ (لیکیس 30-200)
- نوک دار چیز (کانٹا) چبھنے کی مانند درد محسوس ہو۔ (ایسڈ نائٹرک 30-200)
- نوکیلی کیل وغیرہ چبھنے کی وجہ سے پیدا شدہ تکلیف (لیڈم پال 30-6)
- جگہ سڑ جانا' آتشی جلن ہو' گھبراہٹ' بے چینی' آدھی رات کے بعد تکلیف میں اضافہ (آرسنک ایلب 30-200)
- ہوا میں کھلی رکھنے یا سرد پانی میں رکھنے سے افاقہ محسوس ہو۔ (مرکیورس 30-200)
- پیپ پڑ جائے اور سخت ٹیس پڑے۔ (ہیپر سلفر 30-200)

نوٹ: بیرونی طور پر کیلنڈولا لوشن سے زخم کو صاف کر کے اسی لوشن کی پٹی باندھنا مفید ہے۔

بوائی پھٹنا

- انگلیوں کے درمیان' جوڑوں و ہتھیلیوں میں بوائیاں پھٹنا جن میں جلن ہو۔ (سلفر 30-200)
- پانی میں کام کرنے والوں کے ہاتھ پاؤں میں بوائیاں پھٹنا (رسٹاکس 30-200)
- سردی کے موسم میں اگر بوائیاں پھٹیں تو سلفر کے بعد مفید رہتا ہے۔ (پیٹرولیم 30)
- ناخنوں کے گرد بوائیاں خشک (نیٹرم میور 30)
- بوائیوں میں سے اگر خون بہہ رہا ہو تو باری باری یا ملا کر ہر تین گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دیں۔ (فیرم فاس 6x اور کلکیریا فلور 6x)
- خرابی ایام کی وجہ سے اگر عورتوں کی بوائیاں پھٹیں (پلساٹیلا 30)
- انگلیاں متورم ہوں اور پھٹ جائیں' درد بھی کریں۔ (اگاریکس 30)

نوٹ: بیرونی طور پر کیلنڈولا لوشن سے صاف کر کے کیلنڈولا مرہم لگاتے رہیں اور زخموں کے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اندر بھر کر مٹی وغیرہ سے محفوظ رکھیں۔

کوڑھ

- اگر کوڑھ اور دمہ ادل بدل کر ظاہر ہوں۔ (سلفر 30-200)
- ماؤف جگہ میں پیپ پڑنے لگے، جلد سیندور کی مانند چکنی اور چمکی (آرسنک البم 30-200)
- جلد چکنی بھورے رنگ کی یا سفید رنگ کے گرد کسی دوسرے رنگ کا حاشیہ نظر آئے۔ ([illegible] 30-200)
- رقی کوڑھ جس میں ماؤف جگہ پر سرخ بھورے رنگ کی گلٹی سی نملیاں ہو اور وہ گل سڑ جاتی ہے۔ (ہائیڈرو کوٹائل 30-200)

غدودیں (گلینڈز)

- غدود چمک دار سرخ، درد وہاں سے تمام جسم میں پھیلتا ہے۔ ورم کی وجہ سے غدود کی پست جانے کا ڈر رہتا ہے۔ (بیلاڈونا 30)
- مزاج خنازیری، منہ سے بدبودار رال خارج ہو۔ گردن اور گلے کے تمام غدود کے لئے اونچی طاقت مفید ہے۔ (مرک سال 30-200)
- ابھروں، گلٹز اور دیگر غدود کے لئے مفید ہے۔ خوب اچھی خوراک کے باوجود بھی مریض سوکھتا جاتا ہے۔ (آیوڈم 30-200 C.M)
- پیپ رسنے والی غدودیں (سلیشیا 200)
- سخت پتھر کی مانند غدود جو نرم نہ ہوتے ہوں۔ (کلکیریا فلور 6x-200)
- پتھر کی طرح سخت پستانوں میں سرطانی غدود، اگر وہ چوٹ لگ کر پیدا ہو کر درد بھی کرنے لگ جائیں تو بھی اس کی اونچی طاقت مفید رہتی ہے۔ (کونیم 30-200)
- گلٹے جیسے بڑھے ہوئے غدودوں میں نہایت مفید ہے۔ (اسپونجیا 30-200)
- خنازیری غدود کو جب کسی بھی دیگر دوائی سے فائدہ نہ پہنچے تو اس کو آزمائیں۔ (تھرائیڈین 30-200)
- خنازیری مزاج مریضوں کے پیٹ کے غدود بڑھ کر موٹاپا بڑھ رہا ہو اور خون میں سرخ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ذرات کم ہو رہے ہوں اور سفید ذرات بڑھ رہے ہوں اور سر میں پسینہ کی کثرت پائی جائے۔ (کلکیریا کارب 30-200)

- ہاتھ پاؤں میں اور سر کی چوٹی میں جلن، خنازیری غدود درد کرتے ہوں۔ جسم سے خنازیری مادہ کو خارج کرتی ہے۔ (سلفر 30-200)

مہاسے (کیل)

- عام سادہ قسم کے کیلوں میں مفید ہے جو کہ عرصہ دراز سے قائم ہو۔ (کالی برومیٹم 30)
- جسم میں خون کی زیادتی کی وجہ سے پھنسیاں نکلنا جسم مضبوط ہو۔ (بیلاڈونا 30)
- ایام کی خرابی کے بدنتائج، زرد چہرہ والی مریضہ کے کیل نکلنا، جوان لڑکیوں کے لئے بھی مفید ہے۔ (پلساٹیلا 30)
- دبلے پتلے کمزور اور جلق کے شکار یا ملاپ کی کثرت سے پیدا شدہ کیلوں والے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ (ایسڈ فاس 30)
- مہاسوں کے مزمن کیسوں میں مستعمل ہے۔ (سلفر 30-200)
- ایام کی بے قاعدگی سے پھنسیاں نکلنا اور ایام کا خون بہت کم مقدار میں خارج ہو۔ (سینگونیریا 30)
- سرخ منہ والی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں چہرہ پر نکلنا، پیاس، زبان سفید، بدہضمی (اینٹم کروڈ 30)
- موٹے موٹے درد کرنے والے کیل (ایڈم پال 30)

<u>نوٹ:</u> بیرونی طور پر کیلنڈولا مرہم استعمال کرتے رہنا چاہیے۔

موہکے

- اس دوائی کا مدر ٹنکچر موہکوں پر لگانے اور اونچی طاقت میں کھانے سے موہکے ختم ہو جاتے ہیں۔ (تھوجا Q 30-200)
- اس کا بھی استعمال تھوجا کی مانند ہی اندرونی اور بیرونی مفید ہے۔ (ارشاکس Q 30-200)
- اگر ہاتھوں پر زیادہ موہکے نکل آئیں تو استعمال مفید رہتا ہے۔ (فیرم پکوکیم 3x سفوف)
- جو موہکے سخت کڑے ہوں اور آسانی سے ٹوٹ سکتے ہوں۔ (اینٹم کروڈ 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- مسے اگر ہتھیلیوں پر نکل آئیں۔ (نیٹرم میور 30-200)
- بعض سوکھے انگلیوں کی بغل (اطراف) میں ہوتے ہیں' ان کے لئے مفید ہے۔ (کلکیریا کارب 30-200)
- جلد، جسم گندہ، مسے عموماً چہرہ پر نکلیں۔ اس کا نمو جانے کے بعد جسم آ جاتا ہے۔ (کاسٹیکم 30-200)
- ورم جلد پر مسے کے کثرت پیدا ہوں۔ (سلفر 30-200)

نوٹ: تھوڑا چونا (سفیدی) مسے پر رکھ کر کھانے والا چونا کا ٹکڑا اس پر رگڑیں۔ یہ عمل دن میں روزانہ دو تین بار کرنے سے مسے مرجھا کر گر جاتے ہیں۔

اٹن (چنڈی)

پاؤں میں خصوصاً اور ہاتھوں میں عموماً رگڑ لگتے رہنے کی وجہ سے سخت اٹن پڑ جاتے ہیں۔ ان کے لئے یہ دوائیں دیگر حسب علامات بہت مفید رہتی ہیں:

لیڈم پال 30' انٹیم کروڈ 200' سلفر 1000

سرطان

- جلن ہوا کوئلہ رکھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دماغی اور جسمانی بے قراری' جلن کو گرم ٹکور سے آرام' آدھی رات کے بعد تکلیف میں اضافہ ضروری علامت ہے۔ (آرسنک البم 30-200)
- جہاں آرسنک کام نہ کر سکے۔ وہاں اس کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ زخم کے گرد سوزش (انتھراسینم 30-200)
- جگہ سرخ چمکدار اور درد کرے۔ مواد بننے سے پہلے متورم کی صورت میں مفید ہے۔ (بیلاڈونا 30-200)
- جلد کا رنگ نیلا' سخت قسم کی جلن جسے ٹھنڈے پانی سے آرام آئے۔ زخم کے گرد چھوٹی چھوٹی پھنسیاں' ماؤف جگہ گل سڑ جاتی ہے۔ بدبو آتی ہے۔ جو جسم کے کسی بائیں حصے پر ہو۔ (لیکیسس 30-200)
- کاربنکل کا رنگ جامنی سیاہی مائل' بدبودار' سڑی ہوئی پیپ' خون میں زہر' چہرہ بدصورت (کاربو ویج 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- جسم میں جب زہر پھیل جائے' درد' کمزوری بڑھ جائے تو اس کا بیرونی طور پر لوشن کا بھی کام رہتا ہے۔ (ایکی نیشیا Q 30-200)
- سخت بے چینی' بار بار کروٹیں بدلنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ (رسٹاکس 30-200)
- پیپ خارج کرنے اور بعد ازاں خشک کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ (سلیشیا 6x-200)
- گل سڑ کر مواد بن جانے والا زخم' سخت جلن دار درد' بیرونی گرمی ناقابل برداشت (سکیل کار 30-200)
- پیپ خارج کرنے کے لئے اور خشک کرنے کے واسطے اس کا استعمال بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ (ہیپر سلفر 30-200)

رسولی

- اگر رسولی کی گانٹھ پتھر کی مانند سخت ہو' تب اس کا استعمال اس کو موم کی طرح نرم کر کے تحلیل کر دے گی۔ (کلکیریا فلور 6x-200)
- پتھر جیسی سخت کڑی رسولیوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس میں رات کو درد ہوتا ہے۔ (کونیم 30-200)
- اگر رسولی کی مانند گلٹیاں پستانوں پر ہوں تو کچھ عرصہ استعمال کرنے سے درست ہو جاتی ہیں۔ (فائی ٹولاکا 30-200)
- رسولی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے اس کی چھوٹی پوٹینسی اور زخم کو مندمل کرنے کے لئے ہائی پوٹینسی مفید ہے۔ (سلیشیا 6x-200)

زخم

- کسی قسم کے زخم ہونے سے بے چینی اور بخار کی شکایت ہو' چوبیس گھنٹے کے اندر اندر مفید ہے۔ (ایکونائٹ 30)
- کسی طرح چوٹ لگ کر زخم ہو جائے اور درد کرے۔ (آرنیکا 30)
- کسی نوکیلے اوزار سے زخم ہو جائے' کیل وغیرہ دھنس جائے فوراً استعمال کر لینا چاہیے۔ (لیڈم پال 30)
- تیز دھار ہتھیار تلوار' چاقو' استرا' شیشہ وغیرہ یا آپریشن سے پیدا شدہ زخم کے لئے مفید ہے۔ (اسٹافی سیگریا 30)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کچے جانے سے زخم ہو، اس کا زہر جسم کے باقی حصوں میں پہنچاتا ہے۔ (ابونعیم 30)
- اگر زیادہ خون نکل جانے سے کمزوری پیدا ہو جائے تو اس کا استعمال نہایت مفید ہے۔ (ابونعیم 90-200)

نوٹ: زخم خواہ کسی قسم کا ہو، اس کو صاف کرنے کے لئے کیلنڈولا لوشن استعمال کرنا سب سے بہتر ہے اور بھرنے کے لئے کیلنڈولا مرہم ہی بہتر ثابت ہوتی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اٹھارہواں باب

ہڈیوں کی بیماریاں

- ہڈیوں پر رسولیاں نکل آنا جو پتھر کی مانند سخت ہوں۔ (کلکیریا فلور 6x)
- معدنی اجزاء کی کمی کی وجہ سے ہڈیاں کمزور ہو کر بچوں کو رکٹس کی بیماری ہو جانا' بچوں کی دق اور ہڈیوں کو جوڑنے کے لئے بھی کار آمد ہے۔ بچوں کو پیدائش کے وقت سے ہی اس کا استعمال شروع کرا دینا چاہئے۔ (کلکیریا فاس 6x)
- گردن کے اندر غدو متورم ہوں یا دانت جبڑے کی ہڈی متورم ہو کر گل سڑ جائے تو مفید ہے۔ (ہیکلا لاوا 30)
- ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا' گل سڑ کر بدبودار مواد خارج ہونا' بدبودار پسینہ' ناک کی ہڈی سڑ جانا' بچوں کا دق' پاؤں سرد رہنا۔ (سلیشیا 30-200)
- ہڈی کے باہر گلٹی اور اندر سے گل سڑ کر بدبودار مواد خارج ہو' رات کو اضافہ (آرم میٹ 30-200)
- لمبی ہڈی' کنپٹی کی ہڈی' کان کی ہڈی' پارہ یا آتشکی زہر کی وجہ سے خراب' خون آمیز زرد مواد بدبودار خارج ہو۔ (ایسڈ فلورک 30-200)
- اگر کوئی ہڈی ٹوٹ جائے اور سرے جڑنے میں دیری ہو رہی ہو۔ (سمفائٹم Q)
- تیز بخار کے ساتھ گھبراہٹ' کمر درد کی شکایت جو خشک سرد ہوا لگنے سے یک دم پیدا ہو گئی ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- چوٹ لگنے سے کمر وغیرہ یا کسی ہڈی میں درد ہو۔ (آرنیکا 30-200)
- گرم سرد ہونے سے دیرینہ کمر درد' جو گرم مرطوب موسم اور رات کو بستر میں بڑھ جائے۔ سخت چیز پر لیٹنے سے یا حرکت سے افاقہ ہو۔ (رسٹاکس 30-200)
- کمر درد کو حرکت سے زیادتی ہو اور چپ چاپ آرام سے لیٹے رہنے پر افاقہ ہو۔ قبض اور پیاس' لنگڑی کے درد میں بھالا مارنے کا سا درد' زور سے دبانے اور مالش سے آرام' گنٹھیا کے سبب سے درد' جوڑ متورم' خاموشی پسند مریض (برائی اونیا 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کمر درد میں اٹھ کر چلنا پھرنا پڑتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی میں درد، جو عیاشی کی زندگی بسر کرنے والوں کو ہو، رات کو بستر پر لیٹنا مشکل ہو جائے، عموماً صبح کے وقت اضافہ، بار بار قبض کے ساتھ حاجت (نکس وامیکا 30-200)
- رحم سے متعلقہ کمر درد، ہر چیز پیٹ سے باہر نکل کر گر جانے کا احساس ہو، پیچھے کو بوجھ پڑا (سیپیا 30-200)
- رحم کی تکلیف کے ساتھ کمر درد، تشنجی دردیں متواتر رہیں۔ اٹھتے بیٹھتے پر کمر میں کڑکن کی آوازیں آئیں۔ (سمی سی فیوگا 30-200)
- کمر کے نچلے حصے سے درد چوتڑوں تک جائے، خصوصاً حاملہ کی قبض میں دب کر چلنے پھرنے سے / حرکت سے اضافہ اور بواسیری کمر درد (ایسکولس ہپ 30-200)
- گردن سے اٹھ کر کمر تک درد چلے اور پھر کولہوں تک جائے۔ درد میٹھا میٹھا ہو۔ (بربرس ولگرس 30-200)
- کمر درد میں معمولی حرکت سے بھی پسینہ آنے لگ جاتا ہو۔ (اینٹم ٹارٹ 30-200)
- خنازیری مزاج کے مریض کمر درد میں اور جلدی امراض کے دب جانے سے کمر درد میں مفید رہتا ہے۔ (سلفر 30-200)
- آدھی رات کے وقت دردوں میں تیزی، سرد ہوا سے اضافہ، مریض کمزور، درد والی جگہ کو ڈھانپنے سے افاقہ (آرسنک 30-200)
- درد اتنی تھوڑی جگہ میں ہو جو انگلی کے نیچے آ جائے۔ سوزاکی، تشنجی درد جگہ بدلتے رہتے ہیں، گرم کمرہ میں آرام محسوس ہو۔ (کالی بائیکرومیکم 30-200)
- درد والی جگہ سرد، درد ہمیشہ اپنی جگہ بدلتے رہیں۔ سرد ہوا میں افاقہ، مریض کھلی ہوا پسند کرے، جگر اور معدہ میں بھی خرابی آ جاتی ہے۔ (پلساٹیلا 30-200)
- انگلیوں کے جوڑوں میں درد، انگلیاں متورم اور کڑی ہو جائیں۔ (نیٹرم سلف 6x)
- اگر ساتھ ڈکار، پسینہ، ذائقہ وغیرہ میں کھٹاس پائی جائے، دیر سے ہضمی کی شکایت ہو۔ (نیٹرم فاس 6x + نیٹرم سلف 6x)
- جوڑوں میں سوجن، سرخی، درد، بستر سخت معلوم ہو، کروٹیں بدلتا رہے، حرکت سے درد میں اضافہ (آرنیکا 30-200)
- زبان سفید، جوڑوں میں گانٹھیں، ہاضمہ خراب (اینٹم کروڈ 30-200)
- مزمن گنٹھیا میں جوڑوں پر گانٹھیں پڑ جانا اور ان کا بدوضع ہو جانا، لغزش کے ساتھ

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزمن کھانسی بھی ہو۔ (امونیم فاسفوریکم 30-200)

- طوفان کی آمد اور آرام طلبی سے دردوں میں اضافہ ہو جائے۔ حرکت سے پہلے تو آرام محسوس ہو۔ پھر شدت اختیار کر جائے۔ (روڈوڈینڈران 30-200)
- پیر کے انگوٹھے کا جوڑ متورم، دردیں نیچے سے اوپر کو چلیں۔ دباؤ حرکت اور گرمی سے اضافہ (لیڈم پال 30-200)
- ہاضمہ خراب، تیز بدبودار دست و پیشاب، کمزوری بڑھ رہی ہو، چھوٹے جوڑوں کا درد (بینزوئیک ایسڈ 30-200)
- اگر چھپاکی اور نقرس ادل بدل کر ہو، اس کے دبنے سے ریت بہت خارج ہوتی ہے۔ (آرٹیکا یورینس Q)
- چھوٹے جوڑوں، ٹخنوں، کلائیوں، انگلیوں میں اتنا تیز درد کہ چھونا بھی ناگوار ہو، جوڑ متورم، پُردرد، بے چینی، کمزوری، دردیں عموماً دائیں جانب (کالچیکم 30-200)
- گنٹھیا کے مریض کو لنگڑی کا درد، حرکت اور لیٹنے سے زیادتی، درد تیز، اوپر سے چل کر پاؤں کے انگوٹھے تک پہنچتا ہے۔ درد ٹانگیں سیدھی کرنے پر کم ہو اور کرسی پر بیٹھنے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ (نیفالیم 30-200)
- لنگڑی کے درد کو گرم ٹکور سے آرام (میگ فاس 6)
- درد کے مارے مریض روز بروز کمزور ہوتا جائے۔ (کالی فاس 6x)
- لنگڑی کا ڈنگ لگنے کا سا درد، جس کو آرام کرنے سے اضافہ، ہلکی جلن، درد تیز اور مزمن (لائیکو پوڈیم 30-200)
- لنگڑی کا درد اوپر سے چل کر پاؤں پر جا کر ٹھہرتا ہے۔ دائیں جانب کا درد، سردی اور حرکت سے اضافہ، جیسے ٹانگ کو لوہے کے شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔ دردیں یک دم شروع اور یک دم بند بھی ہو جاتی ہیں۔ گرم ٹکور سے افاقہ (کولوسنتھ 3-6)
- دردیں آدھی رات کے بعد تیز ہو جاتی ہیں۔ حرکت اور گرم ٹکور سے آرام، سردی سے اضافہ، عضو کو ڈھانپنے سے افاقہ (آرسنک ایلب 30-200)
- بھیگنا، موچ آنا، بوجھ اوپر اٹھانا، زیادہ مشقت کرنا، دردیں تیز، جلن دار، ساتھ کمر درد بھی ہو، گردن اور پیٹھ کا جکڑ جانا، گرمی اور حرکت سے آرام اور آرام سے تکلیف ہو۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- دردیں یک دم شروع ہو کر یک دم بند، رات کو زیادتی، ماؤف جگہ کو چھونا برداشت نہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہو' جگہ متورم ٹانگ کو نیچے لٹکانے' سیدھے بیٹھنے اور گرمی پہنچانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ (بیلاڈونا 30-200)

- کمر' ٹانگوں' بازوؤں' پسلیوں' جوڑوں اور تمام پٹھوں میں درد' حافظہ کمزور' ... (6)
- جوڑ' عضلات و کمر میں سخت درد' مستورات کے لکوں اور بواسیری ... میں ... (ہائپیکس 30)
- حرکت کرنے سے جوڑوں میں اور کمر میں سخت درد' نمکین اشیاء کی خواہش رہے (نیٹرم میور 6x)
- چوٹ یا موچ کی وجہ سے جگہ نیلگوں ہو جائے۔ (آرنیکا 30-200)
- بوجھ اٹھانے سے موچ آ جانا یا کوئی دیگر تکلیف پیدا ہو جائے اور اثر حصہ تک پہنچے لنگڑی کا درد دائیں جانب ہو۔ حرکت سے آرام اور رات کو اضافہ۔ (رسٹاکس 30-200)
- موچ خواہ کسی سبب سے آئے یا ٹوٹی ہوئی ہڈی نہ جڑے۔ (سمفائٹم Q)
- موچ کا اثر بہت گہرائی تک چلا جائے۔ (روٹا 30-200)
- ہڈی اپنی جگہ سے اکھڑ جائے تو اسے ہوشیاری سے اصلی جگہ بٹھا کر اس دوائی کا استعمال کرتے رہیں۔ (آرنیکا 30-200)
- ٹوٹی ہوئی ہڈی میں درد ہونے پر دیں۔ (فیریم 30-200)
- لنگڑی کا درد' جوڑوں کا درد' ٹانگیں اور بازو بوجھل محسوس ہوں۔ (کالیڈینم 3)
- آتشکی ہڈیوں کا کمر درد اور درد لنگڑی (کالی ٹولا 30-200)
- جوڑوں کے درد میں رات کو زیادتی' گھبراہٹ بے چینی۔ (اکونائٹ 30)
- پاؤں میں کمزوری' لنگڑا پن' جوڑوں میں جکڑن اور پھاڑنے والا درد' شام کو زیادتی' گرمی سے آرام۔ (کاسٹیکم 30-200)
- نہ آرام سے آرام نہ حرکت سے آرام' رات کو اضافہ (ٹیلیریم 30-200)
- کھانستے وقت درد کمر سے گھٹنے تک بہت تیز ہو جائے۔ (کیپسیکم 30-200)
- مزمن آتشکی مزاج' جوڑ سخت اور متورم' معمولی حرکت سے بھی درد (کالی ہائیڈرو 30)
- ہڈی کے اندر درد' جوڑ متورم' پسینہ آنے پر بھی آرام نہ ہو۔ گرمی سے زیادتی' ... تھر پیاس زیادہ ہو۔ (مرکیورس 30-200)
- ماؤف جگہ متورم' سرخ' جلن وار درد اور کھجلاہٹ' حرکت سے آرام' آرام سے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تکلیف (رسٹاکس 30-200)

- دیگر ادویات کے اثر کو تیز کرنے کے لئے گاہے بگاہے بیچ میں استعمال کرنا مفید ہے۔
(سلفر 30-200)
- چھوٹے جوڑوں کے درد، گنٹھیے کے بخار میں جب کہ گھٹنے، ٹخنے اور پاؤں کے جوڑوں میں بھی درد ہو، جوڑوں میں سوزاکی درد، شام کو، رات کو اور حرکت سے زیادتی۔
(کاسٹیکم 30-200)
- شروع گنٹھیاوی دردوں میں فیرم فاس 6x کے ہمراہ ملا کر استعمال کریں۔ (نیٹرم سلف 6x)

نوٹ: کھٹاس کی علامات میں نیٹرم سلف 6x نیٹرم فاس مفید رہتا ہے۔

- مزمن گنٹھیا میں انگلیوں کے جوڑوں پر گانٹھیں اور انگلیاں مڑ کر بدشکل ہو جائیں۔
(ایمونیم فاسفوریکم 30-200)
- ہڈیوں کا مڑ جانا اور عام جسمانی کمزوری (الیمنڈ فاس 30-200)
- ہڈیاں بے ڈول (ریکٹس) بہت بڑھا ہوا، بچہ دانت جلدی نہیں نکال سکتا۔ کبڑا پن، ریڑھ کی ہڈی کا گلنا سڑنا (کلکیریا کارب 30-200)
- دیر سے بیمار رہنے پر ہڈیاں کمزور پڑ کر بے ڈول ہو گئی ہوں۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- ہڈیاں کمزور، ٹانگ ٹانگیں بے ڈول، ہڈیوں کا ناسور دیر سے بہہ رہا ہو۔ سردی سے تکلیف۔ (سلیشیا 30-200)
- ناک کی لمبی چپٹی ہڈی کا گلنا، سڑنا، سخت بدبودار اخراج، چھونا ناقابل برداشت (اسافوٹیڈا 30-200)
- آتشکی کیس، ہڈی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوں۔ (آرم میٹ 30-200)
- لمبی ہڈیوں کا گلنا سڑنا اور دانتوں میں نالی دار سوراخ (الیمنڈ فلورک 30-200)
- دائیں کندھے میں درد جو دائیں جانب کے بازو میں بھی محسوس ہو۔ (سینگونیریا 30-200)
- دردیں جسم کے بالائی حصوں سے نیچے کی جانب چلیں۔ (کالمیا 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

موٹاپا

جس وقت جسم میں چربی کی زیادتی معلوم دے، اسے موٹاپا کا مرض تصور کیا جاتا ہے۔ معمولی محنت و مشقت سے سانس پھولنے لگتا ہے۔ مریض ہانپتا ہے۔ جس سے خون کا دورہ درست نہیں رہتا۔ اسی وجہ سے طبیعت ہر وقت خراب رہنے لگتی ہے۔ کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ یہ مرض بہ نسبت مردوں کے مستورات میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ جو کہ جوانی اور بڑھاپا کی حالت میں واقع ہوتی رہتی ہے۔ یہ مرض موروثی بھی ہو سکتا ہے۔

اعتدال سے زیادہ اور مرغن غذا کا استعمال، بے فکری، کم محنت وغیرہ اس مرض کے خاص سبب تسلیم کئے گئے ہیں۔

علاج: گریفائٹس 30-200 مستورات کے لئے کم از کم دو ہفتہ تک اس کا استعمال کرنے کے بعد افاقہ شروع ہوتا ہے۔ بڑھاپے میں اس کا استعمال نمبر 200 زیادہ مفید ہے۔

کلکیریا کارب 200 جوانی کے زمانہ میں زیادہ فائدہ مند ہے۔

ایمون بروم، فائی ٹولاکا، امم کروڈ، برائٹا کارب، لائیکوپوڈیم، سلفر، اگاریکس، مرک سال، کلکیریا آرس وغیرہ کا استعمال بھی بمطابق علامات کیا جانا نہایت کارآمد ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انیسواں باب

بخاروں کا علاج

بخار

- عام سادہ بخار' اس کا دائرہ لمبا چوڑا ہوتا ہے۔ کئی دن کے بخار میں بھی مستعمل ہے۔ (فیرم فاس 6x)
- شروع بخار کی تکلیف میں چوبیں گھنٹے کے اندر اثر کر سکتی ہے۔ جب کہ سخت تیزی بے چینی اور موت کا خوف ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- سخت غنودگی (سستی)' پیاس ندارد' بھوک بند' گرمیوں کا مرض' لرزہ سخت' ہاتھ پاؤں سے شروع ہو کر ریڑھ تک جائے۔ لرزہ کی حالت میں مریض کو تھامنا پڑے' لرزہ کے بعد معمولی پسینہ' دورہ دوپہر کو پڑے۔ (جیلسی میم 30-6)
- ہاتھ' پاؤں اور چوٹی سے آگ نکلے' تمام جسم میں گرمی جلن خشکی' مگر پسینہ بالکل نہ آئے۔ (سلفر 30-200)
- چہرہ سرخ' سر گرم' دھڑکن' حرکت سے زیادتی' پاؤں سرد' خون کا دورہ سر کی طرف' ہذیان کی شکایت سرسام کا خطرہ' پسینہ آئے' رات کو اضافہ' بیرونی گرمی سے لرزہ کم ہو' آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد۔ (بیلاڈونا 30-200)
- مریض خاموشی پسند' پیاس تیز' زبان خشک سفید' لرزہ بخار اور پسینہ کی حالت میں پیاس بڑھ جائے۔ (برائی اونیا 30-200)
- تمام بدن میں دردیں' بے آرامی' بے چینی سے مریض کروٹیں بدلے' حرکت میں آرام محسوس ہو' جسم کا کوئی حصہ گرم اور کوئی حصہ سرد (رسٹاکس 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کافی پسینہ آ جانے کے باوجود بھی بخار کی علامات کم نہ ہوں، منہ میں پانی بھر بھر آئے، پیاس زیادہ (مرک سال 30-200)
- منہ خشک مگر پیاس نہ لگے، بخار کا حملہ شام کو چار بجے ہو، مریض غذا سے انکار، درد کے ساتھ جان محسوس ہو، بیٹھے، اٹھنے اور حرکت سے چکر، مزاج گرم (لائیکوپوڈیم 30-200)
- وہ بخار جو کسی وقت بھی نہ اترے، سانس اور پاخانہ بدبودار، کالی کیلے کا قطرہ، سونے کی خواہش، پیاس بدار، ہلکا سا درد، خیالات میں الجھن (بپٹیشیا 30-200)
- زردہ سردیائی میں محسوس کرنے یا زیادہ مقدار میں غذا کھانے سے بخار، کسی دوسرے کا چھونا برداشت نہ کرے۔ (اینٹم کروڈ 30)
- صبح دس بجے لرزہ سے بخار ہو، سردرد، پیاس، پسینہ آکر بخار اترے مگر اسے بخار کی موجودگی میں نہ دیں۔ (نیٹرم میور 6x)
- بدن میں جلن مگر گرم چیزوں سے آرام، آدھی رات اور دوپہر دن میں اضافہ، پیاس تھوڑا تھوڑا آئے۔ (آرسنیکا 30-200)
- سردی زیادہ محسوس کرے، صبح کو زیادتی، متلی، قے، پیٹ درد، پیاس زیادہ (ایپیکاک 30-200)
- لرزے کے دوران پیاس، بخار کے دوران جسم پر دانے نکل آئیں، چہرہ سرخ، سر آہیں بھرے۔ (اگنیشیا 30-200)
- بے چینی، سردی لگنے سے چہرہ سرخ اور گرم (آرسنک ایلب 30-200)
- لرزہ کے ساتھ گرمی بھی محسوس ہو، قبض، چکر، سردرد (نکس وامیکا 30-200)
- دورہ سے پہلے متلی، چکر، سردی کا بخار، ملیریا کی سخت شکایت (چائنا 30)
- زبان سفید تر، معدہ سے کڑوا پانی منہ کو آئے، طبیعت کمزور، صفراوی قے، دست، جگر میں درد (پوڈوفائلم 30-200)
- اگر پیاس صرف سردی کے درجہ میں ہو، گرمی اور پسینہ کا درجہ معمولی ہے (کاربوویج 30-200)
- سردی کے درجہ میں غنودگی، پیاس اور جمائیاں ہوں، سردرد، دس گیارہ بجے تیزی، پسینہ سے آرام، کونین کے بداثرات، اس کا استعمال دورہ ختم ہونے پر کریں دوران میں دینے سے نقصان ہوتا ہے۔ تلی بڑھ جائے (نیٹرم میور 6x-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیاس ندارد، متلی، قے لگاتار، علامات صاف نہ ہوں۔ (اپیکاک 30-200)

- دورہ دن میں بعد دوپہر اور آدھی رات کے بعد پڑے، تھوڑی پیاس، زبان صاف سرخ، دورہ کے بعد کمزوری، ملیریا کا مزمن کیس (آرسنک البم 30-200)
- لرزہ سے پہلے پیاس مگر لرزہ شروع ہوتے ہی پیاس ختم، لرزہ ختم پیاس شروع، پھر حرارت کم ہوتے ہی پیاس پسینہ شروع ہو جاتا ہے۔ بس سردی حرارت اور پسینہ مخصوص علامات ہیں۔ (چائنا 30-200)
- صبح سات سے نو بجے دورہ، ہڈیوں میں درد، لرزہ کے بعد کڑوی قے ہو۔ (یوپے ٹوریم پرف 30)
- دوران بخار جسم سے کپڑا ہٹانے پر سردی لگے۔ معدہ کی خرابی (نکس وامیکا 30-200)
- لرزہ کے دوران منہ سرخ، پسینہ بکثرت، لرزہ صبح چار بجے شروع ہو (فیرم میٹ 30)
- سبز رنگ کے دست، دانت نکالنے کا زمانہ، بچہ گود میں رہنا پسند کرے۔ بخار میں روتا ہے۔ (کیموملا 30)
- جب کوئی درست دوائی بھی اثر نہ کرے تو سمجھو سورا کی بدمعاشی ہے۔ یہ اینٹی سورک دوائی دے کر نتیجہ کا انتظار کریں۔ (سلفر 30-200)
- بھوک ندارد، بدبودار ڈکار، منہ خشک، قبض سردرد، پیشانی میں درد، چکر (کاکیولس 30)
- صبح اٹھتے ہی متلی، چکنی قے ہو۔ دست کے بعد کمزوری، پیاس، ذائقہ کڑوا (ڈیجی ٹیلس 30)
- صفراوی بخار، پیٹ میں مروڑ، دل میں اعصابی دردیں، پیٹ کو دوہرا کرنے سے آرام (کولوسنتھ 6-200)
- جسم ڈھکا رہنے کے باوجود سردی لگے۔ (آئرس برس 30-200)
- شام کو تین بجے بخار، بخار سے پہلے قے، جاڑا کے ساتھ پیشاب، گرمی یا پسینہ کے ساتھ پیاس ندارد، پیشاب کم۔ (ایپس 30)
- لرزہ، گرمی (حرارت) اور پسینہ ایک ساتھ، لرزہ کی حالت میں پیاس اور ایک رخسار گرم اور سرخ، پسینہ سرد بدبودار، سانس کھٹی بدبودار، کروٹیں لے، بخار کا ٹائیفائیڈ میں بدلتے جانا، پیشاب، پاخانہ، پسینہ، سب بدبودار، جسم میں دکھن (آرنیکا 30-200)
- دیر تک رہنے والا لرزہ، بدن برف کی مانند سرد، چہرہ اترا ہوا نیلگوں (کیمفر 30 6x 1x)
- کندھوں کے درمیان سردی، سردی کے وقت پیاس، پانی پینے سے لرزہ بڑھے، بخار اتر

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کو نیند آ جائے۔ (کیپسیکم 30-200)

- ٹھنڈے پانی یا ٹھنڈی چیز یا لیٹے رہنے سے آرام' بائیں جانب سردی کی تیزی ([illegible] 30-200)
- روزانہ ایک ہی وقت پر (الارم کی طرح) بخار کا حملہ ہو۔ (سیڈرون 30-200)
- جگر یا دائیں پھر کی ہڈی کے نیچے کونے میں درد' بخار کے ساتھ جگر میں خرابی' برف کی طرح سردی' دائیں پاؤں کے ٹخنے تک سردی' نیند میں پسینہ' گرمی کی حالت میں جسم کے ایک حصہ میں جلن (چیلیڈونیم 30-200)
- بخار ہر بار ایک سے تین گھنٹے کی دیر کر کے آئے' ریڑھ میں درد' بخار پسینہ آ کر اترتا ہے۔ (نیٹرم سلف 30-200)
- پسینہ معمولی' پیشاب گدلا' کچھ دیر بعد گاڑھا سفید دودھ کی مانند ہو جائے' نیند میں دانت کرکرانا' ناک کھجلانا' مزاج ضدی (سینا 30-200)
- کونین سے دبا ہوا ملیریا بخار (ملیریا آفیسی نیلس 200)
- کونین سے دبا ہوا ملیریا ہر سال بہار کے موسم میں ملیریا کا دورہ' سردی کمر سے تمام پشت اور سر سے ہو کر تمام بدن میں پھیل جائے۔ بخار میں چھینکوں سمیت پسینہ آنے سے افاقہ' مریض بہت بولتا رہتا ہے۔ (لیکیسس 30-200)
- شام کو چار سے آٹھ بجے تک سردی پیٹھ سے شروع ہو کر جسم میں پھیلتی ہے۔ حتیٰ کہ پیاس' نیند کے بعد پسینہ آ کر برف کی طرح جسم سرد ہو جائے' سردی بائیں جانب نفخ شکم' بھوک زیادہ' پیشاب میں سرخی و تلچھٹ ہو جائے۔ (لائیکوپوڈیم 30-200)
- بخار کا حملہ صبح چھ بجے ہو' سر سے شروع ہو کر پاؤں تک جسم کے اندر سردی پھیل جائے' بخار میں پیاس' پیشانی پر سرد پسینہ' چہرے پر مردنی سی چھائی رہے' قوت حیات کا نہایت کمزور پڑ جانا (ویریٹرم البم 30-200)
- انتڑیوں اور تلی میں گرمی' بدبودار پاخانہ اور نفخ شکم (اسافوٹیڈا 30-200)
- تلی پھٹ جانے کی طرح کا تیز درد (بربرس ولگیرس 30)
- لرزہ والے بخار میں تلی بڑھ جائے' چھرے کی طرح تیز درد' سوزش' کونین کے بداثرات (فیرم میٹ 30)
- سخت اور بڑھی ہوئی تلی (اگنیشیا 30)
- بڑھی ہوئی تلی' بہت کچھ کھاتا پیتا بھی مریض سوکھتا چلا جائے۔ (آیوڈیم 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ٹائیفائیڈ میں مریض بستر کی سختی کی شکایت کرے۔ بات کرتے کرتے بھول جائے۔ (آرنیکا 30-200)
- غنودگی' دماغ کے مفلوج ہونے کا اندیشہ' چہرہ پر سوج' زردی' قبض (اوپیم 6-200)
- وحشیانہ نظر' مارنے کاٹنے کو دوڑے' بھاگے' سونہ سکے' روشنی اور شور برداشت نہ کر سکے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی' چہرہ پر سرخی اور چمک (بیلاڈونا 30-200)
- ہونٹ خشک پھٹے پھٹے' زبان سفید' سخت سر درد' خواب عجیب و غریب' سخت پیاس و قبض' چہرہ تمام سرخ متورم جلن دار (برائی اونیا 30-200)
- سرسامی حالت' غنودگی' زبان باہر کرنے پر کانپنے لگے' زبان کی نوک پھٹی ہوئی نیلگوں (لیکیسس 30-200)
- شکم کو دبانے سے تکلیف محسوس ہو' پاخانہ بدبودار پانی کی مانند خود بخود خارج ہو جائے۔ (کارنیکیم 30-200)
- معیادی بخار میں پیڑو اور پیٹ میں درد' پیٹ سے جما ہوا سیاہ بدبودار خون کا اخراج (اماملس 30-200)
- طبیعت گرتی جائے' غفلت' منہ کھلا' سرد پانی کی خواہش' پانی اندر گرم ہو کر قے ہو جائے' معیادی بخار کے ہمراہ نمونیہ (فاسفورس 30-200)

سل ودق

- بخار ہر وقت' رات کو پسینہ بکثرت' بولنے گانے' ہنسنے یا دائیں پہلو لیٹنے سے کھانسی تیز ہو' بدبودار گندی سبز' زرد' بلغم کا اخراج (سٹینم 200)
- سانس لینے' حرکت کرنے سے تکلیف' رات کو اضافہ' منہ خشک' سخت پاخانہ جلا ہوا' پیاس زیادہ (برائی اونیا 30-200)
- بائیں جانب لیٹنے سے کھانسی زیادہ' چھاتی میں گڑگڑاہٹ' پھیپھڑے زخمی' خون آئے' رات کو پسینہ' دست بدبودار (چائنا 30-200)
- کندھوں کے درمیان درد' پھیپھڑوں سے خون' رات کو خشک کھانسی' صبح بلغم خارج ہو' بدہضمی کا پاخانہ (فیرم میٹ 30-200)
- مرض ترقی پر' شام کو چھاتی میں درد' جلن' نیند میں پسینہ' مریض دبلا پتلا گورے رنگ کا۔ (فاسفورس 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کھانسی کے ساتھ سینہ میں چبھن' گلے میں خشکی اور دکھن' ہاضمہ کمزور' ایام قبل از وقت' بھگندر اور سل ایک ساتھ اکٹھے ہو جانا۔ (کلکیریا فاس 6x‏ 30-200)
- خون کھانسی کے وقت خارج ہو' دائیں پھیپھڑے کا نچلا حصہ ماؤف' سینہ میں درد (کالی کارب 30-200)
- اگر نمونیہ کے بعد یہ تکلیف ہو' بخار ہروقت' کھانسے وقت بلغم آئے' رات کو پسینہ نتھنے پنکھے کی مانند چلیں۔ (لائیکو پوڈیم 30-200)
- مریض کو خشک کھانسی کے بعد خون آئے۔ (اکلیفا انڈیکا 30-200)
- بخار تیسرے پہر تر کھانسی' جلن' پھیپھڑوں سے خون' پسینہ' جسم میں دردیں' تیسرے دن ایک خوراک دیں۔ (ٹیوبر کولینم 30-200)
- بھوک تیز' کھائے پئے خوب مگر پھر بھی کمزوری بڑھتی جائے' سانس کی نالی میں گدگدی' مزاج خنازیری (آیوڈیم 30-200)
- آواز بیٹھی ہوئی' غدودی سل' خون آمیز' بلغمی کھانسی رات کو تیز' سبز خاکی دست (ہیپر سلفر 30-200)
- علاج کے دوران مناسب سمجھ کر ہفتہ یا دو ہفتہ بعد ایک خوراک اس کی دیتے رہنا چاہئے۔ (سلفر 30-200)
- پھیپھڑوں کے لئے بطور ٹانک استعمال کریں۔ جس کو ہر بار زکام کی شکایت ہو۔ (بیسی لینم 30-200)
- سینہ میں جلن' تنگی تنفس' دست آئیں۔ (آرسنک ایلب 30-200)
- کھانسی کے ساتھ خون آلود قے آئے' چھاتی میں درد ہو۔ (ڈروسرا 30-200)
- چہرہ خوب سرخ' دن کے 2 بجے سے 4 بجے تک تیز بخار' بلغم گاڑھی بدبودار' کھانسی سے پہلے اور بعد ڈکار آنا' دائیں پستان کے پاس سوئی کی طرح چبھن دار درد' کمزوری (سینگونیریا 30-200)
- دائیں جانب ماؤف' رات کو یا صبح کو بدبودار بلغم حرکت سے پسینہ آئے۔ (سیپیا 30-200)
- بدبودار پیپ' پاؤں میں بدبودار پسینہ' بدن پتلا۔ سر میں پسینہ بکثرت' پاخانہ باہر آکر اندر کو مڑ جائے' گرم مرطوب ہوا موافق' سردی سے زیادتی' بوڑھوں کے لئے مفید ہے۔ (سلیشیا 30-200)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- رات کو نکسیر' سخت کھانسی' بدبودار زرد بلغم' بدن سرد' شام کو آواز بیٹھ جائے' رات کو گھٹنے سرد اور چہرہ پر مردنی (کاربو ویج 30-200)

زچہ کا بخار

- نفاس بدبودار' سخت بخار' تیز پیاس' جسم میں دردیں' دست (ایلنتھس 6)۔
- کمزور کرنے والے بدبودار دست' بخار میں ٹائیفائیڈ کی علامتیں پائی جائیں' پیشاب میں بو (بپٹیشیا 3-30)
- پستانوں میں ورم' دودھ خشک ہونا' چہرہ سرخ' حرکت سے دردیں بڑھیں۔ (بیلاڈونا 30-200)
- دودھ کی کثرت' پستان بھرے ہوئے' بخار' حرکت سے دردیں' پیاس تیز' قبض (برائی اونیا 30-200)
- نفاس پانی کی طرح جس میں خون کی چھوٹی چھوٹی گانٹھیں ہوں' پستانوں میں ڈنک دار دردیں (اکی ی فیوگا 30-200)
- خون کی کمی' دھڑکن' ورم شکم' قبض' اداسی' جسم کمزور (فیرم میٹ 30-200)
- پیڑو میں خون کا اجتماع' رحم کا ٹل جانا' اندام نہانی کے باہر سوج' کھجلی' زخم' درد' پیڑو کے اندر بوجھ جیسے سب کچھ باہر نکل پڑے گا۔ مزاج چڑچڑا (سیپیا 30-200)
- نفاس سیاہ بدبودار' لرزہ دار بخار' بازو اور ٹانگیں سرد' سرد پسینہ (سیکیل کار 30-200)
- زبان تر مگر پیاس تیز' پسینہ بکثرت' مگر پھر بھی آرام نہ آئے' رات کو تیزی (مرک سال 30-200)
- ہاتھ پاؤں سرد' نفاس بدبودار' چہرہ پچکا ہوا (کروٹیلس 30-200)
- نفاس کا اندر رک کر اندر ہی گل سڑ جانا اور زہر پھیل کر بخار ہو جانا۔ بعد سانس تمام اخراج بدبودار' مردار کی سی بو آئے یا بوجہ آپریشن کسی اوزار کا زہر اثر کر گیا ہو' زچہ کی زبان کٹی پھٹی سرخ (پائیرو جینم 30-200)

انفلوئنزا

- شروع مرض میں جب کہ ہلکا بخار اور تھوڑی چھینکیں آئیں' بے چینی پیدا ہو جائے۔ (ایکونائٹ 30)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- چھینکیں اور بخار تیز' جسم کے ہر حصہ میں سخت درد کھانسی سے چھاتی اور اوپر کا جسم درد کرتا ہے۔ پیاس کم کرتے ہو جائے' پسینہ آ کر سر درد کے سوائے سب علامات کو آرام آ جائے' سخت کمر درد (یوپے ٹوریم پرف 30)
- اگر نمونیہ کی سی علامتیں بھی پائی جائیں۔ (برائی اونیا 30)
- پیاس ندارد' غنودگی' بے حسی' درجہ حرارت °102 درجہ کے قریب (جیلسی میم 30)
- وبائی صورت' کمزوری' تھوڑا تھوڑا پانی پئے' بے چینی (آرسنک ایلب 30)
- ناک متورم' گلا خراب' پسینہ کافی اور بدبودار' مگر افاقہ نہ ہو۔ (مرک سال 30)
- اگر چھینکیں بند ہی نہ ہوں۔ (سباڈیلا 30)
- پیاس زیادہ' حرکت سے اضافہ' خاموشی پسند مریض' خشک کھانسی (برائی اونیا 30)
- جسم میں دردوں کی وجہ سے کروٹیں بدلتے رہنا جس سے آرام محسوس ہو' رات کو اضافہ (رسٹاکس 30)
- ہر مرطوب موسم کا انفلوئنزا (ڈلکامارا 30)
- انتڑیوں کی خرابی کی وجہ سے مرض ہو۔ (بپٹیشیا 30)
- وبائی ایام میں بطور حفظ ماتقدم اس کا استعمال کرتے رہنا چاہئے۔ (انفلوئنزینم 30)

پلیگ' طاعون

- جب شروع میں بخار' گھبراہٹ' بے چینی' پیاس اور دوپہر کو تیزی ہو۔ (ایکونائٹ 30)
- چہرہ سرخ' سر درد' تیز بخار' بدن میں درد' گلٹی ابھری ہوئی سرخ' پیاس ندارد (بیلاڈونا 30)
- تھوڑے تھوڑے پانی کی پیاس' بے چینی اور گھبراہٹ' جلن (آرسنک ایلب 30)
- جسم میں درد' بخار' گلٹی نمودار ہو' قبض' غنودگی' کمزوری' پیاس ندارد' جسم پیلا گورا (فاسفورس 30)
- جسم میں درد' بخار' پیاس' سرخی مائل حدت' بے چینی' رات کو اضافہ' حرکت سے آرام (رسٹاکس 30)
- بخار تیز' پیاس کم' غشی' غنودگی زیادہ' خون کے اندر زہریلا پن' تمام اخراج بدبودار' سخت بے چینی (پائیروجینم 30۔200)
- زہریلی حالت' حواس میں تیزی' گلٹی میں سخت درد کی وجہ سے بے چینی (انتھراسیم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(200-30

- منہ تر، پھر بھی پیاس تیز، پسینہ زیادہ مگر تکلیف کم نہ ہو، دائیں طرف گلٹی پھولی ہوئی، سردی سے اضافہ (مرک سال 30-200)
- گلٹی بہت بڑھ جانا، سخت بخار (بیڈیاگا 30)

نوٹ: نمونیہ کے لئے دیکھیں۔ باب 11 "سینے کی بیماریاں"

شراب نوشی

شراب نوشی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں میں لرزہ، صبح کو قے، شور و غل ناقابل برداشت (نکس وامیکا 30-200)

- شراب نوشی کی پرانی عادت، سانس خراٹے دار، نظر میں دہشت، پاخانہ مینگنی کی طرح (اوپیم 30-200)
- ہذیانی حالت، لڑکھڑا کر چلے، بکے، ننگا ہو جائے، بے خوابی کے لئے بہت مفید ہے۔ (ہائیوسائمس 30-200)
- ہاضمہ خراب، ہروقت شراب نوشی کی خواہش، ہذیان (کیپسیکم Q)
- تمام جسمانی قوتیں گر رہی ہوں، شراب کی خواہش بڑھی ہوئی (ایونا سٹائیوا Q)
- شراب کے بداثرات، پینے کی ہروقت کی خواہش کو کم یا بالکل ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔ (اسپرٹس گلینڈم کورکس Q)
- ہاتھ پاؤں یا معدہ میں جلن، پیاس تیز ہو، گرمی سے اضافہ (سلفر 30-200)
- پیٹ اور معدہ میں جلن، گھبراہٹ، سردی سے اضافہ (آرسنک ایلب 30-200)
- شراب ترک کرچکنے کے بعد پیدا شدہ تکالیف اور خواہش کو ختم کرنے کے لئے جب کہ تمام علامات صبح کو خراب ہوں۔ (نکس وامیکا 30-200)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیسواں باب

بچوں کی عام بیماریاں

- بچہ اگر صرف کمزور معلوم دے۔ (چائنا 3x-200)
- ناک آنکھ سے پانی‘ چھینکیں‘ بے چینی‘ بے خوابی‘ قبض‘ پیشاب کم شروع میں (ایکونائٹ 30)
- لڑکیوں کے لئے مخصوص دوائی (پلساٹیلا 30)
- چھاتی میں سانس رک کر آئے‘ جیسے بلغم جم گئی ہو۔ (اپیکاک 30)
- آنکھیں سرخ بند‘ سوجی ہوئی‘ پلکیں جڑ گئی ہوں۔ (مرک سال 30)
- لڑکوں کے لئے مخصوص دوائی (نکس وامیکا 30)
- آنکھوں کی ہر تکلیف کے لئے مفید ہے۔ بطور لوشن (ہلکے زنک لوشن کی طرح) ڈالیں۔ (یوفریشیا Q)
- آنکھیں اور چہرہ بہت سرخ‘ بخار کی تیزی‘ بے چینی سے بچہ ادھر ادھر سر مارے نیند نہ آئے۔ (بیلاڈونا 30)
- نیند نہ آئے‘ رات کو روئے مگر کوئی سبب معلوم نہ ہو۔ (کافیا 30)
- پیٹ میں درد‘ دانت نکالنے کا زمانہ‘ دست سبز ہر وقت روئے نہ سوئے نہ گود سے اترے۔ (کیموملا 30)
- پاخانہ درد سے ہو۔ (اگنیشیا 30)
- ہر بار دست مختلف قسم کے آئیں‘ رات کو پتلے دست زیادہ آئیں۔ (پلساٹیلا 30)
- دست سفید بڑی مقدار میں‘ غیر ہضم دودھ کے دست‘ جسم موٹا تازہ (کلکیریا کارب 30)
- زیادہ دست یا زیادہ خون خارج ہو چکنے یا زیادہ قے آچکنے سے کمزوری پیدا ہو جانا (چائنا 30)
- ہیضہ کے بعد نہایت کمزور اور جسم سرد ہو جانا (کیمفر 1x3x-)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ہر طرح کی قے خواہ بدہضمی سے ہو، خواہ کھانسی سے ہو۔ (اپیکاک 30)
- پاخانہ کے لئے بار بار زور لگائے مگر پاخانہ نہ آئے اگر آئے تو تھوڑا یا خون آلودہ (رات کو دیں۔) (نکس وامیکا 30)
- تیز کھانسی، سخت قبض، پسلی درد کی وجہ سے روئے چلائے، پیاس زیادہ (برائی اونیا 30)
- سستی، غنودگی، پاخانہ کی حاجت، مگر مینگنی کی طرح گولیاں آئیں، سخت قبض (اوپیم 3x-6)
- معمولی کچھ کھانے سے فوراً نفخ کی شکایت ہو جائے پاخانہ کھل کر نہ آئے۔ (لائیکو پوڈیم 30)
- نفخ شکم، قولنج کی شکایت، دست سبز یا زرد، دانت نکالنا، روئے۔ (کیموملا 30، جالاپا 30 یا مرک سال 30)
- اگر بے چینی اور درد کسی طرح بھی دور نہ ہو تو اس کا استعمال کریں۔ (کاربوویج 30)
- بے خوابی اور سخت بے چینی (کافیا 30)
- بخار، مسوڑھے سوجے ہوئے، بچہ بے چین، روئے چلائے۔ (ایکونائٹ 30)
- دانت تکلیف سے نکلیں، پیٹ درد، ہاضمہ خراب، سبز دست (کیموملا 30)
- پاخانہ کرتے وقت تکلیف سے روئے، پیچش کی شکایت (مرک کار 30)
- پیچش کی مزمن شکایت، کمزوری اور گھبراہٹ بڑھ جانا، دوائی دودھ پلانے کے بعد دیں۔
- مزمن کھانسی کی وجہ سے کمزور ہونے پر کوئی اور دوائی فائدہ نہ کرے تو آخیر پر اسے آزمائیں۔ (آرسنک ایلب 30)
- کتے کھانسی، حلق میں خراش، کالی کھانسی، خشک کرکری پیدا ہو۔ (اسپونجیا 30)
- خشک کھانسی میں جب بچہ روئے اور گلا بیٹھ جائے، سینہ میں آوازیں آئیں۔ (ہیپر سلفر 30)
- خشک کالی و کتے کھانسی آواز بیٹھ جائے، چہرہ سرخ (بیلاڈونا 30)
- خشک کھانسی نمونیہ یا پلورسی والی کھانسی، قبض، پیاس تیز (برائی اونیا 30)
- پلورسی کے شروع میں چوبیس گھنٹے کے اندر اندر اسے استعمال کر سکتے ہیں یا خسرہ کی شکایت اور چیچک کے شروع میں دیں۔ (ایکونائٹ 30)
- پلورسی میں جب ایکونائٹ کا ٹائم گزر چکا ہو تو دیں۔ اسی طرح نمونیہ میں جب کہ درد شدت سے ہو۔ (برائی اونیا 30)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- نمونیہ میں کھانسی وقت تمام بدن حرکت کرے اور بائیں طرف زیادہ درد ہو۔ (فاسفورس 30)
- چیچک کے دوسرے درجہ میں (امرک سال 30)
- چیچک کے تیسرے درجہ میں (امرک سال 30)
- چیچک کے چوتھے درجہ میں جب آرام آ رہا ہو۔ (ڈلکامارا 30)
- ٹائیفائیڈ میں جب دست آ رہے ہوں (اپیکاک 30)
- ٹائیفائیڈ میں اگر نمونیہ کی علامات اور پسینہ بکثرت ہو۔ (برائی اونیا 30)
- ٹائیفائیڈ میں دن کے گیارہ بجے کے قریب لرزہ اور بخار کی وجہ سے بدن خوب گرم ہو جائے۔ (بپٹیشیا 30)
- ٹائیفائیڈ میں اگر صبح اور رات کے وقت بکثرت پسینہ آئے' کمزوری اور مزاج چڑچڑا ہو۔ (ایسڈ فاس 30)
- اگر بازو اور ٹانگیں پتلی اور کمزور ہوں اور پیٹ بڑھ جائے۔ گردن کے غدود متورم ہڈیاں نرم ہلکی کھانسی اور بخار ہونے لگے' چکر آئیں۔ (کلکیریا کارب 30)
- بچہ ہر وقت گندہ رہے۔ ناک بہتا رہے' پھوڑے پھنسیوں کی شکایت عام (سلفر 30)
- بچہ ہر وقت ناک کریدتا رہے اور رات کو دانت کرچتا رہے۔ پیٹ میں کیڑے (سنا 30)
- رات کو بستر میں پیشاب کرنے والی لڑکیوں کے لئے مجرب ہے۔ (سیپیا 30)
- رات کو بستر میں پیشاب کرنے والے لڑکوں کے لئے مجرب ہے۔ (نکس وامیکا 30)

سوکھا مسان' سوکڑا

- اگر بچہ دن بدن کمزور ہوتا چلا جائے تو شروع میں دیں۔ (سلفر 30-200)
- اگر بچے کے بازو اور ٹانگوں میں پتلا پن آنے لگے اور پیٹ سخت و بڑھنے لگ جائے۔ گردن کے غدود متورم ہو جائیں' ہلکے بخار کے ساتھ ہر وقت ہلکی ہلکی کھانسی جاری رہے۔ سر پر پسینہ' سر بڑا اور تالو کی ہڈی کھلی رہے۔ (کلکیریا کارب 30)
- باوجود پوری اور عمدہ غذا کے جسم دبلا پتلا ہوتا جائے' خصوصاً پہلے ٹانگیں سوکھنے لگیں۔ غذا بغیر ہضم ہوئے خارج ہو جائے' بھوک تیز مگر خوراک جزو بدن نہ ہو تو مفید ہے۔ (ابروٹینم 30)
- جب بچہ کی گردن پہلے سوکھنے لگے' قبض ہو' چہرہ پر ہوائیاں اڑیں۔ (نیٹرم میور 30)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

200)

- اچھا خاصہ کھاتے پیتے بھی کمزوری بڑھتی جائے۔ گردن کے غدود متورم ہوتے جائیں۔ (آیوڈیم 30)
- جب بچے دودھ پی کر دہی کی شکل میں قے کر کے سو جائے۔ (اتھوزا 30)
- رنگ برنگ کے دست صبح کے وقت شروع ہو جائیں۔ (پوڈوفائلم 30)
- جب ہڈیوں میں کمزوری اثر کر چکی ہو۔ (کلکیریا فاس 6x بائیو کیمک)
- جب ساتھ ہی پاؤں کے ٹخنے بھی سوکھ کر کمزور ہو رہے ہوں۔ (سلیشیا 6x بائیو کیمک)

خوراک

ساگ' سبزی' توری' شلغم' کدو' بھنڈی' دال مونگ' مونٹھ' مسور' مکھن' گھی' دودھ' بالائی' انار' انگور' سیب' سنگترہ' چاول' کھچڑی' ساگودانہ' دلیہ نمکین یا میٹھا' یخنی' دیسی چنا یا چوزہ کا شوربہ' ڈبل روٹی' آش جو' ارا روٹ وغیرہ حسب طبیعت اور حسب حالات منتخب کئے جا سکتے ہیں۔

نوٹ: خوراک اتنی زیادہ پیٹ بھر کر نہ کھائی جائے۔ جس سے کہ دوائی کا اثر دب کر اتنی کوئی تکلیف کھڑی ہو جائے' چونکہ ہم جینے کے لئے کھاتے ہیں مگر بے وقوف لوگ کھانے کے لئے جیتے ہیں۔

ہدایات

1- جس قدر منہ کو اندر سے زیادہ صاف کر کے دوائی استعمال کی جائے بہتر ہے۔
2- دوائی کھانے سے ایک آدھ گھنٹہ پہلے اور بعد تک کوئی چیز نہ کھائی جائے۔
3- تمباکو' پان' بیڑی' سگریٹ' شراب وغیرہ وغیرہ دیگر منشیات یا ادویاتی اثر رکھنے والی کوئی چیز استعمال نہ کریں۔
4- گرم مصالحہ' کھٹائی' اچار' پیاز' لہسن' دھنیا' پودینہ' الائچی' لونگ' عطریات' خوشبویات وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔
5- رنج و غم وغیرہ دل و دماغ پر اثر کرنے نہ پائیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زہریلی چیزوں کا غلط استعمال

زہریلی اشیاء کا غلط استعمال	تریاق
چٹنی، اچار یا کوئی گرم تاثیر ادویات	نکس وامیکا 30
نمک	آرسنک 30، نیٹرم میور 6x
دھتورا (سٹراموینم)	ٹابیکم 30
شکر	نیٹرم فاس 6x (سفوف)
کیمفر (کافور)	اوپیم 30، کافیا 30، کینتھرس 30
زہریلا دھواں	ہیپر سلفر 30، فاسفورس 200، سونگھنے کے لئے ایمل نائٹریٹ Q
گیس وغیرہ نشہ آور یا نیند آور ادویات	کیناباس انڈیکا 30، ایپوما رفیا 30، ایسٹک ایسڈ 30، کیموملا 30۔
کلوروفارم	ایمل نائٹریٹ Q سونگھنا چاہیے۔
بغیر قلعی تانبے، پیتل کے برتن کی زہر کا اثر	ہیپر سلفر 30
ایتھر	ایمائل نائٹریٹ Q سنگھانا اور آرام سے لیٹا دینا چاہیے۔
سرمہ	کلکیریا کارب 30، مرک 30، ہیپر سلفر 30 اور اینٹم ٹارٹ۔
بچپن میں تمباکو نوشی	ارجنٹم نائٹریٹ 30، آرسنکم 30، ویریٹرم ایلب 30
مچھلی کا تیل	ہیپر سلفر 30
فولادی ادویات	ہیپر سلفر 30، پلسائیلا 30
سٹرکنائن	کالی بروم Q، یوکلپٹس Q
تیل تارپین	نکس موسکاٹا 30
سیسہ (پلمبم)	کالی آیوڈیم Q، اوپیم 6، ایلومن 30
آیوڈائیڈ	چائنا 30، سلینیم 30، نکس وامیکا 30
[illegible]	فاسفورس 200، ہائیڈراسٹس 30، ہیپر سلفر 30
ارجنٹم [illegible]	نیٹرم میور 6x

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

	ٹیکیس 30-200
فاسفورس	کافیا 30، کیمفر Q
ویریٹرم	ہیپر سلفر 30
کالی آیوڈائیڈ	نائٹرک ایسڈ 30
ڈیجی ٹیلس	ہیلونیس Q
برومائیڈ آف پوٹاش	ایسٹک ایسڈ 30، الکوحل 30، بیلاڈونا 30، بریرس 30، سلفر
ایکوناٹ (مٹھا تیلیا)	30، نکس وامیکا 30، کافیا 30۔

نوٹ: عموماً ہر ہومیوپیتھک دوائی 30 طاقت میں مروج اور مفید ہے، مضر نہیں ہے مگر ہر ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز اپنی سمجھ اور تجربہ کی بناء پر طاقت میں کمی بیشی کرنے کا مجاز ہے۔ اس میں کوئی خاص ثانوی بندش نہیں۔ جہاں بھی کوئی طاقت کسی دوائی کے ہمراہ درج نہ ہو۔ وہاں پریکٹیشنرز صاحبان اپنے تجربہ کی بناء پر مناسب طاقت استعمال کریں۔

ڈاکٹر ہر بھگت سنگھ پنچھی

ہومیوپیتھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اکیسواں باب

بایوکیمک فارماکوپیا

ہومیوپیتھک کے ساتھ بایوکیمک طب کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ بایوکیمک سائنس ایسے نمکوں کی تھیوری پر قائم ہے جو کہ انسان کے جسم میں پائے جاتے ہیں۔

اس فارماکوپیا میں مشہور امراض کے لئے بایوکیمک ادویات تجویز کی گئی ہیں۔ یہ ادویات پوڈر یا ٹکیوں کی صورت میں دی جاتی ہیں۔ پوڈر کی خوراک 4 گرین دن میں 2 سے 4 بار اور ٹکیوں کی مقدار دن میں 4 ٹکیاں 3 سے 4 بار ہر ٹکیہ ایک گرین کی ہوتی ہے۔ اس کی پوٹینسی 1x سے 1000x تک استعمال ہوتی ہے۔

اس کی مندرجہ ذیل مشہور ادویات ہیں اور آگے امراض کے بیان میں صرف ادویات کے نمبر دیئے گئے ہیں۔ بار بار نام لکھنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی ہے۔ اس لئے نمبروں کو اچھی طرح سے یاد کریں۔ اس کے علاوہ جو ادویات پہلے تجویز کی گئی ہیں وہ (1) شروع کی حالت کے لئے۔ (2) ادویات درمیانی حالت کے لئے اور (3) پرانی حالت کے لئے ہیں۔

(1) بارہ بایوکیمک ادویات

-1 کلکیریا فلور (Cal-Flour)
-2 کلکیریا فاس (Cal-Phos)
-3 کلکیریا سلف (Cal-Sulph)
-4 فیرم فاس (Ferr-Phos)
-5 کالی میور (Kali-Muir)
-6 کالی سلف (Kali-Sulf)
-7 کالی فاس (Kali-Phos)
-8 میگ فاس (Mag-Phos)
-9 نیٹرم میور (Nat-Muir)
-10 نیٹرم فاس (Nat-Phos)
-11 نیٹرم سلف (Nat-Sulph)
-12 سلیشیا (Silicia)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(2) چھ امدادی بایو کیمک ادویات

13- کالی آرسینکم (Kali-Ars)
14- کالی بروم (Kali-Brom)
15- کالی آیوڈیٹ (Kali-Iodate)
16- لیتھیم کلوریک (Lithium-Ohlor)
17- میگنم سلف (Magn-Sulph)
18- کلکیریا سلفریٹم (Cal-Sulphuratum)

نوٹ: تین سال سے زیادہ عمر کے بچے کے لئے نصف مقدار خوراک اور تین سال سے کم عمر بچے کے لئے 1/4 مقدار خوراک مقرر ہے۔

1- الٹی: 3، 8، 9، 7، 4، 1، 11، 2، 14
2- انگل دیبڑا: 1، 11، 18
3- بے خوابی: 2، 5
4- امراض چشم (درد کے لئے): 11، 9، 8، 7، 2
سوجن کے لئے: 3، 4، 7، 8، 11
گوہانجنی: 3، 11، 1، 9
نظر کی کمزوری: 8، 11، 5، 10
5- انفلوئنزا: 4، 9، 5، 7
6- پیشاب کی نالی کے امراض: 4، 5، 11، 3
7- آگ سے جلنا: 3، 6
8- سر درد: 3، 5، 6، 8
9- سرسام (مینجائٹس): 3، 4، 5، 8
10- زہریلے امراض: 8، 5، 18
11- سوکھا: 3، 4، 5، 8
12- سوجن: 4، 5، 18
13- کنٹھ مالا: 2، 9، 11، 13
14- باؤ گولہ: 5، 6، 2، 12
15- ہچکی (Hi Ccuough): 6
16- ہڈیوں کے امراض: 11، 3، 6
17- قبض رہنا: 10، 9، 8، 11
18- کان کے امراض: 3، 4، 7، 11
19- کمزوری: 2، 8، 11، 13
20- پیٹ کے کیڑے (راؤنڈ ورم): 9
تھریڈ ورم و دیگر: 8
21- کھانسی: 3، 6، 8، 4، 10
22- خارش: 2، 11، 5، 13
23- کزول: 6
24- مقعد کے امراض: زخم 11، 1
بواسیر: 1، 3، 9، 6
25- جوڑوں کی سوجن: 3، 1، 12
26- گنٹھیا: 3، 7، 10، 9

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

-27 گھٹنوں کی سوجن: 2، 11

-28 گلے کی سوجن: 3، 4، 2

-29 چیچک، خسرہ: 1، 5، 6، 7

-30 جلدی امراض: 3، 9، 10، 7

-31 منہ کے چھالے: 8، 12

جلد کے چھالے: 11، 12

-32 جسم کے زخم: 3، 11

-33 امراض جگر: 9، 10

-34 جلودھر (ڈراپسی): 5، 11، 4، 2

-35 درد جوڑ (گاؤٹ): 3، 8، 11، 2

-36 زکام: 3، 4، 17

-37 آرتھرائی ٹس: 3، 7، 10، 9

-38 بخار (فیور): 4، 8، 3، 10

-39 چھاتیوں کی سوجن: 3، 1، 11، 18

-40 دمہ: 5، 6، 13، 14

-41 دماغی امراض: 5، 2، 7، 10

(1) بلڈ پریشر کی زیادتی، (2) کمی یادداشت:
12، 5، 2۔ (3) سرسام: 3، 4، 5، 11،
(4) پاگل پن: 8، 11، 4، 5۔ (5) رعشہ: 8،
4، 5، 11۔ (6) بے خوابی: 2، 5، 3، 14

-42 درد دانت: 1، 2، 11

-43 بچے کے دانت نکلنا: 3، 5

-44 اگزیما: 3، 9، 10، 7

-45 نسوں کا پھولنا: 1، 11، 3، 4

-46 نکسیر بہنا: 3، 8، 1، 12

-47 نسوں کی کمزوری: 5، 11، 8، 12

-48 نسوں کا درد: 5، 14

-49 نمونیہ، پلوریسی: 4، 5، 12

-50 ناسور: 1، 11

-51 کمر کا درد: 8، 6، 4، 3

-52 بستر میں پیشاب نکل جانا: 1، 9، 5، 10

-53 پتہ کی پتھری: 9، 11، 4، 10

-54 یرقان (جانڈس): 6، 3، 4، 8

-55 امراض پیشاب: (1) پیشاب کی
رکاوٹ: 10۔ (2) گردہ کی خرابی: 10، 3،
12۔ (3) پتھری: 12، 9، 6

-56 پھوڑے: 3، 12، 8

-57 ہچکی: 13، 3، 9، 2

-58 بدہضمی: (1) بھوک نہ لگنا: 15، 3، 8،
3۔ (2) کمزوری: 9، 12۔ (3) پرانی بدہضمی
11۔ (4) پٹھوں کی کمزوری سے بدہضمی 5۔
(5) پیٹ کی گیس: 11، 12، 1

-59 بخار سے سردی: 8، 3، 4

-60 مثانہ کے امراض: (1) بلغم کی زیادتی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

16، 4، 8، 12۔ (2) کمزوری: 1، 8، 5، 10۔
(3) پتھری مثانہ: 9، 11۔

61- شادی سے پہلے یا بعد کمزوری: 17، 8، 11، 5

62- ذیابیطس: 11، 10، 7، 5

63- جسم کا موٹاپا: 10، 2

64- معدہ کا پھوڑا: 1، 3، 8، 4

65- معدہ و انتڑیوں کے امراض:
(1) دست: 10، 3، 5، 4۔ (2) پیچش: 5، 4، 7، 8۔ (3) انتڑیوں کی سوجن: 5، 7، 8۔
(4) سنگرہنی (پرانے دست): 4، 5، 7، 8۔
(5) تیزابی مادہ کی زیادتی: 9، 8۔ (6) درد: 8، 6، 3

66- مہاسے: 4

67- بستر کے زخم: 3

68- خون بہنا: 3، 1، 8

69- خون کی کمی: 3، 5، 8، 2

70- بالوں کا گرنا: 7، 5، 8، 11

71- ایام کے امراض: (1) دنوں کا درد: 4۔
(2) دنوں کی کمی: 4۔ (3) دنوں کی زیادتی: 2، 7، 1

72- بے ہوشی (دورے): 5، 2، 4، 8

73- ہیضہ: 4، 11، 7

74- ملیریا (موسمی بخار): 11، 4، 9، 7

75- کاربنکل: 4، 8، 2

76- نچلے حصہ کا کمزور ہونا: 7، 8، 2

77- آواز کا بیٹھ جانا: 4، 5، 7۔

78- تلی کا بڑھ جانا: 1

79- احتلام، جریان: 10، 7، 2

80- دق: 4، 3، 2، 9

81- پیشاب کی نالی کے زخم: 4، 5، 3، 12

82- رحم کی سوجن: 4، 5، 8

83- لو لگنا: 9

84- کانچ نکلنا: 4، 2، 5، 8

85- دماغی کمزوری: 7، 2، 12

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بائیو کیمک ادویات کے عام نام

1- کلکیریا فلور یعنی فلورائیڈ آف کیلشیم
2- کلکیریا سلف یعنی کیلشیم سلفیٹ
3- کلکیریا فاس یعنی کیلشیم فاسفیٹ (یعنی ہڈیوں کی بھسم یعنی اینمل چارکول)
4- فیرم فاس یعنی آئرن فاسفیٹ
5- کالی میور یعنی پوٹاشیم کلورائیڈ
6- کالی سلف یعنی پوٹاشیم سلفیٹ
7- کالی فاس یعنی پوٹاشیم فاسفیٹ
8- میگ فاس یعنی میگنیشیم فاسفیٹ
9- نیٹرم میور یعنی سوڈا کلورائیڈ (عام کھانے والا نمک)
10- نیٹرم فاس یعنی سوڈا فاسفیٹ
11- نیٹرم سلف یعنی سوڈا سلفیٹ
12- سلیشیا یعنی چمک دار مصفیٰ ریت

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com